بروز قیامت سب سے پہلے
ان لوگوں کو جنت کی طرف
بلایا جائے گا جو ہر حال میں
اللہ عزوجل کا شکر کرتے ہیں۔
(احیاء العلوم ج5 ص164)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 92 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 7th April 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۱۸ شوال المکرم ● منگل، ۷ / اپریل ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

ممتا نے پاک ریمارکس، افسروں کے تبادلے اور انتخابی عمل پر 'خاموشی' پر مودی کو نشانہ بنایا

کرشن نگر: 6 اپریل (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو وزیر اعظم نریندر مودی پر شدید حملہ کیا، اور الزام لگایا کہ وہ کولکاتا کو نشانہ بنانے کے بارے میں پاکستان کے وزیر دفاع کے مبینہ ریمارکس پر "خاموش" رہے۔

ندیا کے بیتھواڈاہری میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بنرجی نے سوال کیا کہ وزیر اعظم نے سخت کارروائی کا انتباہ کیوں نہیں دیا؟ "اگر بنگال کو نشانہ بنایا گیا تو بنگال جواب دے گا، ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ آپ خاموش رہے کیونکہ بنگال کو نشانہ بنانا آپ کے لیے آسان ہے، لیکن آپ میں پاکستان کو جواب دینے کی ہمت نہیں ہے، آپ کو استعفیٰ دے دینا چاہیے۔" انہوں نے انتخابات سے پہلے "پہلگام قسم کے حملے" کا خدشہ بھی ظاہر کیا۔

وزیر اعلیٰ نے دراندازی پر مودی کے ریمارکس پر مزید نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ سرحدی حفاظت مرکز کے تحت آتی ہے۔ "اگر درانداز ہندوستان میں داخل ہوئے ہیں تو یہ آپ کی ناکامی ہے، کیا بنگالی بولنے سے ہم درانداز ہوتے ہیں یا روہنگیا؟" اس نے بنگالی بولنے والوں کو ہراساں کرنے اور بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں ایس سی/ایس ٹی کمیونٹیز پر حملوں کا الزام لگاتے ہوئے پوچھا۔ اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ متوا برادری کے ارکان کو بگڈا، بنگاؤں اور گائے گھٹا میں انتخابی فہرستوں سے حذف کیا جا رہا ہے، اور یہ کہ راج بنشیوں کو این آر سی نوٹس بھیجے گئے ہیں۔

بنرجی نے ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے نافذ ہونے کے بعد کئی ریاستی عہدیداروں کے تبادلے پر اعتراض کیا، جس میں آئی پی ایس افسر سپریتیم سرکار بھی شامل ہیں، جنہیں انتخابی مبصر کے طور پر تمل ناڈو منتقل کیا گیا تھا۔ "تقریباً 500 افسران کے تبادلے ہو چکے ہیں، انتظامیہ اور ترقی کون سنبھالے گا؟" انہوں نے بی جے پی، کانگریس اور ڈی ایم کے لیڈر ایم کے اسٹالن کے درمیان سیاسی مفاہمت کا الزام لگاتے ہوئے پوچھا۔

اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہ ان کی پارٹی نے موتھاباری واقعہ کی حمایت نہیں کی، بنرجی نے بہار میں آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے ساتھ بی جے پی کے روابط کا الزام لگایا اور دعویٰ کیا کہ ملزمان کا صحیح طریقے سے پیچھا نہیں کیا جا رہا ہے۔

انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی انتخابات پر اثر انداز ہونے کے لیے دوسری ریاستوں سے لوگوں کو لا رہی ہے۔ "یوپی اور ایم پی کے (باقی صفحہ 4 پر)

"نیوی سیل" امریکی خصوصی کمانڈوز امریکی پائلٹ کو بچا لایا
پاکستان کے ایبٹ آباد میں اسی نے لادن کو ختم کیا تھا

واشنگٹن، 7/اپریل: 2011 میں پاکستان کے ایبٹ آباد کو عبور کر کے "جہادی سرغنہ" لادن کو ہلاک کیا تھا۔ ڈیڑھ دہائی کے بعد امریکی فوج کے اسی "نیوی سیل" کے دستے کی یونٹ 62 نے اس بار ایران کی "موت کے آغاز" سے گھائل پائلٹ کو نکالا لایا۔ جمعہ کو امریکہ کے دو جنگی طیارے ایف - E 15 اور اے-10 کو ایران میں تباہ کر دیا گیا۔ اس حادثے میں پائلٹ غائب ہو گیا۔ دشمن کے ملک میں وہ دو تین دن تک روپوش رہا، اس کی تلاشی مہم بھی زبردست ہوئی۔ ایران کے اسلامک ریولیشنری گارڈ کارپس کے ذریعہ، اس کے بعد بھی اس کا اتا پتا نہ چلا۔ بتایا گیا کہ ایران کے ایک پہاڑی غار میں وہ چھپا تھا۔ پھر معتبر ذرائع کے مطابق امریکہ اس کے بارے میں پورا جانتا تھا۔ جی پی ایس کے ذریعہ اس کو ٹریک کیا جا رہا تھا۔ اس کے بعد منصوبہ بندی و پوشیدہ تلاش جاری کر کے "نیوی سیل" دستہ اس پائلٹ کو ڈھونڈ نکالا۔ ایران کے گہرے 200 مائل غاز میں داخل ہو کر کوہستانی سلسلے کو پار کر کے اس پائلٹ کو نکالا گیا۔ "نیوی سیل" امریکی نیوی کا سب سے طاقتور عملی دستہ ہے۔ اس کا یہ کام ہی کہ ہر برے حالات میں سمجھ بوجھ کے ساتھ امریکی حکمراں کی عمل برداری کرے۔ یہ خصوصی دستہ سمندر، فضا و زمینی لڑائی میں ماہر سمجھا جاتا ہے۔ اس خصوصی دستے کے کام کے فیصلے میں دشمن ملک کے اندر گھس کر خفیہ کارروائی کرنا، دہشت گردی کے خلاف ڈٹ جانا، اپنے مقصد کو پورا کرنا ہر حالات میں، یرغمال کو بھی آزاد کروایا۔ یہی وہ دستہ ہے جو 2011 میں پاکستان کے ایبٹ آباد سے لادن کا کام تمام کیا تھا۔

کووڈ جیسی بدنظمی اب ایل پی جی بحران میں بھی ہے: راہل گاندھی

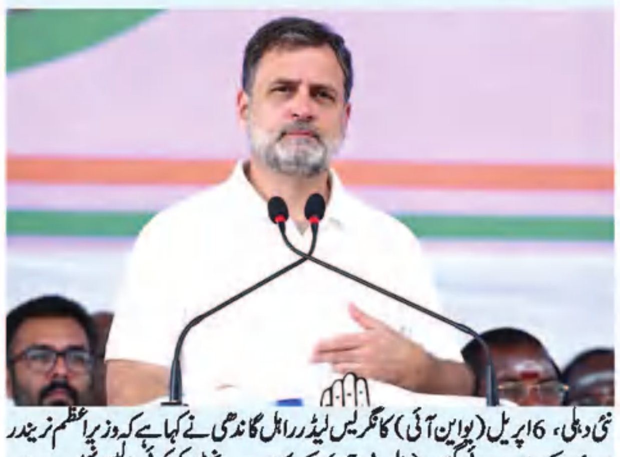

نئی دہلی، 6 اپریل (یو این آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے پاس رسوئی گیس (ایل پی جی) کے بحران سے نمٹنے کی کوئی پالیسی نہیں ہے اور اس وقت بھی وہی صورتحال دیکھنے کو مل رہی ہے جو ملک کے لوگوں نے کووڈ کے وقت دیکھی تھی۔ مسٹر گاندھی نے پیر کو سوشل میڈیا 'ایکس' پر لکھا، "مودی جی نے کہا تھا - ایل پی جی بحران کو کووڈ کی طرح ہینڈل کریں گے اور سچ میں وہی کیا۔ بالکل کووڈ کے جیسی ہی پالیسی صفر، اعلان بڑے اور بوجھ غریبوں پر۔ ہر روز 800-500 کی دہاڑی کمانے والے نقل مکانی کرنے والے مزدوروں کے لیے رسوئی گیس پہنچ سے باہر ہو گئی ہے۔ رات کو گھر لوٹنے والے مزدور کے پاس چولہا جلانے تک کے پیسے نہیں۔ نتیجہ شہر (باقی صفحہ 4 پر)

تہران پر حملہ: شریف یونیورسٹی نشانہ، 13 افراد جاں بحق؛ ایران کے جوابی وار سے حیفہ میں کھلبلی

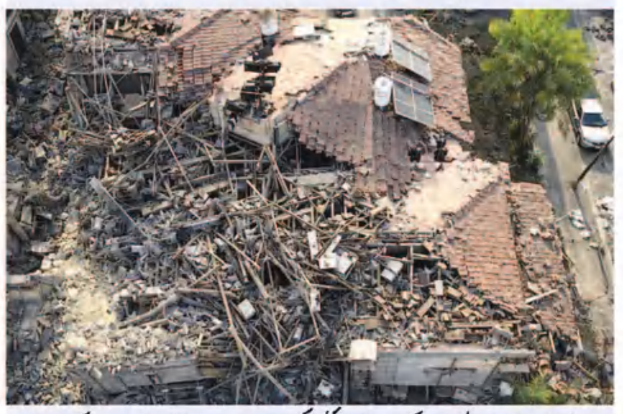

تہران، 6/اپریل: امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے جاری جارحیت کے دوران ایران کی راجدھانی تہران کے جنوب مغربی علاقہ اسلام شہر کے قریب ایک رہائشی عمارت پر فضائی حملے سے پورا علاقہ لرز اٹھا۔ پیر کی صبح ہونے والے اس ہولناک حملے میں کم از کم 13 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق حملہ شہر (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیل کا دعویٰ، آئی آر جی سی کے انٹیلی جنس چیف اور قدس فورس کے کمانڈر مارے گئے

یروشلم، 6 اپریل (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اعلان کیا ہے کہ گزشتہ شب ایک فوجی کارروائی میں ریولوشنری گارڈ (آئی آر جی سی) کے انٹیلی جنس ڈویژن کے سربراہ ماجد خادمی مارے گئے۔

اسرائیلی دعوے کے مطابق مسٹر خادمی کا شمار ایرانی حکومت کے اعلیٰ ترین عہدیداروں میں ہوتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی، اسرائیل نے قدس فورس کی یونٹ 840 کے کمانڈر اصغر باقری کو بھی ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

مسٹر نیتن یاہو نے سوشل میڈیا پر لکھا، "آج رات ہم نے ریولوشنری گارڈ کے انٹیلی جنس ڈویژن کے سربراہ ماجد خادمی کو ختم کر دیا۔ وہ ایرانی حکومت کے اعلیٰ اہلکاروں میں سے ایک تھا، جس نے حال ہی میں اپنے پیشرو کے خاتمے کے بعد یہ ذمہ داری سنبھالی تھی۔"

انہوں نے مزید کہا کہ مسٹر باقری کو بھی مار دیا گیا ہے جو دنیا بھر میں یہودیوں اور اسرائیلیوں (باقی صفحہ 4 پر)

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ
• سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیریس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت
• کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش و سجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People.
• Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet
• Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility
• All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

فرہاد حکیم کولکاتا پورٹ اسمبلی حلقہ سے چوتھی مرتبہ پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے قبل پورے علاقے میں روڈ شو کرتے ہوئے ووٹروں سے ترنمول کانگریس کی حمایت میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ زیر نظر تصویر میں فرہاد حکیم گارڈن ریچ کے پہاڑ پور روڈ سے گزرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تصویر اشفاق احمد ثمر

ووٹوں کی گنتی کے دن سے پہلے ممتا نے بی جے پی کی سازش کا پردہ فاش کیا

شانتی پور: 6 اپریل (عوامی نیوز سروس) آئندہ انتخابات (WB اسمبلی الیکشن 2026) کے لیے ووٹوں کی گنتی کا عمل غیر مستحکم ہوسکتا ہے۔ شانتی پور میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے مبینہ طور پر بی جے پی کی طرف سے رچی گئی سازش کو بے نقاب کیا۔ بی جے پی پر سازش کا الزام لگاتے ہوئے، انہوں نے کہا، ''وہ ایک منصوبہ بنا رہے ہیں۔ گنتی کے دن صبح سے ہی یہ افواہیں پھیلائیں گے کہ 'بی جے پی جیت رہی ہے، بی جے پی جیت رہی ہے' وہ سب سے پہلے اپنے ہی گڑھوں میں ووٹوں کی گنتی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، اس سے پریشان نہ ہوں۔ اگر میں نے صحیح معنوں میں سمجھ لیا ہے کہ ترنمول لوگوں کی نبض اس وقت بھی زیادہ ہوگی، جو اس وقت بھی زیادہ ہوگی۔ یہ لوگوں کی بقا کا سوال ہے۔ بنگال میں رہنے کے ان کے حق کا سوال ہے، اور ان کے بچوں کے مستقبل کا سوال ہے۔'' مزید برآں، ترنمول لیڈر نے خواتین بنگال کی ماؤں اور بہنوں سے پرزور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور الیکشن کے دن ہر پولنگ بوتھ پر چوکس رہیں۔ انہوں نے انہیں ہدایت دی، ''ای وی ایم کی حفاظت سے احتیاط کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وی وی پی اے ٹی یونٹ موجود ہیں اور کام کر رہے ہیں۔ اگر ای وی ایم میں خرابی ہے، تو ووٹنگ کے عمل کو فوری طور پر روک دیں اور متبادل یونٹ آنے تک انتظار کریں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''اگر کوئی انتخابات کے دن تشدد بھڑکانے یا بدامنی پھیلانے کی کوشش کرتا ہے تو جھاڑو اٹھائیں، راستے کو صاف کریں اور پھر ووٹ ڈالنے کے لیے آگے بڑھیں۔''

اس سے پہلے دن میں، ترنمول لیڈر نے بیتھواڈاہری میں اسکول کے میدان میں ترنمول کے تین امیدواروں: رکبان الرحمان (پالاشی پارہ)، علیفہ احمد (کالی گنج) اور کلول خان (نکاشی پارہ) کے لیے مہم چلانے کے لیے ایک ریلی سے خطاب کیا۔ پورباستھلی میں ایک الگ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، ممتا نے الزام لگایا کہ بی جے پی مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال کر کے ووٹر لسٹوں سے ناموں کو من مانی طور پر ہٹا رہی ہے۔

ترنمول سپریمو نے بنگال کی خواتین سے یہ عہد بھی کیا کہ لکشمی بھنڈار اسکیم۔ جو کہ براہ راست نقدی کی منتقلی کی پہل ہے۔ ان کی پوری زندگی تک چلتی رہے گی۔ ممتا نے تبصرہ کیا، ''بی جے پی کا دعویٰ ہے، 'اگر ہم اقتدار میں آئے تو ہم آپ کو 3,000 روپے دیں گے۔' لیکن حقیقت میں، آپ انہیں صرف بلڈوزر دیں گے!'' بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے، ترنمول لیڈر نے شانتی پور ریلی میں اپنے خطاب کے دوران زیادہ جارحانہ لہجہ اپنایا۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
07 / اپریل 2026

فجر	4 بج کر 02 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 24 منٹ
ظہر	11 بج کر 39 منٹ
عصر	4 بج کر 07 منٹ
مغرب	5 بج کر 59 منٹ
عشاء	7 بج کر 09 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

چاپدانی اسمبلی حلقہ سے ترنمول امیدوار ارندم گوئن نے پرچہ نامزدگی بھرا

ہگلی: 6 اپریل (محمد شبیب عالم) چاپدانی اسمبلی حلقہ سے لوگوں کے چہیتے رہنماء ارندم گوئن جو اس دفعہ پھر سے امیدوار کے طور پر میدان میں اترے ہیں۔ آج انہوں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ چاپدانی منجوشری، پلتا گھاٹ موڑ سے ایک عظیم الشان جلوس نکالی گئی جس کی قیادت چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا نے کی۔ اس جلوس میں ترنمول کانگریس کے سبھی لیڈران کے علاوہ میونسپلٹی کے سبھی کاؤنسلر، ترنمول کانگریس کارکنان و حامی شامل تھے۔ اس پرچہ نامزدگی کی جلوس میں ہزاروں کی تعداد میں انکے چاہنے والوں کی بھیڑ پیدل، موٹر سائیکل پر دیکھی گئی۔ اس دوران ترنمول کارکنان و حامی ممتا بنرجی زندہ باد، ابھیشیک بنرجی زندہ باد، ارندم گوئن زندہ باد کے نعرے لگاتے دکھائی دیئے وہیں ''آبار جیت بے بانگلہ'' کے نعروں سے سارا شہر گونج اٹھا۔ اس درمیان مقامی لوگوں نے ارندم گوئن کے متعلق کہا کہ وہ پانچ سال ایم ایل اے رہے مگر کبھی جتایا نہیں کہ میں ایم ایل اے ہوں وہ کبھی بھی کسی وقت خبر ملتے ہی موٹر سائیکل پر سوار ہوئے لوگوں کے گھر دروازے پر پہنچ جاتے ہیں یہ ان کی سب سے بڑی خوبی و خاصیت رہی ہے اس وجہ سے وہ ہم سب کے دلوں میں ہیں۔ ارندم گوئن گزشتہ بار سے زیادہ ووٹوں سے کامیابی حاصل کریں گے۔

شیرامپورا سمبلی حلقہ سے ترنمول امیدوار نے پرچہ نامزدگی داخل کیا، ترنمول لیڈران، کارکنان وحامیوں کا امڑا سیلاب

ہگلی: 6 اپریل (محمد شبیب عالم) شیرامپور اسمبلی حلقہ سے ترنمول کانگریس کے امیدوار تنموئے گھوش جگن ناتھ مندر میں پوجا، پرارتھنا کے بعد پرچا نامزدگی داخل کیئے۔ ان کے ساتھ ایک عظیم الشان جلوس، ترنمول کانگریس لیڈران، کارکنان وحامیوں کی بھیڑ امڑ پڑی تھی۔ ایک طرف شیرامپور میونسپلٹی کے چیئرمین گردھاری ساہا اور ایم آئی سی پپو سنگھ تھے تو وہیں رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا، نائب چیئرمین زاہد حسن خان کیساتھ ساتھ نوجوان ترنمول رہنماء شاہد خان اور ان کی ٹیم بھی تھی۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے جاتے وقت ''آبار جیت بے بانگلہ'' کے نعروں سے پورا رشڑا، شیرامپور شہر گونج اٹھا۔ امیدوار تنموئے گھوش نے لوگوں سے کامیاب بنانے کی گزارش دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر کرتے دکھائی دیئے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے کامیاب بنا کر وزیر اعلیٰ کی کرسی پر ہماری دیدی ممتا بنرجی کو چوتھی بار بیٹھائیں۔ آج ریاست میں ترقی کا نام ممتا بنرجی ہے جسکی مثال کہیں نہیں۔ چیئرمین وجے ساگر مشرا اور نائب چیئرمین زاہد حسن خان نے کہا کہ مغربی بنگال میں ممتا بنرجی کی متبادل کوئی نہیں ہوسکتا وہ روز اول سے ریاست کے عوام کی خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں ہیں۔ اس اسمبلی انتخاب میں ترنمول کانگریس ڈھائی سو سے زائد سیٹیں حاصل کرے گی اور شیرامپور کے عوام دونوں ہاتھوں سے تنموئے گھوش کو زیادہ سے زیادہ ووٹوں سے کامیاب بنائیں گے۔

ٹی ایم سی کلیانی امیدوار نے کلیانی میں صنعتی احیا، تعلیمی انفراسٹرکچر کو آگے بڑھانے کا وعدہ کیا

کلیانی: 6 اپریل (عوامی نیوز سروس) پیر کو اپنا نامزدگی داخل کرنے کے بعد، نادیہ کی کلیانی کے لیے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے امیدوار ڈاکٹر اتیندر ناتھ منڈل نے کلیانی کے لیے ایک پرجوش ترقیاتی ایجنڈا کا خاکہ پیش کیا، جس میں خطے کے طویل عرصے سے زوال پذیر صنعتی بنیاد کو بحال کرنے پر زور دیا۔ مبینہ طور پر کلیانی، جو کبھی فروغ پزیر صنعتی مرکز کے طور پر جانا جاتا تھا، میں گزشتہ دو دہائیوں کے دوران مسلسل کمی دیکھی گئی ہے۔ کلیانی میں ایک بزرگ شہری نے الزام لگایا کہ بدحالی بائیں محاذ کے دور میں شروع ہوئی تھی اور اس کے بعد کے سالوں میں مزید خراب ہوئی جس سے صنعتی شعبہ تقریباً ناکارہ ہوگیا۔ منڈل کے مطابق، یکے بعد دیگرے سیاسی تشکیلات اس کے احیاء کو ترجیح دینے میں ناکام رہیں۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے منڈل نے کہا کہ منتخب ہونے پر صنعتی پٹی کو از سر نو جوان کرنا ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہوگا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے شہری سہولیات کو جدید بنانے کے لیے زیر زمین برقی نظام کی ترقی کے ساتھ تعلیمی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے منصوبوں پر بھی روشنی ڈالی۔ سبکدوش ہونے والے بی جے پی ایم ایل اے امبیکا رائے پر تنقید کرتے ہوئے مونڈل نے ان پر حلقہ کے لیے جامع ترقیاتی وژن کی کمی کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا، ''کلیانی کسی بڑی منصوبہ بندی یا پہل کی عدم موجودگی کی وجہ سے پیچھے رہ گئی ہے۔'' انہوں نے مرکز پر اس بات پر بھی تنقید کی جسے انہوں نے "غیر منصوبہ بند پالیسیوں" کے طور پر بیان کیا، اور یہ دعویٰ کیا کہ اس طرح کے اقدامات سے عوام میں بڑے پیمانے پر عدم اطمینان پیدا ہوا ہے، جس کا ان کا خیال ہے کہ بیلٹ باکس میں ظاہر ہوگا۔

الیکشن کمیشن کے شیڈول کے مطابق، کلیانی سب ڈویژن کے تحت آنے والے تین حلقوں یعنی کلیانی، ہرینگھٹا اور چکدہا کے امیدواروں نے 6 اپریل کو کلیانی سب ڈویژنل آفس میں اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیئے۔ اس موقع پر ٹی ایم سی کے حامیوں کے بڑے جلوسوں کو دیکھا گیا، جس میں پارٹی کارکنوں اور مقامی باشندوں کی پرجوش شرکت تھی۔ مبصرین نے نوٹ کیا کہ جلسوں کا پیمانہ اور توانائی پچھلے انتخابات کے مقابلے زیادہ دکھائی دی۔ مونڈل کے ساتھ، ڈاکٹر راجیب بسواس (ہرینگھاٹا) اور سبھنکر سنگھ (چکداہا) نے بھی اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں۔ تینوں امیدواروں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ آئندہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ٹی ایم سی کو دوبارہ منتخب کریں۔

ایسٹرن ریلوے

مندرجہ ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/(جنرل)، پوربی ریلوے، سیالدہ، دوسری منزل، ریموٹ کنٹرول بلڈنگ، کولکاتا-700014 سے مندرجہ ذیل کاموں کے سلسلے میں۔ سلسلہ نمبر-1، **ٹنڈر نمبر: الیگ-ای ٹی-1309، 26-2025، بتاریخ:** 02.04.2026، **کام کی تفصیلات:** الیکٹریکل کام بشمول تنصیب کاری 02 عدد ہاٹ ایکسیل بکس ڈیٹکٹر (ایچ بی ڈی)/آٹو میٹک ٹمپریچر ریکارڈنگ سسٹم کانز در کرشنا نگر سٹی اسٹیشن میں 97/3–97/3/1 اور 97/4-97/2 کیلومیٹرنگ اپ ڈاون لائن میں بالترتیب، **ٹنڈر کی لاگت:** 1,09,900.00 روپے، **زر بیعانہ:** 2,200.00 روپے، **سلسلہ نمبر-2، ٹنڈر نمبر: الیگ-او ٹی-26-2025، بتاریخ** 02.04.2026، **کام کی تفصیلات:** آغاز برائے اے سی کا پینل کمرے میں 24 مقامات پر پوری ریلوے حلقہ میں (سیالدہ ڈویژن، بیرک پور، کرشنا نگر سٹی، بنگاؤں، مرشد آباد، سنار پور، کرشنا پور اسٹیشنوں میں)، **ٹنڈر کی لاگت:** 18,83,375.00 روپے، **زر بیعانہ:** 37,700.00 روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 03 مہینے کے لئے سلسلہ نمبر 1 اور 2 کے۔ **بڈنگ آغاز کی تاریخ:** 10.04.2026 کو سلسلہ نمبر 1 اور 2 کے لئے، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 24.04.2026، 14.00 بجے سلسلہ نمبر 1 اور 2 کے لئے، ٹنڈر نوٹس کی تفصیلات و تصحیحات وقت وقت پر جاری ہوں گے ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا: www.ireps.gov.in

SDAH-01/2026-27

یہ ٹنڈر نوٹس سائٹ دستیاب ہے ویب سائٹ میں: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس-ای -ریلوے-ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: ایس ٹی-او ٹی-ٹی ایل بی آئی-ایس ایل بی پی-کے جی پی-25-26، بتاریخ: 27.03.2026، ای ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام انجینئر (کو) / کھڑگپور-721301 سے، ایس-ای ریلوے کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے جو کہ کھلےگا 12.00 بجے، **کاموں کی تفصیلات:** تبدیلی ٹی ایل بی آئی بذریعہ ایس ایل بی پی کے کھڑگپور ڈویژن میں، **ٹنڈر کی لاگت:** 2,50,28,258/- روپے، **ای ایم ڈی:** 2,75,200، **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** صفر، **پورا ہونے کی مدت:** 12 مہینے، **داخل کرنے کی تاریخ:** 12.00 بجے تک مورخہ 21.04.2026 کو، **کھلنے کی تاریخ:** 21.04.2026، خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رابطہ کریں: www.ireps.gov.in، پوری تفصیلات، حالات، ٹنڈر کے نمونے کے لئے، ڈالیں جائیں گے صرف آن لائن سے، دستی ٹنڈرس ان کاموں کے لئے قبول نہیں کیا جائے گا کسی حال میں۔

(PR-22)

کمرہٹی اسمبلی حلقہ سے ترنمول کانگریس کے امیدوار مدن میترا نے پرچۂ نامزدگی داخل کر دیا

بیرکپور، 6 اپریل (نور عالم) کمرہٹی اسمبلی حلقہ سے ترنمول کانگریس کے مقبول رہنما مدن میترا نے آج پرچۂ نامزدگی داخل کرتے ہوئے انتخابی مہم کا باضابطہ آغاز کر دیا۔ اس موقع پر کمرہٹی میں ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا جس میں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں کارکنان، حامیان اور مقامی عوام شریک ہوئے۔ جلوس میں میونسپلٹی کے کونسلرس، پارٹی لیڈران اور نوجوان کارکنان کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے طاقت کا مظاہرہ کیا۔ پیدل مارچ کے ساتھ موٹر سائیکل ریلی نے ماحول کو انتخابی رنگ میں رنگ دیا، جبکہ کارکنان کی جانب سے ممتا بنرجی زندہ باد، ابھیشیک بنرجی زندہ باد اور مدن میترا زندہ باد کے نعروں سے پورا علاقہ گونج اٹھا۔ ''آبار جیت بے بنگلہ'' کے پرجوش نعروں نے ریلی کو مزید توانائی بخشی۔ مقامی عوام کا کہنا ہے کہ گزشتہ پانچ برسوں میں مدن میترا کی جانب سے کیے گئے ترقیاتی کام صاف طور پر نظر آتے ہیں۔ سڑکوں کی بہتری، عوامی رابطہ اور ہر طبقے تک رسائی ان کی نمایاں خصوصیات رہی ہیں۔ عوام نے امید ظاہر کی کہ اس بار وہ پہلے سے زیادہ ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کریں گے۔

163 انٹالی اسمبلی حلقہ سے ترنمول کانگریس پارٹی کے امیدوار سندیپن ساہا الیکشن آفسر کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کرتے ہوئے۔ اس موقعے پر اپنے لیڈر و آئیکون محترمہ ممتا بنرجی اور شری ابھیشک بنرجی کا شکریہ ادا کیا اور انٹالی اسمبلی حلقہ کے لوگوں کے مفاد کیلئے کام کرنے کا عزم لیا۔

سنگور اسمبلی حلقہ سے ترنمول امیدوار بیچارام منا نے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقعے پر انہوں نے کہا کہ آج میں آل انڈیا ترنمول کانگریس کی صدر ممتا بنرجی کی دعا و حمایت اور آل انڈیا ترنمول کانگریس کے جنرل سیکریٹری ابھیشیک بنرجی کی نیک تمناؤں کے ساتھ، نیز اپنے بزرگوں کی دعاؤں اور اپنے ساتھیوں، دوستوں اور ہمسفر حامیوں کی محبت و حمایت لے کر میں نے اپنا پرچہ نامزدگی جمع کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(محمد شبیب عالم)

سینٹرل ہوڑہ سے ترنمول امیدوار اروپ رائے نے پرچہ نامزدگی داخل کیا، صدر سب ڈویژنل ایڈمنسٹریٹر کے دفتر میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ ان کے ساتھ ہزاروں کی تعداد میں ترنمول کانگریس لیڈران، کارکنان و حامی ایک عظیم الشان جلوس کیساتھ پہنچے۔
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔محمد شبیب عالم)

مٹیابرج میں بڑا سیاسی مقابلہ، محمد مختار نے نامزدگی داخل کر کے خالق ملا کو چیلنج دے دیا

کولکاتا، 6 اپریل: (اشفاق احمد ثمر) مغربی بنگال کی سیاست میں اہم پیش رفت کے طور پر کانگریس کے قدآور مسلم لیڈر محمد مختار نے مٹیابرج اسمبلی حلقہ سے اپنا پرچۂ نامزدگی داخل کر دیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان اور حامی موجود تھے، جبکہ پارٹی کے اہم لیڈران تبریز عالم، وویک چکرورتی اور راجہ ملا بھی ان کے ہمراہ نظر آئے۔ ذرائع کے مطابق طے شدہ وقت کے مطابق دن تقریباً ساڑھے گیارہ بجے محمد مختار نے تمام کاغذی کارروائی مکمل کی۔ اس کے بعد انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اپنی کامیابی پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے مٹیابرج سے مسلسل نمائندگی کرنے والے عبدالخالق ملا کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا کہ علاقے کے بنیادی مسائل کو مسلسل نظرانداز کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مقامی عوام کو روزمرہ کی ضروری سہولیات کے لیے شدید مشکلات کا سامنا ہے، یہاں تک کہ لوگوں کو علاج کے لیے شہر کے دیگر سرکاری اسپتالوں کے چکر لگانے پڑتے ہیں۔

اس دوران محمد مختار نے نسبتاً نرم مگر معنی خیز انداز میں کہا کہ وہ خالق ملا کی عمر کا احترام کرتے ہیں، تاہم بطور بزرگ ان سے مؤدبانہ سوال کرتے ہیں کہ وہ کوئی ایک ایسا نمایاں ترقیاتی کام بتائیں جسے وہ ووٹروں کے سامنے اپنی کارکردگی کے طور پر پیش کر سکیں۔

محمد مختار نے مزید کہا کہ علاقے میں روزگار، نکاسی آب اور ٹرانسپورٹ جیسے بنیادی مسائل آج بھی برقرار ہیں، جس سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مٹیابرج ترقی کے معاملے میں بہت پیچھے رہ گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ موجودہ نمائندہ کی عمر اور محدود سرگرمیوں کے باعث عوامی مسائل حل نہیں ہو پائے۔

انہوں نے ترنمول کانگریس پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے عوام کو خوف میں رکھ کر گزشتہ انتخابات میں کامیابی حاصل کی، تاہم اس بار حالات بدل چکے ہیں۔ ان کے مطابق نئی نسل اب سوشل میڈیا اور عوامی سطح پر اپنی ناراضگی کا اظہار کر رہی ہے، جو اس بات کا اشارہ ہے کہ ووٹروں کا رجحان تبدیل ہو رہا ہے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق مٹیابرج اسمبلی حلقہ اس بار ایک دلچسپ اور سخت مقابلے کا گواہ بن سکتا ہے۔

ہوڑہ میں نامزدگی کے دوران زبردست کشیدگی، سی پی ایم اور ترنمول کے حامیوں کے درمیان ہاتھا پائی، موقع پر پولیس موجود

ہوڑہ: 6 اپریل (محمد شبیب عالم) ریاست کے مختلف حصوں میں آج پرچہ نامزدگی مختلف سیاسی جماعتوں کی جانب سے کی گئی ادھر وہیں پیر کے روز ہوڑہ ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے سامنے نامزدگی داخل کرنے کے دوران صورتحال میدانِ جنگ جیسی بن گئی۔ الزام ہے کہ ترنمول کانگریس کے کارکنوں اور حامیوں پر بائیں بازو کے کارکنوں نے حملہ کیا۔ ترنمول کی جانب سے یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ حکمراں جماعت کی خواتین حامیوں کو دھکا دیا گیا اور ان کی بے حرمتی کی کوشش کی گئی۔ پولیس کی رکاوٹوں کو نظرانداز کرتے ہوئے جب بائیں بازو کے حامیوں کا ایک جلوس ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے سامنے پہنچا تو واقعہ شروع ہوا۔ عینی شاہدین کے مطابق، بائیں بازو کے حامی جلوس کی صورت میں آتے ہوئے ڈی ایم دفتر کے سامنے موجود ترنمول کارکنوں کو نشانہ بنا کر ''چور چور'' کے نعرے لگانے لگے۔

اس کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کے خلاف بھی قابلِ اعتراض تبصرے کیے جانے کا الزام ہے۔ اس واقعے کے بعد دونوں فریقوں کے درمیان شدید تلخ کلامی شروع ہوگئی، جو بعد میں ہاتھا پائی میں بدل گئی۔ ترنمول کارکن شیخ عبد السلام کا دعویٰ ہے کہ بغیر کسی اشتعال کے ان پر حملہ کیا گیا اور اعلیٰ قیادت کی توہین کی گئی۔

خواتین حامیوں کے الزامات اور بھی سنگین ہیں۔ ڈومجور سے ترنمول امیدوار تاپس مائتی کی حامی پورنیما آئچ نے بتایا کہ جب انہوں نے نعروں کی مخالفت کی تو بائیں بازو کے کارکنوں نے ان پر حملہ کیا اور جسمانی طور پر ہراساں کیا۔ پولیس کی موجودگی میں کئی مرحلوں میں یہ جھڑپ جاری رہی، حالانکہ ہوڑہ سٹی پولیس کا کہنا ہے کہ مجموعی طور پر نامزدگی کا عمل پُرامن طریقے سے مکمل ہوا۔ صورتحال کو قابو میں رکھنے کے لیے نامزدگی مرکز کے اندر پانچ سے زیادہ افراد کے داخلے پر پابندی لگادی گئی تھی۔ حالانکہ سی پی آئی ایم کی جانب سے اس الزامات کو بے بنیاد بتایا گیا اور کہا گیا کہ حکمراں جماعت کے حمایتیوں نے ہمیں روکنے کی کوششیں کی اور ہمارے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کیئے۔

جگتدل اسمبلی حلقہ سے امیدوار سوم ناتھ شیام نے پرچۂ نامزدگی داخل کر دیا، کارکنوں اور حامیوں کی بڑی تعداد موجود رہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چاپدانی اسمبلی حلقہ سے کانگریسی امیدوار پریتم گھوش گھر گھر جا کر ووٹروں سے ووٹ مانگتے دکھائی دیئے انکے ہمراہ کئی مقامی کانگریسی رہنماء، کارکنان و حامی بھی تھے، جو راہل گاندھی زندہ باد، سونیا گاندھی زندہ باد کا نعرہ لگاتے نظر آئے۔ اس دوران مقامی کانگریس رہنماء مشتاق عالم نے بھی لوگوں سے کانگریس امیدوار کو ووٹ دینے کی گزارش کرتے نظر آئے۔ (محمد شبیب عالم)

ایل پی جی گیس قلت سے ہوٹلوں کا مینو کارڈ آدھا

فٹ پاتھ کے وینڈرس کی دکانیں آدھے دن کا

کولکاتا، 6 راپریل: مشرق وسطیٰ میں بھیانک جنگ وجدال کی وجہ سے ہرمز اسٹریٹ سے ایل پی جی کی بازیابی لگ بھگ تعطل میں پڑی ہے۔ جس کے منفی اثرات سے پورے ہندستان کے بالخصوص مغربی بنگال پر بھی اس کا برا اثر پڑا ہے۔ ایل پی جی کی نارسائی سے بنگال کے ہوٹل، ریسٹورینٹ کا حال برا ہے۔ کئی دکانیں تو گیس کی عدم دستیابی سے بند ہوگئی۔ بلیک مارکیٹنگ کی وجہ سے بیشتر ہوٹل و ریسٹورنٹ کے مینو کارڈ پر بھی زبردست اثر دیکھا گیا۔ اسپتالوں میں، سڑکوں پر کھانے پینے کا دھندا کرنے والے اب اپنے کاروبار کو زندہ رکھنے کے لئے کوئلے کا سہارا لے رہے ہیں۔ آرڈر کے کھانے منگوانے اور اشیاء کی قیمتیں بڑھنے سے عام لوگوں کی لذت میں بھی کڑوا پن آگیا ہے۔ بنگال کے آدھے سے زیادہ راستے پر پکوان تیار کرنے والے یا تو دکانیں بند کررہے ہیں یا پھر کسی طرح سے اپنے کاروبار کو ٹھیل ٹھال کر چلا رہے ہیں۔ اسٹریٹ وینڈوس ایک ہی وقت دکانیں لگا رہے ہیں تاکہ زندگی کی گاڑی چلتی رہے۔ مشرق وسطیٰ میں حق و باطل کی جنگ میں گیس کی قلت سے بھاجپا کیا منہ لیکر لوگوں کے سامنے جائے گا۔

نینا بندوپادھیائے اور سنتوش پاٹھک میں کانٹے کی جنگ

چورنگی حلقے میں ترنمول کا جادو سرچڑھ کر بولے گا

کولکاتا، 6 راپریل: اسمبلی الیکشن میں چورنگی حلقہ سب سے زیادہ حساس مانا جارہا ہے۔ کسی زمانے میں یہ علاقہ کانگریس کا ذاتی حلقہ تھا۔ پھر ترنمول کانگریس کے زمانے میں یہ ممتا کا مضبوط گڑھ بن گیا۔ 2026 کا اسمبلی الیکشن نے اس بار چورنگی کے لئے قابل دید ہوگا۔ ترنمول کی نینا بندوپادھیائے کا کانگریس سے بی جے پی میں آئے امیدوار سنتوش پاٹھک سے کانٹے کی لڑائی ہوگی۔ چورنگی نینا بندوپادھیائے کا اپنا حلقہ ہے جبکہ دل بدلو سنتوش پاٹھک کے لئے یہ سخت مقابلہ سمجھا جائے گا۔ سنتوش پاٹھک کو یہاں منہ کی بھی کھانی پڑی سکتی ہے۔ کانگریس سے دھوکہ دھڑی کرنے کے بعد سنتوش پاٹھک بی جے پی کا تلوہ چاٹنے میں لگ گئے اپنے مفاد کے لئے اقلیتوں کے ووٹ، شہر کے اعتدال پسندوں کا ذہن اور پارٹی قوت اس بار کے ووٹ میں جانچا جائے گا۔ اس حلقے میں پارٹی کی اچھی کارکردگی اور نیک نیتی، عوامی خدمات کو بھی بخوبی جانچا پرکھا جائے گا۔ سیاسی تجزیہ نگاروں نے ان ہی عوامل کو زیادہ اہم سمجھا ہے۔

ہفتے کے شروع ہی میٹرو میں ''خودکشی'' کی کوشش

آفس وقت مسافروں کی پریشانیاں بڑھیں

کولکاتا، 6 راپریل: ہفتہ کے شروع ہوتے ہی میٹرو میں خودکشی کی کوشش کی گئی۔ دکھنیشور، کوی سبھاش بلیو لائن میں یہ حادثہ رونما ہوا۔ مہاتما گاندھی میٹرو اسٹیشن، ٹالی گنج گامزن لائن پر کسی نے چھلانگ لگادی۔

اس حادثے کے بعد سے ہی اپ۔ ڈاؤن میٹرو لائن کچھ دیر کے لئے بند ہوگیا۔ ایسا ہی میٹرو سے خبر ملی۔ اس حادثے کے بعد دکھنیشور سے دمدم و کوی سبھاش سے اسپلینڈ تک میٹرو کی آمد و رفت بحال ہوگئی۔ آفس وقت اس طرح کے حادثے سے عام مسافروں کی پریشانیں بڑھیں۔ سوموار کو عموماً بلیو لائن میٹرو میں مسافروں کی بھیڑ ہوتی ہیں۔

دفتر کے وقت یہ بھیڑ اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اور اس دن 11 بجے کے قریب لیو لائن کے مہاتما گاندھی میٹرو اسٹیشن کے سامنے کسی نے چھلانگ لگادی۔

میٹرو ذرائع کے مطابق ٹالی گنج جانے والا میٹرو پلیٹ فارم میں گھس رہا تھا تبھی ایک نوجوان نے سامنے سے پٹری پر چھلانگ لگادی۔ ڈرائیور نے فوراً بریک کس دیا۔ کچھ دیر تک میٹرو کی آمد و رفت بند رہا۔ بعد میں حادثے گزرے ہی سبھی معمول پر آگیا۔

پڑوسی ریاست سے کمیشن 3000 پولس منگوا رہا ہے

سوپریتم سرکار کی عرضی خارج، تاملناڈو جایئے

کولکاتا، 6 راپریل: بنگال میں صاف ستھرے ووٹ کروانے کے لئے الیکشن کمیشن نے تین ریاستوں سے پولس منگوانے جارہی ہے۔ پہلے مرحلے کے ووٹنگ کے لئے چیف الیکشن کمیشن 2400 مرکزی دستے کو تعینات کا فیصلہ لیا ہے جن میں 480 کمپنیاں دستے ریاست کے ہیں اور اسی اثنا پڑوسی ریاست سے مسلح بردار پولس کو لانے کا بھی فیصلہ لیا ہے۔ کمیشن کے مطابق ووٹ کی شفافیت کے لئے پڑوسی ریاستوں سے کل 3000 ہتھیار بند پولس کو لانے کا اعادہ کیا۔ دوسری طرف کولکاتا پولس کے سابق پولس کمشنر سوپریتم سرکار کی عرضی بھی الیکشن کمیشن نے خارج کردیا اور انہیں جلد از جلد تاملناڈو میں اپنی ذمہ داری نبھانے کی یاد دلائی۔ ووٹنگ کے ابھی گنتی کے دن رہ گئے ہیں۔ 23، 29 اپریل کو ووٹنگ ہونگے۔ بنگال میں پرامن و شانتی سے ووٹنگ کروانے پر الیکشن کمیشن کا پورا دھیان ہے یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اس بار بنگال کے الیکشن کمیشن نے 2400 کمپنیوں کو تعینات کروانے کا ارادہ کیا ہے۔ جو پچھلے اسمبلی الکیشن سے کئی گنا زیادہ سمجھا جارہا ہے۔ بنگال میں پڑوسی ریاستوں سے مسلح پولس یہاں آتے رہیں گے۔ اس کے بعد مزید 3000 پولس کو بھی کمیشن نے تعینات کرنے کا پختہ ارادہ کرلیا ہے۔

پاپیا ادھیکاری کی پرچہ نامزدگی کو لے کر ہاجرا میں ہنگامہ

بھاجپا۔ ترنمول میں جھڑپ، پولس صلح صفائی میں لگی

کولکاتا، 6 راپریل: ایک پھر سے علی پور میں نامزدگی نامہ جمع کرنے پر ہنگامہ کھڑا ہوگیا۔ بی جے پی کی امیدوار پاپیا ادھیکاری کو نامزدگی نامہ داخل کرنے پر دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ بی جے پی کی لڑائی امیدوار کے ساتھ پولس کی بھی تو تو میں میں ہوئیں۔ پاپیا نے یہ شکایت کی کہ پولس نے اسے ایک گھنٹہ تک ہاجرا موڑ پر اٹکائے رکھا۔ دوسری طرف علی پور کے سروے بلڈنگ کے پاس پولس کا کڑا پہرا بھی رہا۔ پورے علاقے کو پولس نے گھیرا بندی کرکے چھوڑا۔ وہیں بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے حامیوں میں جھڑپیں ہوئیں۔ گھیرابندی کے ایک طرف ''جے شری رام'' تو دوسری طرف ممتا کے حامیوں نے ''جے بنگلہ'' کا نعرہ بلند کیا۔ دونوں فریق کے سلوگن سے علی پور کے سروے بلڈنگ کا دیوار و در کانپ گیا۔ سوموار کو بی جے پی کی امیدوار پاپیا ادھیکاری کو نامزدگی نامہ داخل کرنے میں رکاوٹیں پیش آئیں۔ محکمہ پولس نے اس کے جلوس کو ایک گھنٹے تک اٹکائے رکھا بعد میں پاپیا نے یہ کہا کہ ترنمول، بایاں محاذ کو نامزدگی نامہ داخل کرنے میں کوئی دقتیں پیش نہ آئیں۔ بس ہم لوگوں کو پولس نے ایسا کرنے سے روکے رکھا۔ انہوں نے پولس کے کردار پر بھی شک جتایا۔ کہا کہ پولس خود انہیں نامزدگی نامہ داخل کرنے سے روک رہا ہے۔ پولس نے اپنے دفاع میں اتنا ہی کہا کہ کوئی ہنگامہ درپیش نہ آئے اسی لئے ایسا کیا گیا ہے۔

آر ایس ایس کی حکمتِ عملی: ممتا بنرجی کے لیے چیلنج یا غیر متوقع فائدہ؟

جب جولائی 2023 میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی مرکزی قیادت نے راجیہ سبھا کے لیے ناگیندر رائے المعروف اننت مہاراج کو منتخب کیا تو راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے اندر شدید ناراضگی دیکھنے میں آئی۔ مقامی سطح پر آر ایس ایس کے کئی ذمہ داران کا خیال تھا کہ پارٹی کو کسی ایسے شخص کو آگے لانا چاہیے تھا جو اس کی نظریاتی بنیادوں سے زیادہ مضبوطی سے جڑا ہو۔ اننت مہاراج وہ شخصیت تھے جو مغربی بنگال سے الگ ریاست 'گریٹر کوچ بہار' کے قیام کی تحریک کی قیادت کر چکے تھے۔ لیکن حیرت اس وقت ہوئی جب وہ بلا مقابلہ منتخب ہو گئے اور انتخاب کے فوراً بعد انہوں نے اپنی علیحدہ ریاست کی مانگ ترک کردی۔ یہ صورتحال ترنمول کانگریس اور آر ایس ایس دونوں کے لیے قابل قبول محسوس ہوئی۔ فروری 2026 میں جب مغربی بنگال حکومت نے اننت مہاراج کو ریاست کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز 'بنگ وبھوشن' سے نوازا تو ایک بار پھر سیاسی حلقوں میں سوالات اٹھنے لگے۔ تجزیہ کاروں نے اسے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ایک سوچی سمجھی حکمت عملی قرار دیا، جس کا مقصد اسمبلی انتخابات سے قبل آر ایس ایس اور بی جے پی کے درمیان اختلافات کو ہوا دینا تھا۔

ممتا بنرجی اور آر ایس ایس کے تعلقات ہمیشہ حالات کے مطابق بدلتے رہے ہیں۔ 2011 سے پہلے جب ممتا کو بائیں بازو کی جماعتوں سے مقابلہ درپیش تھا، اس وقت وہ آر ایس ایس کے کارکنوں کو 'دیش بھکت' قرار دیتی تھیں۔ اقتدار میں آنے کے بعد انہوں نے تنظیم کے بعض عناصر کی تعریف بھی کی۔ لیکن جیسے جیسے سیاسی حالات بدلے اور انتخابات قریب آئے، یہ تعلقات کشیدگی میں تبدیل ہو گئے۔ آج ترنمول کانگریس آر ایس ایس کو بی جے پی کے 'بنگال مخالف ایجنڈے'، فرقہ وارانہ سیاست کو ہوا دینے اور ووٹر لسٹ میں بڑے پیمانے پر نام خارج کرنے کے عمل کے پیچھے بنیادی قوت قرار دے رہی ہے۔

دوسری جانب آر ایس ایس نے بھی اپنی حکمت عملی میں نمایاں تبدیلی کی ہے۔ اب وہ صرف نظریاتی اثر و رسوخ تک محدود نہیں بلکہ زمینی سطح پر براہِ راست انتخابی سرگرمیوں میں بھی فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ تنظیم کے ایک سینئر رہنما جیشو باسو کے مطابق یہ انتخابات بنگال کے لیے انتہائی اہم ہیں اور بنگالی ہندوؤں کے وجود کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ بی جے پی کے تقریباً 40 فیصد امیدوار ایسے ہیں جنہوں نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز آر ایس ایس کے کارکن یا پرچارک کے طور پر کیا۔ اس کے بعد انہیں پارٹی سیاست میں لایا گیا۔ کھڑگپور صدر جیسی اہم نشستوں پر دلیپ گھوش جیسے چہرے میدان میں ہیں، جن کی جڑیں آر ایس ایس میں گہری ہیں۔ انتخابی دنوں میں آر ایس ایس کے رضا کار پولنگ بوتھوں کے انتظامات میں بھی سرگرم کردار ادا کرتے ہیں، تاکہ ان علاقوں میں ووٹنگ کا تناسب بڑھایا جا سکے جہاں بی جے پی مضبوط سمجھی جاتی ہے۔ ایک بائیں بازو کے کارکن کے مطابق شہری علاقوں میں امیر بی جے پی حامی عموماً پولنگ ڈیوٹی جیسے کاموں میں دلچسپی نہیں لیتے، جس کی تلافی دیہی علاقوں میں آر ایس ایس کے کارکن کرتے ہیں۔ تنظیم نے چار اہم جغرافیائی خطوں پر توجہ مرکوز کی ہے جہاں انتخابات کے نتائج کا فیصلہ ہوسکتا ہے۔ ان میں سب سے اہم متوا برادری کا علاقہ ہے، جس میں شمالی 24 پرگنہ اور ندیہ ضلع کی کئی نشستیں شامل ہیں۔

متوا برادری کے تقریباً 9.5 فیصد افراد کو دستاویزی مسائل کے باعث 'نان میپڈ' زمرے میں رکھا گیا۔ اس صورتحال کے پیش نظر آر ایس ایس نے ٹھاکر نگر کے اطراف دستاویزات کی فراہمی کے لیے ہیلپ ڈیسک قائم کیے ہیں۔ آر ایس ایس کے ایک کارکن نے بتایا کہ سرحد پار بنگلہ دیش کے علاقوں میں جماعتِ اسلامی کو انتخابات میں ملی کامیابی ہمارے لیے ایک بڑی تشویش کا سبب ہے۔ مغربی بنگال کے شہری اور صنعتی علاقوں- جیسے کولکاتہ، ہاوڑہ اور آسنسول میں، جہاں ووٹر لسٹ سے سب سے زیادہ نام خارج کیے گئے ہیں، آر ایس ایس 'لاپتا ووٹروں' کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے 'سدبھاؤ میٹنگز' منعقد کر رہی ہے۔ جوراسانکو، چورنگی اور کولکاتا پورٹ جیسے ملے جلے علاقوں میں، جہاں ہندی بولنے والوں کی بڑی تعداد موجود ہے، وہاں آر ایس ایس مقامی مسائل سے جڑے جذبات کو اپنے حق میں استعمال کرنے کی کوشش کررہی ہے۔

جھارگرام، پرولیا اور بانکورہ تک پھیلے جنگل محل کے قبائلی خطے میں 'ون واسی کلیان آشرم' اپنی 'پنچ پریورتن پہل' کے ذریعے اس مہم کو آگے بڑھا رہا ہے۔ اس پہل میں سماجی ہم آہنگی، خاندانی اقدار، ماحولیات، خود انحصاری اور شہری ذمہ داریوں پر زور دیا گیا ہے۔ امید کی جارہی ہے کہ قبائلی دیہات میں 'سوابودھ' (خود آگاہی) کی فضا قائم ہونے سے 'یوواشری' اور 'دلکشمی بھنڈار' جیسی سرکاری فلاحی اسکیموں پر انحصار کم ہوگا۔ آر ایس ایس کی سرگرمیاں بھارتیہ جنتا پارٹی یا ترنمول کانگریس کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں گی یا نقصان دہ — یہ ایک ایسا سوال ہے جس پر شدت کے ساتھ بحث جاری ہے۔

مارکسسٹ کمیونسٹ پارٹی کے سینئر رہنما اور مرکزی کمیٹی کے سابق رکن رابن دیب کا کہنا ہے کہ ممتا بنرجی دراصل آر ایس ایس کی ہی پیداوار ہیں اور تنظیم انہیں بنگال سے ہٹانا نہیں چاہے گی۔ ان کے مطابق 1990 کی دہائی کے آخر میں دو علاقائی جماعتوں کے قیام کے پیچھے بھی آر ایس ایس کا کردار تھا 1996 — میں تمل ناڈو میں جی کے موپنار کی قیادت میں 'تمل مانیلا کانگریس' اور 1998 میں مغربی بنگال میں 'ترنمول کانگریس'۔ ان کا مقصد دونوں ریاستوں میں کانگریس کو کمزور کرنا تھا۔ رابن دیب کا یہ بھی کہنا ہے کہ ممتا بنرجی نیوٹاؤن میں جو 'درگا آنگن' تعمیر کروا رہی ہیں، اسے موہن بھاگوت کی تائید حاصل ہے، اور بھاگوت نے ہی ممتا بنرجی کو 'درگا' کہا تھا۔ اس بات سے انکار ممکن نہیں کہ ترنمول کانگریس کے دورِ حکومت میں ہی آر ایس ایس نے مغربی بنگال میں اپنی تنظیمی بنیاد کو مضبوط کیا۔ جب 2011 میں ممتا بنرجی اقتدار میں آئیں تو آر ایس ایس کی تقریباً 830 شاخیں تھیں، جو اب پانچ گنا سے زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ وسطی بنگال میں 2023 سے 2025 کے درمیان 500 نئی شاخیں قائم کی گئیں، جس سے ان کی تعداد 1,320 سے بڑھ کر 1,823 ہو گئی۔ پورے دیہی بنگال، خاص طور پر سرحدی اضلاع میں، روزانہ شاخوں، ہفتہ وار نشستوں اور ماہانہ اجتماعات کی تعداد میں اضافہ ایک منظم حکمت عملی کے تحت کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس وقت ایسی 4,540 اکائیاں سرگرم ہیں، اور 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل اس تعداد کو 8,000 تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ودیا بھارتی اکھل بھارتیہ شکشا سنستھان اور اس کی ریاستی سطح کی شاخوں — سرسوتی ششو مندر اور سرسوتی ودیا مندر — کے تحت چلنے والے ادارے مغربی بنگال میں آر ایس ایس اور ترنمول کانگریس کے نسبتاً پرامن بقائے باہمی کی مثال پیش کرتے ہیں۔ یہ تعلیمی ادارے، جو بائیں بازو کے سیکولر ریاستی بورڈ اور متمول مشنری اسکولوں دونوں کو چیلنج کرتے ہیں، 2011 کے بعد تیزی سے بڑھے ہیں۔ اس وقت ودیا بھارتی سے وابستہ 1,500 سے زائد اسکول موجود ہیں، جن میں تقریباً ساڑھے تین لاکھ طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ دوسری جانب بھارتیہ جنتا پارٹی کو اپنے اندرونی دھڑوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ ایک دھڑا — جس کی قیادت دلیپ گھوش کر رہے ہیں — کو آر ایس ایس کی حمایت حاصل ہے، جبکہ دوسرا دھڑا، جس کی قیادت سوویندو ادھیکاری کے ہاتھ میں ہے، کو امت شاہ کی پشت پناہی حاصل ہے۔ ٹکٹوں کی تقسیم کے معاملے پر دونوں گروہوں کے درمیان اختلافات کھل کر سامنے آ چکے ہیں۔

دل بدلو راکیش سنگھ کی ہائی کورٹ سے ضمانت منظور

پورٹ حلقے سے امیدواری کے گمان میں غلطاں

کولکاتا، 6 راپریل: ووٹ کے موسم میں بدنام زمانہ بی جے پی کا مفاد پرست لیڈر راکیش سنگھ کو ہائی کورٹ سے ضمانت مل گئی۔ پورے ایک لاکھ روپئے کے بانڈ پر ان کو یہ رہائی نصیب ہوئی ہے۔ جج کوشک چندر کے ڈویژن سے سب کچھ ٹھیک رہا تو آج کے دن ان کی ضمانت ہوجائے گی۔ ہائی کورٹ سے رحت ملتے ہی گاڑی پر بیٹھتے ہی انہوں نے یہ کہا کہ ''ستیہ میو جیتے''۔ دراصل انہوں نے یہ فقرہ کولکاتا پورٹ کے امیدوار فرہاد حکیم پر کسا تھا۔ ضمانت پاتے ہی اب سبھوں کے لب پر یہی سوال گردش کررہا ہے کہ کیا وہ اس بار بی جے پی کی طرف سے امیدوار بنائے جائیں گے؟ یاد رہے کہ کانگریس کے دفتر میں توڑ پھوڑ راہل گاندھی کی تصور کی بے حرمتی پر راکیش سنگھ کے خلاف الزامات عائد ہوئے تھے۔ کانگریس کے دفتر میں اس طرح سے حملے کرنے کے بعد سبھی ان سے کبیدہ خاطر تھے۔ اس وقت راکیش سنگھ روپوش ہوگیا۔ پھر ایک برس بعد پولس کی ٹیم نے پتہ چلا کر انہیں ٹینگرا کے علاقے سے گرفتار کرلیا۔ ان کے ساتھ ان کے کئی چیلے چپاٹی بھی تھے۔ بی جے پی کے ایک معروف لیڈر شوم سنگھ بھی گرفتار ہوئے جو بعد میں ضمانت پر رہا ہوگئے۔ خیر ووٹ کے گرم بازار میں ہائی کورٹ نے انہیں ضمانت دے ہی ڈالی۔

پدم شری ماہر قلب منی چھتری چل بسے

ایس ایس کے ایم میں کئی اہم میڈیکل شعبے کھولنے کا کارنامہ

کولکاتا، 6 راپریل: تاریخ ساز شخصیت ڈاکٹر منی چھیتری دنیا سے رخصت ہوگئے۔ عرصہ

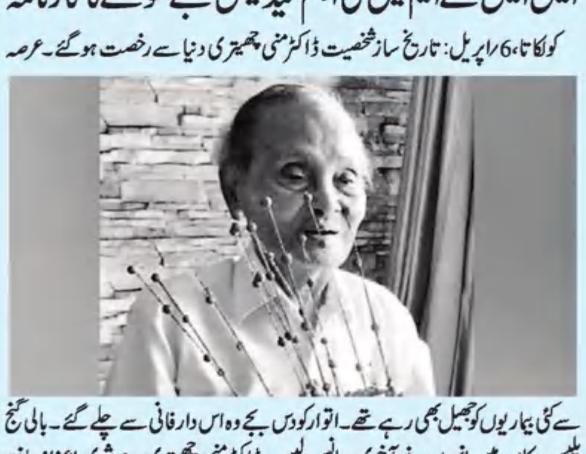

سے کئی بیماریوں کو جھیل بھی رہے تھے۔ اتوار کو دس بجے وہ اس دار فانی سے چلے گئے۔ بالی گنج پلیس مکان میں انہوں نے آخری سانس لیں۔ ڈاکٹر منی چھیتری پدم شری اعزاز یافتہ تھے۔ 105 برس کی لمبی عمر پا کر وہ دنیا سے رخصت ہوگئے۔ گھر والوں نے بتایا کہ 15 دن قبل ان کے سر پر چوٹ لگی تھی۔ اس کے بعد سے ہی ماہر قلب کے ڈاکٹر منی چھیتری کا صحت گرنے لگا۔ ایس ایس کے ایم اسپتال میں وہ ماہر قلب کے عہدے پر تھے۔ ان کی کوشش سے ہی ایس ایس کے ایم میں انٹینسیو تھیراپی یونٹ یعنی آئی ٹی یو کا قیام ہوا تھا۔ اس کے علاوہ انڈو کرنولوجی، کارڈیولوجی، نفرولوجی، ڈائیبٹیس، ریومیٹالوجی جیسی بیماریوں کا الگ الگ شعبہ کھلا۔ جو بنگال میں پہلی بار دیکھا گیا۔ ویسٹ بنگال ڈاکٹرس فورم نے یہ بتایا کہ ان کی رحلت کو نظر میں رکھتے ہوئے بنگال کے سبھی سرکاری و نیم سرکاری اسپتالوں کے ڈاکٹرس ان کے غم میں کالے بیج لگا کر آئیں گے۔

بہالا میں بی جے پی کے دفتر میں توڑ پھوڑ کے الزام میں 6 گرفتار

کولکاتا، 6 راپریل: بی جے پی کے انتخابی دفتر میں اتوار کو توڑ پھوڑ کی وجہ سے بہالا ویسٹ کی الوداعی۔ ایم ایل اے رتنا چٹوپادھیائے کے خلاف پہلے ہی ایف آئی آر درج کی جاچکی ہے۔ واقعہ کے 24 گھنٹے کے اندر اتوار کو پرناشری پولس اسٹیشن نے 6 لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔ ہوائی اڈے سے متصل علاقے میں بی جے پی کے دفتر میں توڑ پھوڑ کرنے کا ترنمول پر الزام۔ بی جے پی کے ہورڈنگ، بینر اور پوسٹر ہٹائے جارہے ہیں، بی جے پی کو شکایت ہے کہ امیدوار اندرانیل خان کو ترنمول کانگریس کے کارکنوں نے ترنمول پارٹی دفتر کے سامنے بی جے پی کو پوسٹر لگانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ پوسٹر لگادینے کے بعد بی جے پی پارٹی دفتر میں توڑ پھوڑ کی گئی ہے۔ اس واقعے کے خلاف اتوار کو اندرنیل نے پرنسری تھانے کے سامنے احتجاج کیا، دوسری طرف، ٹی ایم سی کے کارکنان پولس اسٹیشن کے باہر نعرے لگاتے رہے۔ بہالا ویسٹ کے سبکدوش ہونے والے ایم ایل اے نے ایک ویڈیو جاری کیا اور دعوی کیا، "اس واقعے میں ترنمول کانگریس کے کارکنان ملوث نہیں ہیں۔ بی جے پی اپنے اندر بے چینی پیدا کررہی ہے۔ تاہم الیکشن کمیشن کی ہدایت پر رتنا چٹوپادھیا کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق بی جے پی لیڈر منوج ہلدار نے اتوار کو شکایت درج کرائی۔ وہیں، بہالا ویسٹ سے ترنمول کے امیدواروں میں رتنا چٹوپادھیائے پکلو، باپی نگر، مانتی سنگھ، پورن تھاپا، جھمپا داس، آکاش تھاپا سمیت دیگر کے خلاف الزامات لگائے گئے ہیں۔ چارج شیٹ میں بتایا گیا ہے کہ اتوار کی دوپہر 2 بجے بی جے پی کی جانب سے ملزمان کو منتخب کیا گیا تھا ان کے دفتر پر حملہ کرنے کے لئے اس حملے میں ایک لیپ ٹاپ بھی چوری ہونے کی شکایت ہے۔ سوموار کو تاپس ایچ، کاجل رائے، مانتی سنگھ، پال گرو، آکاش تھاپا اور دیباشیس ناگر نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی۔ پارناسری تھانہ پولس نے چھ افراد کو گرفتار کرلیا۔ اس کے خلاف متعدد مقدمات درج ہیں۔ اس واقعہ میں بہالہ ویسٹ چھوڑنے والوں نے الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر سوال اٹھائے ہیں۔ ایم ایل اے اور ترنمول امیدوار رتنا چھٹوپادھایا۔ واقعہ کے بعد سے بی جے پی کے دفتر کے سامنے سیکورٹی فورسز تعینات ہیں۔ پولس اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کڑی نظر رکھے ہوئے ہے کہ کوئی نیا ہیجان پیدا نہ ہوجائے۔

26 ہزار ٹیچروں کی نوکری کھانے والے بکاش رنجن کی آزمائش

بایاں محاذ کے اس امیدوار کو کئی جگہوں میں مایوسی بھی ہاتھ لگی

کولکاتا، 6 راپریل: 15 برس پہلے الیکشن میں شامل ہوئے تھے۔ 16 ہزار ووٹ سے جادب پور سے وہ خالی ہاتھ واپس آئے مایوس ہوکر۔ اسی مایوسی کے بعد سابق وزیر اعلیٰ کامریڈ بدھا دیب بھٹاچاریہ الیکشن لڑنے سے ہاتھ اٹھالیا جادب پور کے گلی کوچے میں بھی اب ان کا نام کسی کے لب پر نہیں ہے۔ خود پارٹی کے لوگوں نے یہ کہا کہ اتنی زبردست شکست کھا جانے کے بعد انہوں نے پرلوک میں جاکر سکون پایا مگر ان کا یہ اثر اس بار کے ووٹ پر ممکن ہے دوسرا نقشہ پیش کردے۔

2026 کا الیکشن اپنے حق میں کرنے کے لئے بایاں محاذ کا جھنڈا لگا کر گاڑی کالونی میں سست گامی سے چلتے ہوئے بھی دیکھی جارہی ہے۔ ''عام لوگوں نے جب یہ سنا تو برجستہ پوچھ لیا کہ سمجھ میں تو آگیا پر لڑ کون رہا ہے؟ بعد میں سبھی کی سمجھ میں آگیا کہ کوئی اور نہیں بکاش رنجن بھٹاچاریہ اس بار کے اسمبلی الیکشن کا چہرہ ہوگا۔

بکاش رنجن بھٹاچاریہ جب پہلے راؤنڈ کے پرچار میں نکلے تو سبھی کے منہ پر ایک ہی سوال تھا ''نوکری چور''۔ یاد رہے کہ بکاش رنجن بھٹاچاریہ کے معاملے پر ہی 22 اپریل 2024 میں 26 ہزار ٹیچروں نے اپنی نوکری گنوائی تھی۔ اس فہرست میں سبھی نااہل و غیر مستحق قرار پائے تھے۔ جس کے بعد بکاش رنجن بھٹاچاریہ کو کئی جگہوں میں ہزیمت بھی اٹھانی پڑی تھی۔

اصل جنگ کولکاتا کی 17 سیٹوں پر ہوگی، 'ایم فیکٹر' کس کے حق میں ہوگا؟

اے کے چودھری

ملک کے چار بڑے شہروں میں سے ایک کے طور پر، کولکاتا بنگال کا دارالحکومت 17 اسمبلی حلقوں پر مشتمل ہے جو طاقت کے توازن کو تشکیل دینے اور تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ 2021 میں، ترنمول کانگریس کی سپریمو اور موجودہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کولکاتا کی ان ہی سیٹوں پر کامیابی کے ساتھ بی جے پی کو شکست دی۔ تاہم، سوال باقی ہے: کیا ترنمول کانگریس اس بار اپنی 2021 کی کامیابی کو دہرانے میں کامیاب ہو جائے گی، یا بی جے پی سیاسی بغاوت کو ختم کرنے میں کامیاب ہو جائے گی؟

اس الیکشن میں کولکاتا کے 17 اسمبلی حلقوں میں مسلم ووٹروں کا رول اہم سمجھا جاتا ہے۔ ان کا آبادیاتی حصہ اور سیاسی اثر ورسوخ ایک نشست سے دوسری نشست میں نمایاں طور پر مختلف ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں ہر حلقے کے لیے ایک منفرد انتخابی مساوات ہوتی ہے۔ 2021 کے بعد کے دور میں بدلتے ہوئے سیاسی منظر نامے کے پس منظر میں، یہ 'فیکٹر' 2026 میں کئی حلقوں میں انتخابی معرکے کی رفتار کا تعین کر سکتا ہے۔

اس بار کولکاتا کے آس پاس کی سیاسی گفتگو میں، ایک اصطلاح سب سے زیادہ ہنگامہ برپا کر رہی ہے: 'ایم فیکٹر' مسلم ووٹ بینک کا حوالہ دیتا ہے۔ یہ مغربی بنگال کے دارالحکومت کولکاتا کے 17 اسمبلی حلقوں میں ایک اہم مسئلہ ہے۔ 2021 میں، ترنمول کانگریس نے ان تمام سیٹوں پر کلین سویپ کیا۔ تاہم، 2026 کا الیکشن خود کو مساوات اور چیلنجوں کے ایک نئے سیٹ کے ساتھ پیش کرتا ہے۔

مسلم ووٹروں کی آبادی ہر حلقے میں یکساں نہیں ہے۔ مٹیا برج، کولکاتا پورٹ، بالی گنج، اور انٹالی جیسی سیٹوں پر، مسلم ووٹر براہ راست نتائج کا تعین کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ چاہے جیت ہو یا ہار۔ دریں اثنا، بھوانی پور، چورنگی، بیلیا گھٹا، جوڑاسانکو، اور کاشی پور، بیلگچھیا جیسے حلقوں میں، وہ ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں، اگرچہ سختی سے فیصلہ کن نہیں، کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے برعکس، ٹالی گنج، جادو پور، قصبہ، مانیک تلہ، راش بہاری، بہالا ایسٹ، اور بہالا ویسٹ جیسی سیٹوں پر ان کا انتخابی اثر نسبتاً محدود سمجھا جاتا ہے۔

کولکاتا کی اس مخصوص سیٹ پر الیکشن کیوں خاص طور پر اہم ہے؟

مٹیا برج اسمبلی حلقہ کولکاتا کی سب سے نمایاں مسلم اکثریتی نشستوں میں سے ایک ہے، جہاں تقریباً 60% آبادی کا تعلق مسلم کمیونٹی سے ہے۔ اسی وجہ سے یہ نشست خاصی انتخابی اہمیت کی حامل سمجھی جاتی ہے۔ 2026 کے انتخابات میں، یہاں کے امیدواروں میں ترنمول کانگریس کے عبدالخالق ملا، بھارتیہ جنتا پارٹی کے ویر بہادر سنگھ، سی پی آئی (ایم) کے منیر الاسلام کے علاوہ کانگریس اور جے یو پی کے امیدوار شامل ہیں۔

2011 سے، ترنمول کانگریس نے اس سیٹ پر مسلسل کامیابی حاصل کی ہے۔ تاہم، اس بار، کچھ مقامی سطح پر عدم اطمینان کی اطلاعات بھی منظر عام پر آئی ہیں۔ 81 سالہ عبدالخالق ملا کو امیدوار کے طور پر دوبارہ نامزد کرنے کے فیصلے نے پارٹی کے اندر - خاص طور پر اس کے کارکنوں کے ایک حصے کی جانب سے حلقے کی نمائندگی کے لیے ایک نوجوان چہرے کے مطالبات کو جنم دیا۔ اپوزیشن اس صورتحال کو اپنے لیے سازگار ماحول بنانے کا موقع سمجھتی ہے۔

اس بار بی جے پی امیدوار ویر بہادر سنگھ کا نام بھی موضوع بحث ہے۔ پیشے سے استاد، ویر بہادر سنگھ طویل عرصے سے آر ایس ایس سے وابستہ رہے ہیں۔ خاص طور پر، 2019 میں، وہ اسی علاقے میں فائرنگ کے واقعے کا شکار ہوئے تھے، جس میں وہ شدید زخمی ہوئے تھے۔ اس وقت، انہوں نے مقامی ٹی ایم سی رہنماؤں کے خلاف الزامات لگائے تھے، حالانکہ بعد میں ٹی ایم سی نے ان دعووں کی تردید کی تھی۔

"مسلم ووٹ: بالی گنج میں ایک اہم عنصر"

بالی گنج اسمبلی حلقہ میں رائے دہندگان کا تقریباً 50% مسلم ووٹر ہیں۔ اس نشست کو انتخابی لحاظ سے انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ 2011 سے، ترنمول کانگریس یہاں مسلسل جیتی ہوئی ہے۔ 2026 کے انتخابات میں اس نشست کے لیے مقابلہ کثیر الجہتی معرکہ آرائی دکھائی دے رہا ہے۔

ترنمول کانگریس نے شوبھندیب چٹوپادھیائے کو اپنے امیدوار کے طور پر میدان میں اتارا ہے، جب کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے شتروپا کو میدان میں اتارا ہے۔ سی پی آئی (ایم) کی جانب سے آفرین بیگم (شلپی) مقابلہ کر رہی ہیں۔ کانگریس کی نمائندگی روہن مترا کر رہے ہیں۔ اور جے یو پی کے لیے کھڑے ہیں سونک بھٹاچاریہ۔

"ہندی بولنے والے مسلم ووٹروں کا اہم کردار"

کولکاتا کے سیاسی منظر نامے کا ایک اہم پہلو ہندی بولنے والے مسلم ووٹروں کی موجودگی ہے۔ شہر کے کئی علاقوں میں مسلم خاندانوں کی کافی تعداد آباد ہے جو اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ سے ہجرت کر کے یہاں آباد ہوئے ہیں۔ ان کی سماجی اور سیاسی ترجیحات کو مقامی بنگالی مسلم ووٹروں سے کسی حد تک مختلف سمجھا جاتا ہے۔ یہ رائے دہندگان مٹیا برج، کولکاتا پورٹ اور بھوانی پور جیسے حلقوں میں خاص اثر ورسوخ رکھتے ہیں۔ مسلم ووٹروں کا حصہ اور اثر و رسوخ مختلف حلقوں میں مختلف ہوتا ہے، یہ ایک ایسا عنصر ہے جو انتخابی مقابلوں کی رفتار کو تشکیل دینے میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ 2021 کے نتائج کے بعد بدلتی ہوئی حرکیات کے درمیان، یہ مقابلے 2026 میں کیا رخ اختیار کریں گے، نتائج کے اعلان کے بعد ہی واضح ہو سکے گا۔

سپتوگرام اسمبلی حلقہ سے کبھی ترنمول کے رہے نیتا اب بی جے پی کی ٹکٹ پر کھڑے امیدوار سوراج گھوش نے آج پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقعے پر سیکڑوں کی تعداد میں بی جے پی کارکنان، حامی موٹر سائیکل، چار پہیوں اور ٹوٹو رکشا پر سوار ہو کر پرچہ نامزدگی کی اس جلوس میں شامل ہوئے۔ (محمد شیب عالم)

دارالعلوم تیغیہ معینیہ میں 10 /شوال المکرم 1447ھ سے تعلیمی سرگرمیوں کا باضابطہ آغاز ہو چکا ہے۔ اس ادارے میں قابل، تجربہ کار اور باصلاحیت اساتذہ کرام تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں، جو نہایت محنت، خلوص اور ذمہ داری کے ساتھ طلبہ کی علمی و اخلاقی تربیت میں مصروف ہیں۔

ذیل میں شعبہ جات اور اساتذہ کرام کی تفصیل پیش کی جا رہی ہے:

شعبہ جات:

تین سالہ حفظِ قرآن کریم

دو سالہ قرات بروایت حفص

درسِ نظامی: اعدادیہ اور اولی

کمپیوٹر (fundamental ,word,exel etc)

درجہ پرائمری (قاعدہ، یسرنا القرآن، ناظرہ اور مسنون دعا و کلمہ جات)

مدرسین (اساتذہ کرام):

مولانا محمد سبحان رضا قادری مصباحی

مولانا قاری خان شبر اقبال رضوی

مولانا ندیم اختر مصباحی

قاری رضوان احمد اویسی

قاری محمد حامد رضا ماسٹر ظفر عالم انگلش ٹیچر

یہ تمام اساتذہ کرام نہایت محنت، اخلاص اور ذمہ داری کے ساتھ طلبہ کی علمی و اخلاقی تربیت میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو مزید ترقیات سے نوازے اور اسے دینِ متین کی خدمت کا مضبوط مرکز بنائے۔ آمین۔

قاری عمران خان قادری

ناظم اعلیٰ دارالعلوم تیغیہ معینیہ کانٹا پوکھر لین خضر پور کولکاتا

بنگاؤں کا 3 روزہ ہم آہنگی کا اجتماع شروع

(نورالاسلام خان)* گدی نشین * (روحانی جانشین) پیر، * شیخ الاسلام * اعلیٰ حضرت "بڑے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام، مجدد الزماں" (دورانِ حیات)، اعلیٰ حضرت پیر دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے مکمل روحانی کمال کے حقیقی وارث تھے۔ انہوں نے متعدد تعلیمی اداروں کے ساتھ ساتھ سماجی بہبود کی تنظیمیں بھی قائم کیں۔ وہ

بونگاؤں پیر ابوبکر صدیقی سینئر مدرسہ کے پیچھے رہنما روح تھے۔ آج روایتی 82 ویں سالانہ اجتماع کا پہلا دن ہے۔ خاص طور پر "ایصال ثواب محفل" (روحانی فضیلت کی ترسیل کے لیے اجتماع) جس کی میزبانی بنگرام حضرت پیر عبدالحئی صدیقیہ حافظیہ خارجیہ مدرسہ، یتیم خانہ، اور خانقاہ شریف، 21، 22 اور 23 کو ہوئی چیترا کا مہینہ محفل کا آغاز تلاوت قرآن پاک، غزلوں اور دعاؤں سے ہوا۔ تقریب کی رونق فرفرہ شریف کے ناظم اعلیٰ پیرزادہ حضرت مولانا شعبان صدیقی کی موجودگی میں ہوگی۔ پیرزادہ حضرت مولانا مجاہد صدیقی اور مولانا ابراہیم صاحب سمیت دیگر معروف مذہبی خطیب۔ بنگاؤں کے مصروف ترین اور سب سے زیادہ آبادی والے علاقوں میں منعقد ہونے والی یہ تاریخی مذہبی مجلس زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے ایک عظیم اجتماع میں تبدیل ہو گئی ہے۔ ہم آہنگی کے بندھن میں بندھے ہوئے، ہندو برادری کے لاتعداد ارکان نے اس اجتماع میں دعائیں حاصل کرنے کے لیے شرکت کی اور اس مذہبی اجتماع کے لیے عطیات بھی پیش کیے ہیں۔

... کولکاتا کی جانب سے 4/ اپریل 2026 بروز سنیچر ایک تعزیتی نشست کا انعقاد ہوا۔ معتبر نقاد سید ابوذر ہاشمی صاحب کی صدارت اور معتمد بزم نثار اشرف جعفری صاحب کی نظامت میں نشست کا آغاز ہوا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر ابوبکر جیلانی صاحب نے شرکت کی۔ ڈاکٹر ابوبکر جیلانی صاح، سید ابوذر ہاشمی صاحب، فکشن ناقد مقصود دانش صاحب، ڈاکٹر نوشاد مومن صاحب، مزاحیہ شاعر اسماعیل نظر صاحب، افسانہ نگار عذرا مناظ صاحبہ، محقق اشرف جعفری صاحب، شاعرہ شاہدہ بشرہ سحر صاحبہ اور میں نے شہیرہ صاحبہ کے فن اور شخصیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ شہیرہ مسرور کلکتہ یونورسٹی میں ایم اے اردو میں اول آئی تھیں اور انہوں نے ریڈیو کیلئے اردو ڈرامے لکھنے شروع کیے تھے۔ جب کلکتہ میں دوردرشن کا رواج ہوا تو وہ دوردرشن مین بھی اپنے مضامین کی وجہ سے چھا گئی تھیں۔ پنجاب اردو اکاڈمی کی جانب سے انہیں ایک خاص ایوارڈ کے ساتھ 25 ہزار روپے بھی دئے گئے تھے۔

انجمن ترقی اردو مغربی بنگال ریاستی کمیٹی کا عید ملن پروگرام ملتوی

اتوار، 5 اپریل 2026ء کو دن کے بارہ بجکر تیس منٹ پر انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال ریاستی کمیٹی کی میٹنگ زیر صدارت کمیٹی کے نائب صدر جناب قمرالدین ملک صاحب منعقد ہوئی۔ جناب عبدالقیوم صاحب کی تلاوت کلام پاک سے اس میٹنگ کا آغاز ہوا اور اس کے بعد جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر صاحب نے گذشتہ میٹنگ کی کارکردگی کو سبھوں کے سامنے بیان کیا اور کہا کہ ریاست میں انتخاب ہونے کے وجہ سے انجمن کا روایتی پروگرام عید ملن فی الحال ملتوی کردی گئی ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ چونکہ ہمارے سرپرست اعلیٰ جناب جاوید احمد خان صاحب انتخاب میں امیدوار ہیں تو انجمن کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ اس ضمن میں ان کے تئیں اپنی لائحہ عمل واضح کرے۔ سبھوں کی پیش کردہ رائے سے متفقہ طور یہ منظور کیا گیا کہ انجمن اپنی سیکولر شناخت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اخلاقی فریضہ کے بروئے کار انجمن کے اشخاص بھی۔ اپنے اپنے طور انکے ساتھ قدم سے قدم ملا کر ان کے انتخابی تشہیر کے عمل میں شامل ہوں۔ شرکاء میں جناب قمرالدین ملک نائب صدر، ڈاکٹر واصف اختر جنرل سکریٹری، محمد صادق سکریٹری، عبدالوارث اسسٹنٹ سکریٹری ہارون ارشد خازن ممبران نجم العالم، ماسٹر محمد کلیم، محمد سکندر، پرویز عالم، عبدالقیوم۔ آفتاب احمد وغیرہ اہم تھے۔ (محمد صادق، سکریٹری ریاستی کمیٹی)

تعلیمی بیداری کانفرنس مکمل کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

کولکاتا: (عوامی نیوز سروس) 5 اپریل 2026ء بروز اتوار بوقت دوپہر تعلیمی بیداری کانفرنس برائے خواتین مکمل کامیابی اور حسن وخوبی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ خواتین اسلام میں تعلیمی، دینی اور فکری بیداری کے لیے 'مرکزی دارالعلم مٹیا برج کلکتہ" کے زیر اہتمام اس کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ مرکز مٹیا برج کے قیام کے مقاصد میں سب اہم مقصد ہی ہے خواتین کے اندر تعلیمی بیداری پیدا کرنا اور ان کے اندر دینی شعور جگانا۔ مرکز کے اراکین شب و روز اپنے مقصد کے حصول کے لیے سرگرداں ہیں، ہماری قوم کو چاہیے اس نیک اور بنیادی کام میں مرکز کا بھرپور ساتھ دیں، سپورٹ کریں، معاون بنیں، اپنی بچیوں کو مرکز میں داخل کریں۔ یہ مرکز دینی اور عصری تعلیم کا حسین سنگم ہے، قرآن و حدیث اور فقہ و شریعت کے مسائل کے ساتھ انگریزی، حساب اور کمپیوٹر کی تعلیم کا منظم بندوبست ہے۔ یہاں تعلیم کے ساتھ تہذیب و کردار اور اسلامی تربیت پر کافی دھیان دیا جاتا ہے۔ الحمدللہ: خواتین کی یہ کانفرنس بے حد کامیاب رہی۔ کئی سو عورتوں نے اس کانفرنس میں شرکت کر کے اپنی بیداری کا ثبوت پیش کیا۔ کئی اہم عناوین پر بیانات ہوئے۔ نماز و عبادات کی اہمیت، اس عنوان پر مرکز کی معلمہ عالمہ فاضلہ دلنشیں فاطمہ صاحبہ نے شاندار بیان کیا۔ اسلام میں تعلیم کی اہمیت اور اسلام کی روشن تاریخ، اس عنوان پر محترمہ کائنات انصاری صاحبہ نے متاثر کن بیان پیش کیا۔ جبکہ عورتوں کی بے راہ روی اور اسلامی تعلیمات سے دوری کے عنوان پر عالمہ فاضلہ نکہت غوثیہ امجدی صاحبہ معلمہ مرکز نے شاندار کلیدی خطاب کیا اور مرکز کے قیام کے اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔ عزیزہ صائمہ قیصر اور عزیزہ علیشہ پروین نے بہترین نعت و مناقب پیش کیے۔ مرکز کے مہتمم حضرت علامہ مولانا محمد نور عالم رضوی صاحب قبلہ کی صاحبزادی عزیزہ صائفہ نور سلمہا نے بھی نعت و مناقب اور مختصر بیان کیا۔ صلاۃ و سلام، دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔ پھر بریانی سے ساری شریک عورتوں کی ضیافت ہوئی۔ یہ پورا پروگرام مرکز کے ڈائریکٹر خلیفہ حضور قائد ملت حضرت مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب قبلہ کی مکمل نگرانی میں ہوا۔ اور آپ ہی کی حکمت عملی، کوشش اور علمی بصیرت سے یہ پروگرام لائق تقلید بنا۔ مولانا محمد نور عالم رضوی صاحب قبلہ مہتمم مرکز کی محنت اور تگ و دو نے اس میں چار چاند لگایا۔ مرکز کے جملہ اراکین، محبین و مخلصین کی محنتیں بھی ناقابل فراموش ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (8670758621)

جوڑاسانکو سے ترنمول کانگریس کے امیدوار بجے اپادھیائے نے نامزدگی داخل کرنے کے بعد جیت کا نشان دکھاتے ہوئے۔ ساتھ میں موجود تھے کونسلر مہیش شرما۔ کونسلر ریتا چودھری۔ کونسلر عائشہ کنیز۔ سابق ایم ایل اے، سمیتا بخشی۔ کونسلر راجش سنہا و دیگر۔ (تصویر ساجد پرویز)

بنگال انتخابات کی سرگرمیاں تیز کلل مکرجی نے 112- کمرہاٹی اسمبلی حلقہ سے کانگریس امیدوار کے طور پر پرچہ نامزدگی جمع کرایا۔

بقیہ صفحہ اول

بقیہ: ممتا نے پاک ریمارکس

باہر کے لوگ انتخابات کی نگرانی کریں گے؟ لوگ منشیات لے کر بسوں میں بنگال میں داخل ہو رہے ہیں، ہوائی جہاز میں نقدی کی ترسیل ہو رہی ہے، اور اسلحہ لایا جا رہا ہے۔ ہمارے پاس ثبوت ہیں اور ویڈیو جاری کریں گے،" انہوں نے دعویٰ کیا۔

ای وی ایم سے چھیڑ چھاڑ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بنرجی نے ووٹروں سے چوکس رہنے کی اپیل کی۔ انہوں نے مرکزی فورسز پر ووٹروں کو دھمکانے کا بھی الزام لگایا اور کہا کہ اگر پولنگ بوتھ تک پہنچنے میں رکاوٹ ڈالی جائے تو لوگوں کو مزاحمت کرنی چاہیے۔

ان کا یہ تبصرہ کوچ بہار میں مودی کی ریلی کے ایک دن بعد آیا، جہاں انہوں نے موتھا باڑی واقعہ پر ریاستی حکومت پر تنقید کی، اسے "جنگل راج" کی مثال قرار دیا اور امن و امان کی تباہی کا الزام لگایا۔ شانتی پور سے پہلے جواب دیتے ہوئے بنرجی نے کہا تھا کہ پہلی گرفتاری ریاستی سی آئی ڈی نے کی تھی اور مرکز پر تحقیقات میں مداخلت کا الزام لگایا تھا۔

اس نے سینٹرل ریزرو پولیس فورس سمیت مرکزی فورسز کی بڑے پیمانے پر تعیناتی کا بھی الزام لگایا اور دعویٰ کیا کہ دہلی، بہار اور اتر پردیش جیسی ریاستوں سے ووٹروں کو منتقل کیا جا رہا ہے۔ بنرجی نے مزید الزام لگایا کہ بی جے پی گنتی کے دن جلد جیت کا تاثر پیدا کرنے کی کوشش کرے گی۔

"لوگوں کے مزاج کے مطابق، ترنمول کانگریس اس بار زیادہ سیٹیں جیتے گی۔ یہ بقا اور بنگال کے مستقبل کی لڑائی ہے۔"

بقیہ: تہران پر حملہ

کے قریبی علاقے میں ہوا تاہم عمارت کو نشانہ بنائے جانے کی وجہ تا حال واضح نہیں ہے۔ مقامی خبر رساں ایجنسیوں نے حملے کے بعد علاقے میں بڑے پیمانے پر تباہی کی اطلاع دی ہے اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ کئی افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ متوفیوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے کیونکہ متعدد افراد شدید زخمی ہیں اور کچھ اب بھی پھنسے ہونے کا اندیشہ ہے۔ وہیں ایران کی آر جی سی نے ایک بار پھر اسرائیل کے حیفہ شہر پر میزائل سے حملہ کر دیا جس میں دو لوگوں کی موت ہو گئی۔

اسی دوران تہران کی شریف یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق حملے میں یونیورسٹی کی کچھ عمارتوں کے ساتھ ساتھ قریبی گیس سپلائی کے مرکز کو بھی نقصان پہنچا تاہم، یونیورسٹی کیمپس کے اندر درست ہدف ابھی تک واضح نہیں ہے۔ بتادیں کہ رواں سال 28 فروری کو ایران پر مسلط کی گئی جنگ کی وجہ سے ملک بھر کے تعلیمی ادارے بند ہیں اور تمام کلاسز آن لائن ہو رہی ہیں جس سے کیمپس پہلے ہی خالی پڑے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق کئی گھنٹے تک آسمان میں نیچے اڑتے جنگی طیاروں کی آوازیں گونجتی رہیں جس سے خوفناک صورتحال میں مزید اضافہ ہو گیا۔

قابل غور ہے کہ اس یونیورسٹی پر اس سے قبل ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام اور فوجی تحقیق سے روابط کی وجہ سے متعدد ممالک کی طرف سے پابندیاں لگائی جا چکی ہیں۔ یہ پروگرام بنیادی طور پر ایران کے نیم فوجی گروپ پاسداران انقلاب کے کنٹرول میں ہے۔ دریں اثناء اسرائیل میں سکیورٹی اداروں نے میزائل الرٹ جاری کیا جبکہ متحدہ عرب امارات کے شہر دبئی میں بھی ایسے ہی دو الرٹ جاری کیے گئے۔ وہاں فضائی دفاعی نظام کو فعال کر دیا گیا ہے تاہم یہ واضح نہیں ہو سکا کہ ایران کے کن اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ کویت نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ممکنہ خطرات کو روکنے کے لیے اپنے فضائی دفاعی نظام کو راتوں رات کئی بار استعمال کیا۔ دریں اثنا، ایران کے سرکاری اخبار 'ایران ڈیلی' نے آن لائن اطلاع دی ہے کہ ایران کے مقدس شہر قم میں ایک رہائشی علاقے پر فضائی حملے میں کم از کم 5 افراد مارے گئے۔

ادھر ایران نے اسرائیلی شہر حیفہ پر ایک بار پھر میزائل حملہ کیا ہے۔ اس حملے میں اسرائیل کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ حیفہ شہر پر ایران کے حملے میں دو افراد ہلاک اور دو لاپتہ ہو گئے ہیں۔ ایران کے نئے حملوں کے بعد وسطی اسرائیل میں سائرن بج رہے ہیں۔ درحقیقت اتوار کو ایران نے اسرائیل پر 4 میزائل داغے جن میں سے ایک بھاری میزائل حیفہ شہر میں ایک اپارٹمنٹ بلاک پر گرا جس سے عمارت کا آدھا حصہ منہدم ہو گیا۔ اس دوران جو حصہ کھڑا تھا وہ بھی غیر متوازن ہو گیا جس سے اس کے گرنے کا خطرہ بڑھ گیا تھا جس کی وجہ سے ریسکیو کا کام مزید مشکل ہو گیا ہے۔

بقیہ: کووڈ جیسی بدنظمی

چھوڑو، گاؤں بھاگو۔ "انہوں نے کہا کہ جو مزدور کپڑا ملوں اور فیکٹریوں کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، آج وہی ٹوٹ رہے ہیں۔ ٹیکسٹائل سیکٹر پہلے ہی انتہائی نگہداشت کے یونٹ (آئی سی یو) میں ہے۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر دم توڑ رہا ہے۔

اس بحران کی وجہ بتاتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا، "اور یہ بحران آیا کہاں سے۔ سفارت کاری کی میز پر ہوئی اس چوک سے جسے حکومت آج تک تسلیم نہیں کرتی۔ جب انا پالیسی بن جائے تو معیشت چرمرا جاتی ہے، مزدور نقل مکانی کرتے ہیں، صنعتیں تباہ ہوتی ہیں اور ملک دہائیوں پیچھے دھکیل دیا جاتا ہے۔ "انہوں نے بحران کے وقت لوگوں سے خاموش نہ رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ سوال ایک ہی ہے کہ ہر بحران میں سب سے پہلے غریب کیوں مرتا ہے۔ خاموش مت رہو۔ یہ صرف غریب کا نہیں، ہم سب کا سوال ہے۔

بقیہ: اسرائیل کا دعویٰ

کے خلاف حملوں کا ذمہ دار تھا۔ اس کے بعد انہوں نے ایران سمیت اپنے تمام دشمنوں کو متنبہ کرتے ہوئے لکھا، "جو کوئی بھی ہمارے شہریوں کو قتل کرنے کی سازش کرے گا، جو اسرائیل کے خلاف دہشت گردی کا آپریشن کرے گا اور جو کوئی بھی 'برائی کے محور 'ایران کی تعمیر کرے گا، وہ اپنی موت کا ذمہ دار خود ہوگا۔"

ایران کے خلاف جنگ جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "ہم پوری قوت اور عزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ہم اس ہر شخص تک پہنچیں گے، جو ہمیں نقصان پہنچانے لی کوشش کرے گا۔ ہم تمام محاذوں پر اس وقت تک ڈٹے رہیں گے جب تک اس خطرے کے مکمل خاتمے اور جنگ کے تمام مقاصد حاصل نہیں ہو جاتے۔"

28 فروری سے جاری اس تنازع میں ایران کو پہلے ہی کئی بڑے دھچکے لگ چکے ہیں۔ پہلے ہی روز ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای، مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف عبدالرحیم موسوی، ایران کے وزیر دفاع عزیز ناصر زادہ، سابق سکیورٹی چیف اور ملٹری ایڈوائزر علی شمخانی اسرائیل کے مشترکہ حملے میں مارے گئے تھے۔

اس کے بعد 17 مارچ کو قومی سلامتی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی ایک حملے میں مارے گئے اور 18 مارچ کو ایران کے انٹیلی جنس وزیر اسماعیل خطیب کی موت ہو گئی تھی۔

اسلحہ اسمگلنگ نیٹ ورک کے خلاف NIA اور ATS کی مشترکہ چھاپہ ماری

بہارشریف (اے این بی) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (NIA) اور انسداد دہشت گردی دستہ (ATS) کی ایک مشترکہ ٹیم نے پیر کے روز صبح نالندہ ضلع کے بہارشریف شہر میں لہری تھانہ علاقے واقع لہری محلہ میں کئی مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ صبح 4:45 بجے شروع ہونے والے آپریشن میں تقریباً 11 سکیورٹی گاڑیوں کا قافلہ شامل تھا، جس سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاعات کے مطابق ٹیم نے ایک گھر، راوی جیولری کی دکان اور پی کے گن ہاؤس کی مکمل تلاشی لی۔ گن ہاؤس لہری محلہ میں واقع ہے۔ تلاشی اس شخص کے گھر پر شروع ہوئی جس کے بعد زیورات اور اسلحہ کی دکان کی تلاشی لی گئی۔ اس دوران مقامی لوگوں کی بھیڑ جائے وقوعہ پر جمع ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ آپریشن ضلع کے 10 مقامات پر ایک ساتھ کیا گیا جس میں اسلام پور اور چکسورہ علاقے شامل ہیں۔ ڈی ایس پی شیخ صابر نے بہارشریف میں چھاپے کی قیادت کی۔ تحقیقات کے دوران ٹیم نے مشکوک دستاویزات، الیکٹرانک آلات اور دیگر مواد کی اچھی طرح جانچ کی۔ ذرائع کے مطابق اس کارروائی کا تعلق تھانہ لہری کے علاقے سوہن کنواں سے عزیز گھاٹ کے رہائشی محمد پرویز کی حالیہ گرفتاری سے ہے۔ پرویز کے قبضے سے اے کے 47 کارتوس سمیت بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا تھا۔ اس سلسلے میں ایجنسیاں اس کے نیٹ ورک اور ممکنہ ساتھیوں کی تلاش کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ نالندہ کے آشانگر کے رہنے والے ابھیجیت کے معاملے میں بھی جانچ ایجنسیاں سرگرم ہیں۔ اس کے پاس سے بھاری مقدار میں گولہ بارود بھی برآمد ہوا، جسے اس آپریشن سے جوڑا جا رہا ہے۔ تاہم چھاپے کے دوران قبضے میں لیے گئے مواد کے بارے میں ابھی تک سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ کارروائی کے بعد ضلع بھر میں سکیورٹی ادارے الرٹ ہیں، مزید چھاپے متوقع ہیں۔ مقامی رہائشی مکیش کمار ورما نے بتایا کہ ٹیم نے موبائل فون، کیمرے کے ہارڈ ڈرائیوز اور ڈائری چھین اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ چھاپے غیر قانونی ہتھیاروں کی فروخت اور بنگال کے انتخابات کے حوالے سے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر مارے گئے لیکن عام لوگوں کو غیر ضروری طور پر ہراساں کیا جا رہا ہے۔ دریں اثنا، رام پرویش ورما نے کہا کہ انہیں کارروائی پر کوئی اعتراض نہیں ہے اور ٹیم اپنا کام کر رہی ہے۔ فی الحال حکام نے کیمرے پر اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا ہے۔

نالندہ کالج بی ایڈ محکمہ آٹھ نئے اساتذہ حاصل کرے گا: پروفیسر سنیتا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع مشہور و مقبول تعلیمی اداروں میں شمار نالندہ کالج ہر اپنے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ پیش کرتے ہوئے طلبہ و طالبات کے لیے بہتر قدم اٹھا رہی ہے۔ اسی کڑی میں بی ایڈ میں اساتذہ کی کمی کے مدنظر نالندہ کالج میں شعبہ جو کہ 2017 میں قائم کیا گیا تھا اس کی کمی جلد ہی دور ہو جائے گی اور جلد ہی حل کیا جائے گا۔ پاٹلی پترا یونیورسٹی سے ہدایت موصول ہونے پر کالج نے خالی عہدوں کے لیے بھرتی کا عمل شروع کر دیا ہے۔ پرنسپل پروفیسر سنیتا سنہا نے بتایا کہ یونیورسٹی کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے آٹھ خالی ٹیچنگ اسامیوں کے لیے اہل امیدواروں سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ درخواستیں رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعے 22 اپریل 2026 تک قبول کی جائیں گی۔ غیر محفوظ اور او بی سی امیدوار اپنی درخواستوں کے ساتھ 2,000 کا مسودہ جمع کریں گے اور SC/ST زمرے کے امیدوار 1,000 کا مسودہ جمع کرائیں گے۔ ڈرافٹ پرنسپل، نالندہ کالج، بہارشریف کو ادا کیا جائے گا۔ امیدوار دیگر ضروری معلومات نالندہ کالج کی سرکاری ویب سائٹ https://nalandacollege.ac.in سے حاصل کر سکتے ہیں۔ پرنسپل پروفیسر سنیتا سنہا نے وائس چانسلر پروفیسر سنیتا سنہا سے درخواست کی ہے کہ وہ بی ایڈ کے لیے بھرتی کا عمل شروع کریں۔ پاٹلی پترا یونیورسٹی کے وائس چانسلر اپیندر پرساد سنگھ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئے بی ایڈ کے آغاز سے قبل محکمہ کو نئے اساتذہ مل جائیں گے۔ جولائی میں سیشن غور طلب ہے کہ نالندہ کالج بی ایڈ میں اساتذہ کے کل آٹھ عہدے خالی ہیں۔ زبان، ریاضی، سائنس، تعلیم کے تناظر، فائن آرٹس اور پرفارمنگ آرٹس وغیرہ جیسے مضامین میں شعبہ وغیرہ میں۔

AISF نے تعلیمی افراتفری کے خلاف پرنسپل کا کیا گھیراؤ

بیگوسرائے (اے این بی): آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن، واحد طلبہ تنظیم جس نے کنڈرگارٹن سے لے کر پوسٹ گریجویٹ سطح تک لڑکیوں کے لیے مفت تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے بہار حکومت اور راج بھون کے ساتھ مسلسل جدوجہد کی ہے، اس کی ایک بھرپور تاریخ ہے۔ موجودہ حکومت نے تعلیمی نظام کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔ ایک سازش کے تحت بہار اور ملک کے کالجوں کی حالت ایسی ہے کہ شاید ہی کوئی پڑھائی ہو۔ ہماری تنظیم کو اس کے خلاف تعلیم کے تحفظ کے لیے ملک گیر مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ سری کرشنا مہیلا مہاودیالیہ کے طلباء کے جاری احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے اے آئی ایس ایف کے قومی سکریٹری امین حمزہ نے یہ ریمارکس دیئے۔ آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے بیگوسرائے ضلع صدر امریش کمار نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 13000 سے زائد طلبہ پر مشتمل سری کرشنا مہیلا مہاودیالیہ بیگوسرائے کا وقار دن بہ دن خراب ہوتا جا رہا ہے۔ طلباء کے لیے پینے کے صاف پانی، صاف باتھ روم اور بیت الخلاء کی کمی کی مسلسل شکایات ہیں۔ کالج لوٹ مار کا اڈہ بن چکا ہے۔ کلاسز منعقد نہیں کر رہے ہیں؛ صرف انرولمنٹ اور امتحانی فارم بھرے جاتے ہیں۔ ہماری تنظیم اس کے خلاف مرحلہ وار تحریک چلائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سر، پرنسپل نے سماج دشمن عناصر سے ہاتھ ملا کر کالج میں دلالوں کا اجتماع بنا رکھا ہے، جسے ہماری تنظیم کسی صورت برداشت نہیں کرے گی۔

ڈی ایم نے صارفین کو سلنڈر کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں

ارریہ: (اے این بی) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسٹر ونود دوہن کی صدارت میں ایل پی جی گیس کی فراہمی اور تقسیم کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران، میونسپل کونسلوں اور نگر پنچایتوں کے تمام ایگزیکٹیو افسران اور تمام مارکیٹنگ افسران کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ کلکٹریٹ کے پرمان آڈیٹوریم میں منعقدہ اس تقریب میں ضلع پنچایت راج آفیسر ارریہ، سب ڈویژنل آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر ارریہ، اقلیتی بہبود کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر ارریہ، میونسپل کونسل ارریہ کے ایگزیکٹیو آفیسر اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ارریہ جسمانی طور پر موجود تھے۔ ضلع کی مختلف گیس ایجنسیوں کے مالکان اور متعلقہ کمپنیوں کے ایریا منیجرز نے بھی بذات خود شرکت کی۔

میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے گیس ایجنسی آپریٹرز سے نئے ڈسٹری بیوشن سسٹم کے نفاذ اور حالیہ اقدامات کے بارے میں تفصیلی معلومات طلب کیں۔ گیس ایجنسی کے آپریٹرز نے اس اقدام کو مثبت قرار دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام بی ڈی اوز گیس ایجنسیوں پر تعینات اہلکاروں کے ذریعے صارفین کی تازہ ترین فہرست بروقت حاصل کریں اور ڈسٹری بیوشن کے اہلکاروں کو فراہم کریں، تاکہ صارفین کو پیشگی اطلاع دے کر وقت پر سلنڈر فراہم کیے جاسکیں۔ اس کے علاوہ تمام بی ڈی اوز کو ہدایت کی گئی کہ وہ متعلقہ گیس ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں اور ضرورت کے مطابق ڈسٹری بیوشن گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ کریں، تاکہ دیہی اور شہری علاقوں میں گیس کی ہموار اور جامع فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایجنسی آپریٹرز کو واضح طور پر ہدایت دی کہ بکنگ کے مطابق سٹاک کی تکمیل میں تیزی لائی جائے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کہا کہ عام صارفین کو بروقت گیس کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیح ہے اور اس کے لیے تمام متعلقہ افسران، ملازمین اور ایجنسیاں آپس میں مل کر کام کریں۔

بیگوسرائے میں نوجوان کا گولی مار کر قتل

بیگوسرائے (اے این بی) ان دنوں مسلسل جرائم کی وارداتوں سے عوام میں خوف و دہشت کا

ماحول ہے۔ تازہ ترین واقعہ پر یہارا تھانہ علاقہ میں پیش آیا، جہاں جرائم پیشہ نے ایک نوجوان کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق برجو ساہنی، تقریباً 29 سال، پر یہارا گاؤں کے رہنے والے آنجہانی راجندر ساہنی کے بیٹے کا اتوار کی شام قتل کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ برجو رات کے کھانے کے بعد موئن ندی کے ڈیم پر سیر کے لیے گئے تھے۔ پھر مجرموں نے اسے پکڑ لیا، اسے ڈیم کی تہہ تک لے گئے، اس کی بے دردی سے پٹائی کی، اور پھر اسے گولی مار کر موقع پر ہی ہلاک کر دیا۔ لواحقین کے مطابق متوفی کی بیوی بھوانہ تقریباً سات ماہ کی حاملہ تھی۔ وہ اپنی بیوی کی ڈیلیوری کے لیے تقریباً ڈیڑھ ماہ قبل بنگلورو سے گھر واپس آیا تھا۔ واقعہ کے بعد خاندان میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ مقتول کی بہن رانی دیوی نے بتایا کہ اس کے والد راجندر ساہنی کو بھی 2015 میں اسی مقام پر قتل کر دیا گیا تھا۔ شبہ ہے کہ مجرموں نے برجو کو اس لیے قتل کیا کیونکہ وہ اپنے والد کے قتل کیس میں گواہ تھا۔ تاہم پولیس تمام زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے اور قتل کے پیچھے محرکات جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

علم اور تخلیقی صلاحیتوں کا جشن BIMIMS پاواپوری میں شروع

بہارشریف (مرشد دسنوی) اس وقت بھگوان مہاویر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (BIMIMS)، پاواپوری میں علمی توانائی اور تخلیقی صلاحیتوں کا ایک انوکھا سنگم دیکھا جا رہا ہے۔ پانچ روزہ فکری، ثقافتی اور تعلیمی ایونٹ جو پیر کے روز شروع ہوا اور 10 اپریل تک جاری رہے گا، اس میں میڈیکل کے طلباء اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ پروگرام کے پہلے روز تخلیقی تحریر، تنقیدی سوچ اور مصوری کے مقابلے منعقد ہوئے۔ طلباء نے اپنے تخیل اور اظہار کے ذریعے طبی شعبے سے متعلق موضوعات کو موثر انداز میں پیش کیا۔ پینٹنگز اور تحریریں صحت کی دیکھ بھال، سماجی خدشات اور انسانی حساسیت کی واضح عکاسی کرتی ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سرویل کماری نے کہا کہ اس تقریب کا مقصد طلبہ کو کتابوں تک محدود رکھنے کے بجائے ان کی سوچ، کمیونیکیشن کی مہارت اور قائدانہ صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام طلباء کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔ پروگرام میں توسیع منگل کے روز ہوگی جس میں مختلف موضوعات پر تحقیقی مقالے پیش کیے جائیں گے۔ سیمینار کے ذریعے طلباء اپنے علمی نقطہ نظر اور تحقیق کا اشتراک کریں گے۔ بدھ کے روز ہندی اور انگریزی میں مباحثہ مقابلہ اور پوسٹر پریزنٹیشن ہوگا۔ طلباء اپنی استدلال اور پیشکش کی مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔ جمعرات کے روز شرکاء کردار ادا کرنے اور اسکرپٹ پریزنٹیشنز کے ذریعے سماجی، تعلیمی اور انسانی مسائل کو زندہ کریں گے۔ اس دن کو پروگرام کا سب سے پرکشش مرحلہ سمجھا جاتا ہے۔ پروگرام کا اختتام جمعہ کے روز پینل ڈسکشن کے ساتھ ہوگا جس میں عصری موضوعات پر گہرائی سے گفتگو کی جائے گی۔ اس پورے پروگرام نے کالج کیمپس میں تہوار کا ماحول بنا دیا ہے۔ پروگرام کے ڈائریکٹر ڈاکٹر راجیش نارائن اور فیکلٹی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر رشمی کماری نے بتایا کہ طلباء اور فیکلٹی دونوں میں زبردست جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ میڈیکل کے طالب علم رشبھ کمار اور وکرم پٹیل نے دیگر شرکاء کے ساتھ کہا کہ اس طرح کی تقریبات انہیں نئی سیکھنے اور اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں۔

گرمیوں کی آمد کے ساتھ سانپ ڈسنے کے واقعات میں اضافہ

سہسرام (اے این بی): روہتاس ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں سے اتوار کی دیر شام سانپ کے ڈسنے کے پانچ واقعات رپورٹ ہوئے۔ اطلاعات کے مطابق سات سالہ بچے سمیت پانچ افراد کو سانپوں نے ڈس لیا اور ایک کے علاوہ تمام کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ سانپ کے ڈسنے کے بعد کچھ لوگوں نے سانپ کو مار کر ہسپتال پہنچایا جبکہ کچھ نے زندہ سانپ کو ڈبے میں بند کر کے ہسپتال پہنچایا۔ سانپ کی نظر نے ہسپتال کے ڈاکٹروں کو دنگ کر دیا۔ غور طلب ہے کہ کاراکت تھانہ علاقہ کے تراسی بیگھا گاؤں کے رہنے والے ایک بزرگ دودھناتھ سنگھ کو سانپ نے کاٹ لیا تھا۔ وہ سانپ کو مار کر صدر اسپتال لے گیا۔ نوکھا کے بھٹھینی گاؤں کے رہنے والے گوتم کمار بھی سانپ کو ایک ڈبے میں لے کر اسپتال لے آئے۔ تیسرا واقعہ کرکت تھانہ علاقہ کے دہاری گاؤں میں پیش آیا، جہاں راکیش رنجن نامی نوجوان کی ٹانگ پر کاٹا گیا۔ انہیں فوری طور پر علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا، تاہم ان کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ مزید برآں، اکودھیکولا تھانہ علاقے کے تحت بدھوا گاؤں میں، رادھیکا دیوی کو اپنی گائے اور بچھڑے کو چراتے وقت سانپ نے ٹانگ پر کاٹ لیا۔ اسی طرح چوتیا تھانہ علاقہ کے تحت مدھوکو پیا گاؤں میں سات سالہ لڑکے انکش پٹیل کو سانپ نے کاٹ لیا۔ راحت کی بات یہ ہے کہ سانپ کے ڈسنے والے پانچوں افراد صدر اسپتال میں زیر علاج ہیں اور ڈاکٹروں کے مطابق ان کی حالت نارمل ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جیسے جیسے درجہ حرارت بڑھتا ہے، گرمی سے راحت حاصل کرنے کے لیے ان کے بلوں سے سانپ نکل آتے ہیں، جس کی وجہ سے دیہی علاقوں میں ایسے واقعات میں اضافہ ہوتا ہے۔ محکمہ صحت نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ چوکس رہیں، اندھیرے میں ٹارچ کا استعمال کریں اور سانپ کے ڈسنے کی صورت میں بھتہ خوری کا سہارا لینے کے بجائے فوری طبی امداد حاصل کریں۔

گھریلو گیس سلنڈر کے کمرشل استعمال پر ریستوراں کا مالک گرفتار

ناصری گنج (روہتاس): ناصری گنج تھانہ علاقے کے بردیہان موڑ میں واقع جنت ریسٹورنٹ کے مالک کو گھریلو ایل پی جی سلنڈر استعمال کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار مالک کی شناخت پوجن کمار ولد پربھوسنگھ کے طور پر ہوئی ہے جو کہ کرکت تھانہ علاقہ کے سوہاڈا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ بلاک سپلائی آفیسر ابھیشیک کمار نے بتایا کہ ایس ڈی ایم بکرم گنج کی ہدایت پر بردیہان موڑ میں واقع ریستوران پر اتوار کو چھاپہ مارا گیا۔ چھاپے کے دوران سرخ رنگ کے گھریلو ایل پی جی سلنڈر کا کمرشل استعمال کیا جا رہا تھا جو کہ مکمل طور پر غیر قانونی ہے۔ گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کے تجارتی استعمال کے خلاف سخت نفاذ کے اقدامات کیے جا رہے ہیں، خاص طور پر مغربی ایشیائی جنگ کی روشنی میں۔ انہوں نے بتایا کہ چھاپے کے بعد مقامی پولیس اسٹیشن میں باضابطہ ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر اویناش کمار نے بتایا کہ ملزم کو چھاپے کے بعد حراست میں لیا گیا تھا۔

عرفان عالم نے آسام کانگریس کے لیے مہم چلائی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) محمد عرفان عالم سابق کانگریس پارٹی امیدوار برائے قصبہ اسمبلی حلقہ

(نمبر 58) اور سابق بلاک چیف قصبہ نے 5 پر تجھورا اسمبلی حلقہ (کوکراجھار) کے اندر واقع پھلکوری گاؤں میں ایک گلی کارنر میٹنگ کا انعقاد کیا، جو کہ آسام کے کانگریس امیدوار محمد اسلام ضلع کوکراجھار، آسام میں شیخ فل پارٹی امیدوار کی حمایت کرتے ہیں۔ اس اجتماع میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کی اور کانگریس پارٹی کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اظہار کیا۔ اپنے خطاب میں محمد عرفان عالم نے زور دے کر کہا کہ آسام میں تبدیلی ناگزیر ہے اور ریاست کے لوگ اس تبدیلی کو لانے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ کانگریس پارٹی کو ووٹ دیں تاکہ "پیپلز لیڈر" (جنائک) راہول گاندھی کے ہاتھ مضبوط کیے جاسکیں، مسٹر گورو گوگوئی کی قیادت میں حکومت کی تشکیل کو آسان بنایا جا سکے، اور آسام میں امن، اتحاد اور روزگار کے مواقع کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے محمد عرفان عالم نے پورنیہ کے نوجوانوں سے بھی اپیل کی کہ وہ آسام میں کانگریس پارٹی کی انتخابی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور تنظیم کو مضبوط کرنے میں مدد کریں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کانگریس پارٹی ہی واحد سیاسی قوت ہے جو آسام میں امن اور ترقی کے دور کا آغاز کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ میٹنگ کے اختتام پر محمد عرفان عالم سابق کانگریس امیدوار برائے قصبہ اسمبلی حلقہ (نمبر 58) اور ایک سرشار سماجی کارکن نے اپنے ہاتھ جوڑ کر حاضرین سے عاجزانہ اپیل کی، ان پر زور دیا کہ وہ کانگریس پارٹی کو ووٹ دیں اور اس طرح راہول گاندھی کے ہاتھ مضبوط کریں۔

کوئلے سے لدے ٹرک نے صفائی ملازم کو کچلا

دربھنگہ (فردوس علی) سنگھوارہ بلاک حلقہ کے نگر پنچایت بھروارہ میں پیر کی صبح، کوئلہ سے لدا

ٹرک، اتر بیل بھروارہ اسٹیٹ ہائی وے پر بے قابو ہو کر صفائی ملازم کو کچل دیا جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہوگیا جسے علاج کیلئے ڈی ایم سی ایچ ریفر کیا گیا جہاں صفائی ملازم کی موت ہوگئی، اس حادثہ کے بعد بھروارہ میں کہرام مچ گیا، ذرائع کے مطابق صفائی کے بعد وہ اپنی سائیکل پر سوار ہو کر دوسرے علاقے کی طرف جا رہا تھا۔ سنگھوارہ پولس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور اسے علاج کے لئے سینٹرل ہیلتھ سینٹر بھیج دیا۔ اس کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے اسے مزید علاج کے لئے ڈی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا۔ چیف کونسلر سنیل کمار بھارتی نے بتایا کہ اسے علاج کے لئے ڈی ایم سی ایچ لے جایا گیا، جہاں اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت 24 سالہ وکرم کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ تین بھائیوں اور دو بہنوں میں تیسرے نمبر پر تھا۔ انہوں نے بھروارہ میونسپل کونسل میں صفائی کارکن کے طور پر کام کرتا تھا۔

لوٹ کے الزام میں تین جرائم پیشہ گرفتار

سیوان: 20 مارچ کی شام کو، سرائے تھانہ علاقے کے بابھنولی گاؤں کے قریب تین موٹر سائیکل سوار مجرموں نے دن دہاڑے ایک سی ایس پی آپریٹر اور کلیان پور کے رہنے والے اشوک پٹیل کو گولی مار کر پانچ لاکھ روپے لوٹ لیے۔ علاج کے دوران 23 مارچ کی صبح ان کا انتقال ہوگیا۔ پولیس نے اس معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے واقعے میں ملوث تین مجرموں کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار شدگان میں مفصل تھانہ علاقہ کے وشن پورا کے رہنے والے دیپک یادو، حسین گنج تھانہ علاقہ کے پائیگمبر پور کے رہنے والے شیلیش کمار شرما اور سلون پور کے رہنے والے سورج کمار شامل ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا نے کلکٹریٹ میں اپنے دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ 20 مارچ کو سرائے پولیس اسٹیشن کے تحت سی ایس پی آپریٹر اشوک پٹیل کو کلیان پور میں بینک سے سی ایس پی سینٹر جاتے ہوئے کچھ نامعلوم مجرموں نے لوٹ لیا اور گولی ماردی۔ علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ تھانہ سرائے میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ جائے وقوعہ کے معائنے کے بعد، سب ڈویژنل پولیس آفیسر، صدر-1 کی قیادت میں ایک ایس آئی ٹی ٹیم تشکیل دی گئی۔

لڑکی نے پھندہ لگا کر خودکشی کی

چھپرہ: سارن ضلع کے ریول گنج تھانہ علاقے میں ایک لڑکی نے پھندہ لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ سریسیا رامپور گاؤں کے رہائشی راجبلی رام کی بیٹی جیوتی کماری (18) اتوار کی رات کھانا کھانے کے بعد اپنے کمرے میں سونے چلی گئی تھی۔ آج صبح جب وہ کمرے سے باہر نہیں نکلی تو گھر والوں نے کھڑکی سے جھانک کر دیکھا، جہاں اس کی لاش رسی کے سہارے چھت سے لٹکی ہوئی پائی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

بزرگوں کے خوابوں کی تعبیر کے لئے جامعہ اسلامیہ قرآنیہ پابند عہد

رکسول (اے این بی) طلبہ کے بہتر تعلیمی مستقبل کی فکر کے ساتھ ان کی کردار سازی، صفائی ستھرائی اور مدرسہ کے نظامی امور کو قابل رشک بنائے رکھنا اس ادارہ کی انتظامیہ اور اس کے ارکان عاملہ کی بنیادی فکرمندی کا حصہ ہے، ہم نے اپنے طور پر ہمیشہ یہ کوشش کی ہے کہ جو طلبہ اس ادارہ کی گود میں آجاتے ہیں ان کی رہائش اور طعام کے ساتھ ان کی تعلیمی صورت حال کی بہتری کے لئے یہاں کی انتظامیہ کی جانب سے انقلابی اقدامات کئے جاتے رہیں تاکہ یہ ادارہ اپنے بزرگوں کے حسین خوابوں کی تعبیر بن سکے لیکن اس پورے مرحلے کے لئے آپ سب کو رفیقانہ انداز میں اپنے فرائض نبھانے ہوں گے، خاص طور پر طلبہ کے ساتھ مخلصانہ و مشفقانہ کردار کا مظاہرہ کرنا ہوگا، اس طرح ہم اس ادارہ کو اس کی نیک نامی کے ساتھ اونچے مقام تک لے جاسکتے ہیں، یہ باتیں مغربی چمپارن کے سمرا میں واقع حفظ و دور کا عالمی شہرت یافتہ ادارہ جامعہ اسلامیہ قرآنیہ سمرا کے ناظم صفی الدین عرف ٹمنی نے نئے تعلیمی سال کے آغاز پر اساتذہ وارکان مدرسہ کے ساتھ ایک اہم نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہیں، اس موقع پر علاقہ کی مشہور سماجی شخصیت و صحافی محمد سیف اللہ، ادارہ کے صدر مدرس مولانا قاری بشیر مظاہری کے ساتھ دگر اساتذہ و سرکردہ لوگ موجود تھے، میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ناظم مدرسہ نے مدرسہ کے مزاج سے تمام لوگوں کو واقف کرا کر انہیں ان کی اپنی اپنی ذمہ داریاں یاد دلائیں۔

نالندہ میں ہفتہ وار جائزہ میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کی صدارت میں ضلع سب ڈویژن اور بلاک سطح کے عہدیداروں کے ساتھ ہفتہ وار رابطہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں مختلف اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور عہدیداروں کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ "اسکول چلو ابھیان" کے تحت ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ آنگن واڑی مراکز میں چھ سال کی عمر کے تمام بچوں کو پرائمری اسکولوں میں داخل کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے بچوں کی نقشہ سازی اور ڈیٹا بیس بنانے پر زور دیا گیا۔ بہار حکومت کے 7 نشیب 3 کے تحت سبکا سمان - زندگی آسان" پہل پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے میٹنگ نے ہدایت دی کہ عوامی شکایات سننے اور انہیں فوری طور پر حل کرنے کے لیے افسران کو ہر پیر اور جمعہ کے روز تمام حکومتی دفاتر میں حاضر ہونا چاہیے۔ نیز دفاتر میں زائرین کے لیے بنیادی سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے کہا گیا۔

طلباء کی کامیابی بہار کی ترقی کی علامت: مدن ساہنی

دربھنگہ: (اے این بی) پرتیبھا سمان سماروہ کے موقع پر طلباء کی شاندار کامیابیوں نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا کہ بہار تعلیمی میدان میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ حکومت بہار کے سماجی بہبود کے وزیر جناب مدن ساہنی نے متھیلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس کے سیمینار ہال میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلباء کی محنت اور لگن ہی ریاست کی ترقی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے خاص طور پر طالبات کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جس طرح لڑکیاں 12 ویں جماعت کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کر رہی ہیں، وہ نہایت قابل فخر اور خوش آئند ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بہار تعلیم کے فروغ کے لیے مسلسل کوشاں ہے، جس

کے تحت دسویں جماعت پاس کرنے پر 10 ہزار روپے اور بارہویں جماعت پاس کرنے پر 25 ہزار روپے کی مالی امداد دی جا رہی ہے، تاکہ طلباء کو آگے بڑھنے میں سہولت مل سکے۔ اس موقع پر میسر انجم آرا نے طلباء کی کامیابیوں پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی، جبکہ ڈپٹی میئر نازیہ حسن نے متھیلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس کی جانب سے اس شاندار پروگرام کے انعقاد کو قابل ستائش قرار دیا۔ پلس ٹو مارواڑی ہائر سیکنڈری اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر آرتی کماری نے ادارے کے تعلیمی ماحول اور بہترین انتظامات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کا نظام تعلیم واقعی متاثر کن ہے۔ وہیں پلس ٹو شفیع مسلم ہائر سیکنڈری اسکول کے پرنسپل محمد پرویز نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی دلچسپی کے مطابق تعلیم کا انتخاب کریں اور کسی دباؤ میں آکر اپنا راستہ تبدیل نہ کریں۔ پروگرام کی صدارت ڈاکٹر احمد نسیم آرزو نے کی جبکہ نگرانی جنرل منیجر شمشاد نور نے انجام دی۔

ایم ایل سی آفاق احمد نے رابطہ مہم کا کیا آغاز

چھپرہ: سارن ٹیچرس حلقہ کی نمائندہ ایم ایل سی آفاق احمد نے ضلع میں رابطہ مہم شروع کی۔ مہم

کے دوران انہوں نے سیکنڈری ٹیچرس یونین کے لیڈر سوجیت کمار، جے پرکاش یونیورسٹی کے پروفیسر اشوک یادو، پرائمری ٹیچرس یونین کے پرنسپل سکریٹری سریندر سنگھ اور پرائمری ٹیچرس یونین کے نوجوان لیڈر نردیشور سے ملاقات کی۔ آؤٹ ریچ مہم کے دوران ایم ایل سی احمد نے بتایا کہ اپنے دور میں انہوں نے مختلف کاموں کو پورا کیا۔ بشمول اساتذہ کی پروموشن، ریاستی ملازم کا درجہ اور تنخواہوں کی بروقت ادائیگی۔ انہوں نے حکومت کے ساتھ دیگر مسائل پر بھی بات کی اور ان کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے کافی دباؤ ڈالا۔ انہوں نے اساتذہ کے لیے ریاستی ملازم کا درجہ حاصل کرنے کو اپنی حصولیابی بتایا۔ ان کی کوششوں سے تمام اضلاع میں جاری پروموشن کا عمل بھی شروع ہوا۔ ترقیوں کی جلد از جلد تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے وزیر تعلیم سے بات چیت کی گئی ہے۔ مارچ کی تنخواہ کی ادائیگی کے لیے مختص کرنے کے حوالے سے بھی حکومت کے ساتھ بات چیت کی گئی ہے۔ ہر ضلع کو جلد از جلد فنڈ جاری کر دیا جائے گا۔ وزیر تعلیم نے بھی اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے کہ تمام اساتذہ کو ان کی تنخواہیں مل جائیں گی۔ ایم ایل سی احمد نے عوامی رابطہ مہم کے حصہ کے طور پر ضلع کے تقریباً 13 بلاکس کا دورہ کیا ہے۔ وہ تمام اساتذہ سے روبرو ملاقات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی جانب سے زبردست پذیرائی مل رہی ہے۔

عازمین و عازمات حج کی تربیتی پروگرام آج سے

بہارشریف: تمام عازمین و عازمات حج نالندہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ صغریٰ وقف اسٹیٹ بہارشریف کے زیر اہتمام اور مدرسہ عزیزیہ بہارشریف کے زیر انتظام بتاریخ 7 اپریل بروز منگل آج بوقت 9 بجے صبح تا ظہر بمقام رام چندر پور مچھلی منڈی واقع مدرسہ عزیزیہ (بھراؤ پر) بہارشریف، نالندہ کے حج تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ تربیتی پروگرام کیلئے ماہر حج ٹرینر مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی صاحب نائب ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ تشریف لا رہے ہیں۔ لہٰذا آپ تمامی حضرات وقت مقررہ پر تشریف لاکر تربیتی پروگرام سے مستفیض ہوں۔ اس بات کی معلومات مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ بہارشریف، نالندہ نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے دی گئی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۷/اپریل ۲۰۲۶ء

اسمبلی الیکشن 2026
حق و باطل کی لڑائی

غلط اور ناجائز طریقے سے اقتدار پر قبضہ کرنے کی کوشش کرنے والی بھارت جلاؤ پارٹی (بی جے پی) کو اپنی تنقید کا نشانہ بنانے کے ساتھ وزیر اعلیٰ مغربی بنگال ممتا بنرجی نے اے آئی ایم آئی ایم اور آئی ایس ایف کو بھی اپنی تنقید کا نشانہ بنایا اور مالدہ ضلع کے کالیا چک میں بی جے پی کے اکسانے پر عدالتی افسروں کا گھیراؤ کیا جس کے نتیجے میں کافی ہنگامہ بھی ہوا۔ واضح رہے کہ 7 گھنٹوں تک عدالتی افسروں کا گھیراؤ کئے رکھا گیا اور اس سازش کو جنم دینے والا ماسٹر مائنڈ گرفتار کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کو بدنام کرنے کی کوشش کرنے والوں کو اس واقعے سے سبق مل جانا چاہئے کہ ریاست کی پولس ہنوز اس کے زیر اثر ہے ای سی آئی کی نہیں۔ بی جے پی نے اس ماسٹر مائنڈ کو اے آئی ایم آئی ایم سے حاصل کرکے یہاں لایا تھا جیسے یہ سمجھا جائے کہ اس کرایے کے ٹٹو کو بی جے پی نے اے آئی ایم آئی ایم سے کرایے پر یا قرض میں حاصل کیا تھا۔ دکھن دیناج پور کے جلسے میں انہوں نے یہ بات کھل کر کہہ دی۔ ان کے ساتھ آئی ایس ایف بھی تھا۔ کانگریس اور بی جے پی نے بھی بھڑکاؤ مہم میں حصہ لیا تھا۔ لیکن سی آئی ڈی نے اس ماسٹر مائنڈ ایڈوکیٹ مفکر الاسلام کو حراست میں لے کر تمام سازشوں کا بھانڈہ پھوڑ دیا۔ اسے باگڈوگرا (آسام) ہوائے اڈے سے گرفتار کیا گیا جب وہ فرار ہونے کی کوشش کررہا تھا۔ ممتا بنرجی کی پولس اور سی آئی ڈی نے اس معاملے کو جس طرح سے پلک جھپکتے حل کرلیا اس کی وجہ سے بی جے پی، اے آئی ایم آئی ایم، آئی ایس ایف کے چہرے جھلس چکے ہیں اور بنگال کی عدالت عظمیٰ کو بھی احساس ہوا ہے کہ بی جے پی کس قسم کا گیم کھیل رہی ہے۔ ممتا بنرجی نے بی جے پی پر براہ راست الزام عائد کیا کہ وہ دوسری ریاستوں سے غنڈوں کو سامنے لارہی ہے اور اپنی حکمرانی والی ریاستوں کے غنڈہ بازار سے ان غنڈوں کی خریداری ہورہی ہے اور خاص طور پر ایسے غنڈوں کی خدمات حاصل کررہی ہے جو بیک وقت ہندی اور بنگلہ زبان میں باتیں کرسکیں۔ بی جے پی کو معلوم ہے کن کن ریاستوں سے غنڈوں کی کھیپ مل سکتی ہے اور وہ باقاعدہ اس کے لئے ٹنڈر جاری کرکے کام شروع کراتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ بی جے پی کی ریلیوں کے آگے پیچھے جو خطرناک اور انجانے چہرے نظر آتے ہیں انہیں دیکھ کر بہ آسانی اندازہ ہوجاتا ہے کہ کس ریاست کا ہے مدھیہ پردیش کا، اتر پردیش کا، ہریانہ یا بہار کا۔ الگ الگ ریٹ کے غنڈے بہ آسانی دستیاب ہیں۔ اسی دوران انہوں نے کہا کہ الیکشن کے پیش نظر مرکزی وزیر داخلہ گزشتہ 15 روز سے بنگال میں سادھی جمائے ہوئے ہیں لیکن ان کے اپنے رہنے یا نہ رہنے سے فرق کیا پڑتا ہے۔ انہیں تو خود اس کا احساس ہوچلا ہوگا کہ بطور ایک سیاسی لیڈر کے انہیں کوئی بھی گھاس ڈالنا نہیں چاہئے گا۔ بنگال میں وہ چاہیں تو 365 دنوں تک رہیں لیکن ان کے یہاں جمے رہنے سے کچھ بھی فرق نہیں پڑنے والا۔ ممتا نے کہا کہ مرکزی حکومت نے بہت ہی بے ایمانی، دھاندلی اور غیر دستوری طور پر انتخابی فہرستوں میں بہت بڑے پیمانے پر ٹمپرنگ کی ہے۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ مرکز کی موجودہ حکومت کے لئے اب ضروری ہے کہ اسے رخصت کیا جائے۔ انتخابی فہرستوں میں خاص طور پر اقلیتوں، ایس سی/ ایس ٹی فرقے سے تعلق رکھنے والوں کے نام حذف کرلئے ہیں۔ مودی۔ شاہ اور گیانیش کمار اتنے بڑے خودسر ہوسکتے ہیں اس کے بارے میں کبھی کسی نے سوچا نہیں تھا۔ اگر موجودہ آسام، بنگال الیکشن میں بی جے پی کو شکست کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو پھر ممتا بنرجی اور راہل گاندھی دونوں مل کر ان تمام چوروں کی بارات نکالیں گے۔ بتایا گیا کہ انتخابی فہرست سے جن جن علاقوں میں اقلیتی فرقہ 30 فیصد سے بھی زیادہ تھا وہاں انہیں 02 فیصد میں تبدیل کردیا گیا ہے اور اس کے باوجود بھی انہیں خوف لاحق ہے کہ شکست ان کا مقدر بن چکی ہے اور ایسا سوچنا تو ان کے لئے لازمی ہے کیونکہ محنت اور حق کی کمائی کرنے والا دو روٹی کھا کر پاؤں پھیلا کر ساری رات میٹھی نیند سوتا ہے اور جرم و بدعنوانی میں ملوث لوگ رات بھر کروٹ بدلتے وقت گزارتے ہیں کیونکہ خدا بدنیتوں سے ان کی نیند چھین لیتا ہے لیکن بہت سے بے حیا اس پر بھی قادر ہیں کہ خود کو تمام حاصل سے جوڑ کر بھی خوش نظر آئیں۔ (خ الف ف)

ممتا کی چھاؤں میں خوابوں کی تعبیریں

محمد شکیل خان، کلکتہ

حق و باطل کی جنگ پہلے بھی ہوئی تھی اور آج بھی اقتدار کی ہوس رانی، سرمایہ داری کا خمار، عوام کو زیر نگیں رکھنے کی ستم ظریفی، مدمقابل کو مغلوب کرنے کی فتور سازشیں قبل بھی تھا قبل بھی، وہ آج بھی روا ہے۔ اب میدان بدل چکے ہیں، محاذ پر چہرے اب وہ نہیں رہے۔ سیاہ کرتوتوں کے ساتھ سماج کے سفید پوش اپنے نمک خوار مہروں کو سامنے لانے کی بساط الٹنے کی چال چل چکے ہیں۔ آج کے لیڈران میں ریاکاری، نام و نمود، عیاری، مکاری کا غلبہ ہے۔ مگر سوسائٹی، سماج کی بہتری و رفاہی کاموں کے لئے یہ لیڈران اپنی ہوس کو انتہا تک پہنچانے کیلئے ضمیر فروش بھی بن چکے ہیں۔ اب ایسے میں اگر کوئی نیک نیتی، پسماندہ و پچھڑے طبقہ کے لوگوں کی بے بسی و بدحالی کو دور کرنے کا جذبہ اپنے دل میں لاتا ہے تو ان کے جذبات و احساسات کو مجروح کرنے کے لئے انسانیت کو بھی لہولہان کرنے سے باز نہیں آتے ہیں۔ موجودہ سیاست کا جو منظرنامہ ہے وہ پورے کا پورا لہو میں ڈوبا ہوا ہے۔ ایک جنونی، فسادی اور اقلیتوں کا ازلی دشمن، پورے ملت کو ان کے جذبات، عقیدے، مسلمانی حیثیت کو بھی مٹانے کے در پے ہیں۔ آج ہندوستان کی ایک خطرناک پارٹی ایک ایسا خطرناک مشن کو پورا کرنے کا خواب دیکھ رہی ہے، جس میں صیہونیت کی بھی تعبیریں چھپی ہوئی ہیں۔ ہندوستان میں بی جے پی کا پورا دبدبہ اب بنگال تک بھی پہنچ گیا ہے۔ آندھی اور طوفان کی طرح جس کی تند و تیز رو کو یہاں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اپنی سیاسی تدبر سے بے اثر کرتی جارہی ہیں۔

2026 کا اسمبلی الیکشن حق و باطل کے درمیان ایک بڑی فیصلہ کن جنگ ہے۔ اس کو سر کرنے کے لئے جہاں بی جے پی پورا زور لگائے ہوئے ہے وہیں ممتا بنرجی ایک سیکولر و جمہوریت کی خالص پاسدار بن کر بنگال کا اکیلی محاذ پر ڈٹی، قدیمی روایات کی نگہبان بن کر تن تنہا آگے بڑھتی جارہی ہیں۔ ممتا بنرجی اسی آب و گل کی پیداوار ہیں۔ اسی مٹی کی پروردہ ہیں۔ سبھی مذاہب کا احترام کرتی ہیں۔ سبھی آستانے میں جاکر ہندو مسلمان بالخصوص بنگال کے کلچر و مذہبی اتحاد کو برقرار رکھنے کی دعائیں کرتی ہیں، تاکہ بنگال امن و شانتی کا ایک گہوارہ بنا رہے۔ مگر اس گنگا جمنی تہذیب کو اگر کوئی گدلا و مسموم کرنے پر تلے ہیں تو وہ کوئی غیر نہیں اپنے ہی ہیں۔ ہمارے سماج و سوسائٹی میں ایسے لاتعداد ضمیر فروش خودساختہ رہنما و لیڈران ہیں جو اپنی جاہلانہ حیثیت کو بدلنے کے لئے علاقائی پارٹی میں گھس کر ترنمول کانگریس کا برا کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ اور ایسے بدنام زمانہ، ناہنجار لیڈران کو اگر عوام تھوڑی سی عزت بھی دیتے ہیں تو وہ محض ڈر و خوف سے۔ سماج کے کچھ ان پڑھ نوجوان بھی ان کے ورغلانے پر ظلم و تعدی کا وتیرہ اپناتے ہیں تو محض مال و زر کے لئے۔ ناعاقبت اندیش لیڈران یہ نہیں دیکھ رہے کہ ممتا بنرجی نے اپنے عہد اقتدار میں ہر فرقہ، ہر طبقہ کے لوگوں کے لئے کیا کچھ نہیں کیا۔ جو 35 سالوں میں بایاں محاذ نے بھی نہیں کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہر طبقہ کے افراد کے لئے اسکیموں کی جھڑی لگادی، ان میں کئی اسکیمیں تو ایسی ہیں جن کو بین الاقوامی سطح پر بھی پذیرائی ملی ہیں۔ گھریلو گھر خواتین کے لئے 'لکشمی بھنڈار' بچیوں کی تعلیم کا تحفہ 'کنیا شری' مہیا کی۔ اسکول کے بچوں کے لئے کھانے کے ساتھ سارا کچھ مفت میں۔ گاؤں گرام میں طالبہ کو اسکول جانے کیلئے مفت میں سائیکل کا تحفہ 'سبوج ساتھی'۔ بوڑھے، بے سہارا لوگوں کے لئے 'سواستھ ساتھی کارڈ'۔ ہر بڑے ہسپتالوں میں بڑی سے بڑی بیماریوں کا مفت علاج۔ مہاجر مزدوروں کے بینک کھاتے میں ہر ماہ ایک مشت 5000 روپئے کا عطیہ۔ جو کسان صدیوں سے مہاجنوں، ساہوکاروں کے خونی چنگل میں پھنسے تھے، سود در سود کی وجہ سے خودکشی کررہے تھے۔ ان کو ہر طرح کی آسانیاں فراہم کردیں۔ ممتا بنرجی نے ان کسانوں کے لئے 'کرشک بندھو' بیمہ کارڈ دیا تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہوکر، ساتھ بے فکرو فراغت سے زندگی گزاریں۔ بنگال کے بے روزگار مایوس نوجوانوں کو بھی منفی سوچ سے نکال کر 'یوتھ بیکاری بھتہ' مہیا کرکے چہرے پر خوشیاں لائیں۔ بوڑھے، لاچار لوگوں کے لئے ماہانہ بھتے کا انتظام کیا تاکہ وہ کسی کے دست نگر نہ رہیں۔ ممتا بنرجی کے فائدے مند اسکیموں کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ 'الیکشن منشور' جو ایک مفصل کتابچہ ہے، میرے دعوے کی تصدیق کرے گا۔

2026 کا اسمبلی الیکشن پورے بنگال کے لئے بڑا الیکشن ہے۔ چھوٹی چھوٹی پارٹیاں چھوٹے چھوٹے وعدے کرتی جا رہی ہیں، رجھانے کیلئے، جو ممتا کی چلنے والی اسکیموں کے آگے دھواں دھواں ہے۔ ممتا بنرجی جو بولتی ہیں وہ کرتی ہیں۔ ممتا کو چھوڑ کر تقریباً تمام سیاسی پارٹیاں وقتی مفاد پرست، فراڈ، سوداگر ہیں۔ ممتا بنرجی پورے صوبہ کا، گاؤں گاؤں میں اپنے کاموں کی بدولت ہی پرچار کررہی ہیں۔ بالکل شیشے کی طرح صاف، اپنے بنگال کی خوشحالی، ترقی و نکھار کے لئے ان کے دل میں کیا کیا ہے۔ کثیر ووٹوں سے جیتنے کے بعد وہ ایک پل چین سے نہیں بیٹھیں گی، عوامی خدمات کو نئی جہت مہیا کرکے ہی دم لیں گی۔ اب ان کے اس قافلے میں ہمدردوں کی کثرت بھی ضروری ہے، تاکہ راستے میں آئے مطلب پرست رہزنوں کو دھول چٹوا سکیں۔ وقت نازک ہے۔ اپنے عمل کا احتساب کریں۔ ایسا نہیں کہ کوئی نہیں دیکھ رہا ہے۔

☆

آسام انتخابات: ملکارجن کھڑگے کا بی جے پی پر سخت حملہ- 'ڈبل انجن حکومت ناکام، عوام کو گمراہ کیا گیا'

کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے آسام کے سلچر علاقے میں ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ساتھ ریاستی وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں میں براک وادی کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے اور انہیں مسلسل نظر انداز کیا گیا ہے۔ کھڑگے نے کہا کہ سلچر میں بنیادی ڈھانچے کے کئی اہم منصوبے آج تک مکمل نہیں ہو سکے، جن میں فلائی اوور اور تاراپور ایلیویٹڈ کوریڈور شامل ہیں۔ ان کے مطابق یہ تاخیر صرف ترقیاتی مسئلہ نہیں بلکہ عوام کی روزمرہ زندگی کے لیے ایک بڑا بحران ہے، جس سے طلبہ، مزدور اور مریض سب متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ہر سال آنے والے سیلاب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلے کا بھی کوئی مستقل حل پیش نہیں کیا گیا۔ انہوں نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ صرف انتخابی وعدے کرتی ہے لیکن عملی طور پر کچھ نہیں کرتی۔ آسام معاہدہ، سیلاب سے نجات اور مختلف طبقات کو درج فہرست ذات و قبائل کا درجہ دینے جیسے وعدے آج تک پورے نہیں ہوئے۔ کھڑگے نے کہا کہ مودی حکومت کو صرف بڑے منصوبوں اور نجی کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے کی فکر ہے۔ گھس پیٹھ کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس مسئلے کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کانگریس کی قیادت والی یو پی اے حکومت کے دوران ہزاروں غیر قانونی تارکین وطن کو ملک سے نکالا گیا، جبکہ موجودہ حکومت اس معاملے ناکام رہی ہے۔ کھڑگے نے گاندھی خاندان کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ملک کے لیے قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے مہاتما گاندھی، اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان رہنماؤں نے ملک کی یکجہتی کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سونیا گاندھی نے وزیر اعظم بننے کا موقع ٹھکرا کر منموہن سنگھ کو یہ عہدہ دیا، جو کانگریس کی قربانی کی مثال ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ صرف بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں لیکن زمینی سطح پر عوامی مسائل کو حل نہیں کرتے۔ نوجوانوں کو روزگار دینے، کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے اور نوٹ بندی جیسے فیصلوں پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ یہ سب وعدے کھوکھلے ثابت ہوئے ہیں۔ ریاستی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ آسام کی زمینیں بڑے کاروباری گروپوں کو دی جا رہی ہیں اور مقامی لوگوں کے حقوق نظر انداز ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی غریبوں کے نام پر ووٹ لیتی ہے لیکن بعد میں انہیں پیچھے دھکیل دیتی ہے۔ کھڑگے نے اپنی تقریر میں کانگریس کی پانچ گارنٹیوں کا بھی ذکر کیا، جن میں خواتین کو ماہانہ مالی امداد، صحت کی سہولت، زمین کے حقوق اور بزرگوں کے لیے پنشن شامل ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کانگریس نے دیگر ریاستوں میں اپنے وعدے پورے کر کے دکھائے ہیں اور آسام میں بھی ایسا ہی کیا جائے گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کو اقتدار سے ہٹا کر کانگریس کو موقع دیں۔

پھلوں کا بادشاہ خطرے میں: آم اور موسمیاتی تبدیلی

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

گرمیوں کی آمد کے ساتھ ہی برصغیر میں ایک خاص خوشبو فضا میں پھیلنے لگتی ہے۔ یہ خوشبو صرف ایک پھل کی نہیں بلکہ ایک پورے موسم، ایک تہذیب اور ایک جذباتی وابستگی کی علامت ہوتی ہے۔ یہ خوشبو آم کی ہوتی ہے۔ آم کو بجا طور پر "پھلوں کا بادشاہ" کہا جاتا ہے۔ یہ صرف ذائقے میں لاجواب نہیں بلکہ ہماری ثقافت، معیشت اور روزمرہ زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔

لیکن آج یہ بادشاہ ایک خاموش خطرے سے دوچار ہے۔ موسمیاتی تبدیلی، جو دنیا بھر میں قدرتی نظاموں کو متاثر کررہی ہے، اب آم کی کاشت اور پیداوار کو بھی اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے۔ یہ مسئلہ محض زرعی نہیں بلکہ معاشی، ماحولیاتی اور ثقافتی بحران کی شکل اختیار کرتا جارہا ہے۔

آم صرف ایک زرعی پیداوار نہیں بلکہ ایک جذباتی تجربہ ہے۔ بچپن کی گرمیوں کی چھٹیاں، گھر میں آموں کی پیٹیاں، ٹھنڈے آم کھانے کی خوشی، آم کے شیک اور آچار یہ سب ہماری یادوں کا حصہ ہیں۔ دیہی علاقوں میں آم کے باغات نہ صرف خوبصورتی کا منظر پیش کرتے ہیں بلکہ لاکھوں لوگوں کے لیے روزگار کا ذریعہ بھی ہیں۔ کسان، مزدور، ٹرانسپورٹر، تاجر سب کی معیشت کسی نہ کسی طرح آم سے جڑی ہوئی ہے۔

ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا آم پیدا کرنے والا ملک ہے، جہاں لاکھوں ہیکٹر زمین پر آم کی کاشت کی جاتی ہے اور کروڑوں ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح پاکستان، بنگلہ دیش اور دیگر جنوبی ایشیائی ممالک میں بھی آم اہم زرعی فصل ہے۔

آم کا درخت بظاہر مضبوط نظر آتا ہے، لیکن درحقیقت یہ اپنے ماحول کے حوالے سے نہایت حساس ہوتا ہے۔ اس کی نشوونما اور پھل دینے کا عمل کئی موسمی عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔

آم کے درخت کو گرم موسم پسند ہے، لیکن ہر مرحلے کے لیے مخصوص درجہ حرارت درکار ہوتا ہے۔ پھول نکلنے کے وقت 24 سے 27 ڈگری سینٹی گریڈ بہترین سمجھا جاتا ہے۔ بہت زیادہ گرمی یا اچانک سردی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے

آم کے درخت کو ایک معتدل سردی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس میں پھول آنے کا عمل شروع ہو سکے۔ اگر سردی مناسب نہ ہو تو پھول کم نکلتے ہیں، جس سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ پھول آنے اور پھل بننے کے دوران خشک موسم ضروری ہوتا ہے۔ زیادہ نمی یا بارش اس مرحلے میں بیماریوں کا سبب بن سکتی ہے۔ اگرچہ آم کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن بارش کا وقت اور مقدار نہایت اہم ہے۔ بے وقت بارش فصل کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔

موسمیاتی تبدیلی سے مراد زمین کے درجہ حرارت، بارش کے نظام اور موسم کے عمومی پیٹرن میں طویل مدتی تبدیلیاں ہیں۔ یہ تبدیلیاں انسانی سرگرمیوں، خاص طور پر فوسل فیول کے استعمال، جنگلات کی کٹائی اور صنعتی آلودگی کے باعث تیز ہورہی ہیں۔ آم کی فصل ان تبدیلیوں سے براہ راست متاثر ہورہی ہے کیونکہ اس کا حیاتیاتی چکر موسمی حالات سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔

. غیر متوقع بارش، پھول نکلنے کے دوران بارش آم کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ اس دوران پھول جھڑ جاتے ہیں، جرگن (pollination) متاثر ہوتا ہے، پھل بننے کا عمل رک جاتا ہے۔ یہ صورتحال کسانوں کے لیے انتہائی نقصان دہ ہوتی ہے کیونکہ ایک بار پھول ختم ہو جائیں تو پورے سیزن کی پیداوار متاثر ہوسکتی ہے۔ اگرچہ بارش نہ بھی ہو، تیز ہوائیں پھل کو درخت سے گرا سکتی ہیں۔ کچے پھل گر جاتے ہیں، پیداوار میں نمایاں کمی آتی ہے۔ زیادہ نمی آم کے باغات میں بیماریوں کو بڑھاتی ہے، جیسے: فنگس، اینتھراکنوز (Anthracnose)، پاؤڈری میلڈیو۔ یہ بیماریاں نہ صرف پیداوار کم کرتی ہیں بلکہ پھل کے معیار کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ زیادہ گرمی یا غیر معمولی درجہ حرارت آم کے درخت کے قدرتی چکر کو بگاڑ دیتا ہے۔ پھول جلدی یا دیر سے آتے ہیں، پھل صحیح طرح نہیں بنتا، ذائقہ اور معیار متاثر ہوتا ہے۔

پہلے جہاں بارش کا ایک متوازن نظام ہوتا تھا، اب وہ بے ترتیب ہو چکا ہے۔ کبھی شدید بارش، کبھی طویل خشک سالی، یہ غیر یقینی صورتحال کسانوں کے لیے منصوبہ بندی کو مشکل بنا دیتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کا سب سے زیادہ اثر کسانوں پر پڑتا ہے۔ جب فصل خراب ہوتی ہے تو کسان کو براہ راست مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ قرض بڑھ جاتے ہیں، آمدنی کم ہو جاتی ہے۔ مسلسل نقصان اور غیر یقینی حالات کسانوں کے ذہنی سکون کو متاثر کرتے ہیں۔

آم کی پیداوار کم ہونے سے اس سے جڑے دیگر شعبے بھی متاثر ہوتے ہیں، جیسے: مزدور، ٹرانسپورٹ، مارکیٹ، آم کے باغات صرف زرعی زمین نہیں بلکہ ایک مکمل ماحولیاتی نظام ہوتے ہیں۔

یہ پرندوں اور کیڑوں کے لیے مسکن فراہم کرتے ہیں، زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھتے ہیں، درجہ حرارت کو متوازن رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ جب یہ باغات متاثر ہوتے ہیں تو پورا ماحولیاتی توازن بگڑ جاتا ہے۔ آم ہماری ثقافت کا اہم حصہ ہے۔ مہمان نوازی میں آم پیش کرنا، آم کی مختلف اقسام پر فخر، ادبی اور شعری حوالوں میں آم، اگر آم کی پیداوار کم ہوجاتی ہے تو یہ ثقافتی روایات بھی متاثر ہوں گی۔

اس آفت سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم جدید زرعی تکنیک، ڈرپ اریگیشن، موسمی پیشگوئی کا استعمال، بیماریوں کے خلاف بہتر اسپرے وغیرہ استعمال کریں۔ سائنسدان ایسی اقسام تیار کررہے ہیں جو زیادہ گرمی برداشت کر سکیں، بیماریوں کے خلاف مزاحمت رکھتی ہوں۔ پانی کا بہتر استعمال: پانی کے ذخائر اور مؤثر آبپاشی کے نظام اپنانا ضروری ہے۔

حکومت کو چاہیے کہ کسانوں کو مالی مدد دے، تحقیق میں سرمایہ کاری کرے، موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے منصوبے بنائے۔

عوامی شعور: لوگوں کو بھی اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہیے: ماحول دوست طرز زندگی اپنانا، درخت لگانا، وسائل کا محتاط استعمال اگر موسمیاتی تبدیلی پر قابو نہ پایا گیا تو آنے والے برسوں میں آم کی پیداوار مزید متاثر ہوسکتی ہے قیمتیں بڑھ سکتی ہیں، معیار کم ہوسکتا ہے، کچھ اقسام ناپید بھی ہو سکتی ہیں۔ لیکن اگر بروقت اقدامات کیے جائیں تو اس بحران کو کم کیا جاسکتا ہے۔

آم صرف ایک پھل نہیں بلکہ ہماری زندگی، معیشت اور ثقافت کا اہم حصہ ہے۔ موسمیاتی تبدیلی نے اس "بادشاہ" کو خطرے میں ڈال دیا ہے، اور یہ خطرہ صرف کسانوں تک محدود نہیں بلکہ ہم سب کے لیے ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم سنجیدگی سے اس مسئلے کو سمجھیں اور اجتماعی طور پر اس کا حل تلاش کریں۔ اگر ہم نے آج اقدامات نہ کیے تو ممکن ہے کہ آنے والی نسلیں آم کو صرف کہانیوں اور کتابوں میں ہی دیکھیں۔

آم کی خوشبو، اس کا ذائقہ اور اس سے جڑی یادیں ہماری شناخت کا حصہ ہیں اور اس شناخت کو بچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

اجھر شریف کا سفر اور زیب سجادہ سے ملاقات

ریحان غنی

میں اتوار 5 اپریل کو اجھر شریف میں تھا۔ یہاں ایک قدیم خانقاہ ہے۔ یہ خانقاہ قادریہ محمدیہ کے نام سے مشہور ہے۔ اس وقت اس کے سجادہ نشیں الحاج سید شرف الدین نیر قادری ہیں۔ ان دنوں یہ بہت بیمار ہیں۔ اللہ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔ ان سے سمدھیانہ رشتہ ہے۔ یہ میری بڑی بہو یعنی میرے بڑے بیٹے سید سلمان غنی کی اہلیہ کے اپنے پھوپھا ہیں۔ میرے بیٹے نے جب ان سے ملاقات کا پروگرام بنایا تو میں بھی اس میں شامل ہو گیا۔ جب جناب سید نیر قادری صحت مند تھے تو ان سے بہار شریف اور پٹنے میں اکثر ملاقات ہوتی رہتی تھی۔ اس لئے ان کی عیادت کرنا میرا فرض تھا۔ میں اتوار کو دن بھر ان کے ساتھ رہا۔ بیماری کی وجہ سے وہ کمزور نظر آئے، وزن بھی کم نظر آیا لیکن ان کی مہمان نوازی اور خوش گفتاری میں کوئی کمی نظر نہیں آئی۔ انہوں نے جم کر مہمان نوازی کی۔ مجھے محسوس ہی نہیں ہوا کہ وہ بیمار ہیں۔ انہوں نے اجھر شریف میں ایک اسپتال بھی قائم کیا تھا لیکن ان کی لگاتار علالت کی وجہ یہ آگے نہیں بڑھ سکا۔ بعد میں انہوں نے علاقے میں تعلیم نسواں پر توجہ دی اور لڑکیوں کے لئے ایک مدرسہ قائم کیا۔ یہ مدرسہ ان کی نگرانی اور سرپرستی میں کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے اور علاقے کی مسلم لڑکیاں اس سے فیض حاصل کر رہی ہیں۔ ۔ اللہ انہیں اس مشن میں کامیابی عطا فرمائے آمین۔

بہار کے اورنگ آباد ضلع میں اجھر شریف ایک ایسی تاریخی اور روحانی بستی ہے جس کا نام اہلِ دل کے حلقے میں عقیدت اور احترام کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ یہ خانقاہ، علمی روایت اور صوفیانہ فیضان کی وجہ سے پورے بہار ہی میں نہیں بلکہ پورے ملک کے مختلف حصوں میں جانی اور پہچانی جاتی ہے۔ تاریخی روایات کے مطابق اس خانقاہ کو بہار کی پہلی خالص قادریہ خانقاہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ اس کی بنیاد نویں صدی ہجری میں حضرت سید محمد بغدادی اجھریؒ نے رکھی۔

روایات یہ بتاتی ہیں کہ آپ اپنے مرشد کے حکم سے براہِ راست بغداد سے اس خطے میں تشریف لائے اور یہاں روحانی مرکز قائم کیا۔ آپ کا سلسلہ نسب حضرت غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی سے ملتا ہے، جس کی وجہ سے اس خانقاہ کو سلسلۂ قادریہ میں خصوصی مقام حاصل ہوا۔ اس خانقاہ نے صرف عبادت اور ذکر و اذکار تک اپنے دائرے کو محدود نہیں رکھا، بلکہ اس نے سماجی اصلاح، اخلاقی تربیت اور دینی تعلیم میں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ صدیوں تک یہاں علما، صوفیا اور عوام کا آنا جانا رہا، اور یہ مقام روحانی تربیت کا ایک بڑا مرکز بنا رہا۔ یہاں سے اخوت، محبت، رواداری اور انسان دوستی کا پیغام عام ہوا، جو بہار کی گنگا جمنی تہذیب کے لیے نہایت اہم رہا ہے۔ خانقاہ میں ہر سال ربیع الاول میں عرس اور دیگر مذہبی اجتماعات کا انعقاد ہوتا ہے، جن میں دور دراز علاقوں سے زائرین اور عقیدت مند شریک ہوتے ہیں۔ ان تقریبات میں قرآن خوانی، نعت و منقبت، محافلِ ذکر اور بزرگانِ دین کی تعلیمات پر خطابات شامل ہوتے ہیں۔ اس موقع پر اجھر شریف ایک روحانی میلے کا منظر پیش کرتا ہے۔ اس خانقاہ میں بہت سے تبرکات موجود ہیں جسے سیدنا علیہ رحمہ 846 ہجری میں اپنے ساتھ لے کر آئے تھے۔ ان میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا کمر بند بھی شامل ہے۔ اس پر ایک مشہور دعا درج ہے۔ روایت ہے کہ حضرت علی اسے باندھ کر جنگ کی طرف جایا کرتے تھے۔ تبرکات میں سیدنا علیہ رحمہ کی 600 سال سے زیادہ پرانی ایک تلوار اور قرآن پاک کا ایک نادر نسخہ بھی موجود ہے۔ ہاتھ سے لکھے ہوئے اس مکمل قرآن شریف میں 30 صفحات ہیں۔ اس طرح اس کے صفحہ پر قرآن کا ایک پارہ درج ہے۔ عقیدت مندوں کو ان تبرکات کی زیارت سالانہ عرس کے موقع پر ہر سال کرائی جاتی ہے۔ آج کے جدید دور میں بھی اجھر شریف کی یہ خانقاہ اپنی تاریخی شناخت اور روحانی وقار کے ساتھ قائم ہے۔ نئی نسل کے لیے یہ مقام نہ صرف مذہبی وابستگی کا مرکز ہے بلکہ بہار کی صوفی روایت کا ایک روشن باب بھی ہے۔ زیب سجادہ الحاج سید شرف الدین نیر قادری سے ملاقات اور گفتگو کے دوران ان کے بھائی مولانا سید جمال الدین عابد قادری اور سید فیضان قادری اور ان کے ایک صاحبزادے سید محمد حسنین بھی موجود تھے۔ اجھر شریف میں میری ملاقات جناب سید احسان احمد احسان اجھری اور برادر عزیز سید اصغر علی سے بھی ہوئی۔ جناب احسان اجھری کہنہ مشق شاعر ہیں۔ ان کے دو شعری مجموعے منظر عام پر آ چکے ہیں۔ ان کا پہلا مجموعہ "سرمایہ حیات" 2018 میں اور دوسرا "عکس حیات" 2021 میں شائع ہوا۔ سید اصغر علی میرے چچا زاد بھائی اور مشہور شاعر احمد شاذ قادری کے ہم زلف اور سمدھی بھی ہیں۔ ان کے پردادا جناب سید شاہ رمضان علی علیہ رحمہ میرے بھی پردادا تھے۔ ان کے دو صاحبزادے پہلے جناب عبد القدوس علیہ رحمہ اور دوسرے حضرت مولانا مفتی سید شاہ محمد عثمان غنی علیہ رحمہ تھے ۔ جناب عبد القدوس سے سید اصغر علی کا خاندان اور مفتی عثمان غنی سے میرا خاندان ہے ۔ اللہ سب کو اپنے حفظ و اماں میں رکھے آمین۔ اس طرح اجھر شریف کے اس سفر میں مجھے روحانی غذا بھی ملی ۔ میں ایک مرتبہ پھر زیب سجادہ الحاج سید شرف الدین نیر قادری صاحب کی سلامتی اور ان کے لئے صحت کاملہ کی دعا کرتا ہوں تا کہ ان کا مشن آگے بڑھتا رہے آمین۔

رابطہ: رابطہ:9308610691

آبنائے ہرمز میں امریکی طاقت کی پسپائی

ڈاکٹر سید تابش امام

مشرقِ وسطیٰ کی سرزمین ایک بار پھر عالمی طاقتوں کی کشمکش کا مرکز بن چکی ہے، جہاں بندوقوں کی گھن گرج کے پسِ پردہ دراصل مفادات، بالادستی اور نظریاتی تصادم کی ایک طویل داستان پوشیدہ ہے۔ ۲۸ فروری کو مذاکرات کی متوقع فضا کے عین قبل اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ایران پر کیا گیا اچانک حملہ نہ صرف خطے کے امن کے لیے ایک شدید دھچکہ ثابت ہوا بلکہ اس نے عالمی قوانین، سفارتی اصولوں اور اقوام متحدہ کے منشور کی روح کو بھی کھلا چیلنج پیش کیا۔ یہ حملہ کسی ایک واقعے کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک طویل عرصے سے پنپتے ہوئے اس تناؤ کا اظہار ہے جو ایران اور مغربی طاقتوں کے درمیان مسلسل بڑھتا رہا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کی اس مشترکہ کارروائی کے پسِ پردہ بنیادی مقصد اسرائیل کے تحفظ کو یقینی بنانا اور مشرقِ وسطیٰ میں ایران کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو محدود کرنا تھا۔ امریکی پالیسی سازوں کا یہ اندازہ تھا کہ ایران کی معیشت، جو پہلے ہی ۴۷ برس سے جاری پابندیوں کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے، ایک طویل جنگ کا دباؤ برداشت نہیں کر سکے گی اور چند ہی دنوں میں اسے پسپائی اختیار کرنا پڑے گی۔ تاہم حالات نے اس مفروضے کو غلط ثابت کیا۔ ۳۷ دن گزرنے کے باوجود نہ صرف جنگ جاری ہے بلکہ اس کی شدت میں اضافہ ہوا ہے، اور ایران نے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ نہ صرف دفاع بلکہ جارحانہ حکمتِ عملی اختیار کرنے کی بھی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ اس دوران ایران نے اسرائیل کے ساتھ ساتھ مشرقِ وسطیٰ میں قائم امریکی فوجی اڈوں کو بھی نشانہ بنایا، جس سے یہ واضح پیغام گیا کہ جنگ کا دائرہ صرف دو ممالک تک محدود نہیں رہے گا بلکہ اس کے اثرات پورے خطے میں محسوس کیے جائیں گے۔ اسی کے ساتھ ساتھ ایران نے ایک ایسا قدم اٹھایا جس نے عالمی معیشت کو ہلا کر رکھ دیا: آبنائے ہرمز کی بندش۔ یہ وہ نہایت اہم سمندری گزرگاہ ہے جس کے ذریعے دنیا کے بڑے حصے میں تیل کی ترسیل ہوتی ہے۔ اس کی بندش نے نہ صرف عالمی توانائی کی فراہمی کو متاثر کیا بلکہ بین الاقوامی معیشت کو بھی شدید دھچکہ پہنچایا۔ آبنائے ہرمز کی بندش دراصل ایران کی ایک سوچی سمجھی اور دور رس حکمتِ عملی کا حصہ ہے۔ ایران بخوبی جانتا ہے کہ وہ عسکری لحاظ سے امریکہ کا براہِ راست مقابلہ نہیں کر سکتا، لیکن وہ ایسے اقدامات ضرور کر سکتا ہے جو عالمی سطح پر امریکہ کو دباؤ میں لے آئیں۔ اس بندش کے ذریعہ ایران نے یہ واضح پیغام دیا کہ اگر اس پر دباؤ بڑھایا جائے گا تو وہ عالمی معیشت کو بھی متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تیل کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا، عالمی منڈیاں غیر یقینی صورتحال کا شکار ہو گئیں اور کئی ممالک کو توانائی کے سنگین بحران کا سامنا کرنا پڑا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اس صورتحال پر سخت ردِ عمل ظاہر کیا۔ انہوں نے ایران کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں، غیر شائستہ جملہ کا استعمال کیا اور عالمی برادری کو ایران کے خلاف متحد کرنے کی کوشش کی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان تمام بیانات اور اقدامات کے باوجود امریکہ اس بحران کو قابو میں لانے میں اب تک ناکام رہا ہے۔ عارضی جنگ بندی کے اعلانات اور طاقت کے مظاہرے کے باوجود آبنائے ہرمز کی بندش برقرار ہے، جو امریکہ کی عالمی ساکھ کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے۔ یہ صورتحال دراصل امریکہ کی اس عالمی برتری کے تصور پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے جسے وہ دہائیوں سے برقرار رکھنے کی کوشش کرتا آیا ہے۔ اگر ایک علاقائی طاقت، عالمی طاقت کے اس قدر اہم مفاد کو چیلنج کر سکتی ہے اور اسے عملی طور پر متاثر بھی کر سکتی ہے تو یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عالمی طاقت کا توازن تبدیل ہو رہا ہے۔ اب وہ دور شاید گزر چکا ہے جب امریکہ بلا شرکتِ غیرے دنیا کے فیصلے کیا کرتا تھا۔ اس تنازعے میں اسرائیل کا کردار بھی نہایت اہم ہے۔ اسرائیل، جو خود کو خطے میں ایک تنہا مگر طاقتور ریاست کے طور پر پیش کرتا ہے، ہمیشہ سے ایران کو اپنے وجود کے لیے ایک بڑا خطرہ سمجھتا آیا ہے۔ ایران کی جانب سے اسرائیل مخالف بیانات اور خطے میں اس کے اتحادیوں کی موجودگی نے اسرائیل کو مسلسل تشویش میں مبتلا رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل نے امریکہ کے ساتھ مل کر ایران کے خلاف پیشگی کارروائی کا فیصلہ کیا۔ لیکن اس بار یہ حکمتِ عملی الٹی پڑتی نظر آ رہی ہے، کیونکہ ایران نے نہ صرف اس کا بھرپور جواب دیا بلکہ جنگ کو ایک ایسے مرحلے تک پہنچا دیا جہاں اس کے اثرات عالمی سطح پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔ عالمی برادری کا کردار اس بحران میں انتہائی مایوس کن رہا ہے۔ اقوامِ متحدہ، جو عالمی امن و سلامتی کی ضامن سمجھی جاتی ہے، اس معاملے میں عملی طور پر بے بس دکھائی دیتی ہے۔ سلامتی کونسل میں بڑی طاقتوں کے مفادات اور باہمی اختلافات نے اس ادارے کو غیر مؤثر بنا دیا ہے۔ ویٹو پاور کی سیاست نے کسی بھی ٹھوس اقدام کی راہ میں رکاوٹ ڈال دی ہے، جس کے نتیجے میں یہ بحران مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ چین اور روس جیسے ممالک اس صورتحال کو ایک موقع کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ چین، جو دنیا کی بڑی معیشتوں میں شامل ہے اور توانائی کے لیے مشرقِ وسطیٰ پر انحصار کرتا ہے، اس بحران سے براہِ راست متاثر ہو رہا ہے، مگر وہ براہِ راست مداخلت کے بجائے سفارتی راستہ اختیار کیے ہوئے ہے۔ دوسری جانب روس، جو پہلے ہی مغربی پابندیوں کا شکار ہے، اس صورتحال کو امریکہ کے لیے ایک اسٹریٹجک ناکامی کے طور پر دیکھ رہا ہے اور ممکنہ طور پر ایران کی حمایت کر رہا ہے۔ ہندوستان کے لیے یہ صورتحال خاصی پیچیدہ اور پریشان کن ہے۔ ایک طرف اسے اپنی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنا ہے اور دوسری طرف خطے میں استحکام بھی اس کے مفاد میں ہے۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی ہمیشہ توازن پر مبنی رہی ہے، لیکن اس بحران نے اسے ایک مشکل امتحان میں ڈال دیا ہے۔ اسے نہ صرف اپنی توانائی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے بلکہ عالمی سطح پر اپنی ساکھ کو بھی برقرار رکھنا ہے۔ یہ جنگ محض ہتھیاروں کی جنگ نہیں بلکہ بیانیہ کی جنگ بھی ہے۔ امریکہ اور اس کے اتحادی اسے عالمی امن کے تحفظ کی جنگ قرار دیتے ہیں، جبکہ ایران اسے اپنی خودمختاری اور دفاع کے حق کی جنگ قرار دیتا ہے۔ حقیقت ان دونوں بیانیوں کے درمیان کہیں موجود ہے، لیکن اس کا تعین کرنا آسان نہیں۔ کیونکہ بیشتر ممالک امریکہ و اسرائیلی جارحیت کے مخالف ہیں۔ مندرجہ بالا صورتحال میں اگر اس بحران کا فوری حل تلاش نہ کیا گیا تو اس کے نتائج نہایت تباہ کن ہو سکتے ہیں۔ عالمی معیشت، جو پہلے ہی متعدد چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے، اس بحران کی وجہ سے مزید دباؤ میں آ سکتی ہے۔ تیل کی قیمتوں میں اضافہ، تجارتی راستوں کی بندش اور عالمی منڈیوں میں غیر یقینی صورتحال یہ تمام عوامل دنیا کو ایک بڑے معاشی بحران کی طرف دھکیل سکتے ہیں۔ امریکہ کے لیے سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ وہ اس صورتحال سے کیسے نکلے گا۔ کیا وہ عسکری طاقت کے ذریعے اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش جاری رکھے گا یا سفارت کاری کا راستہ اختیار کرے گا؟ ماضی کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ عسکری مداخلت اکثر مسائل کو مزید پیچیدہ بنا دیتی ہے، جبکہ سفارت کاری ہی ایک پائیدار اور مؤثر حل فراہم کر سکتی ہے۔ ایران کے لیے بھی یہ ایک سخت آزمائش ہے۔ اگرچہ اس نے اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا ہے، لیکن طویل جنگ اس کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ اس کی معیشت، جو پہلے ہی مشکلات کا شکار ہے، مزید دباؤ میں آ سکتی ہے۔ اس لیے ایران کو بھی ایک متوازن حکمتِ عملی اپنانا ہوگی جس میں طاقت کے ساتھ ساتھ سفارت کاری کو بھی مناسب اہمیت دی جائے۔ آبنائے ہرمز کی بندش نے دنیا کو یہ احساس دلایا ہے کہ عالمی معیشت کس قدر نازک توازن پر قائم ہے۔ ایک چھوٹا سا جغرافیائی نقطہ بھی پوری دنیا کی معیشت کو متاثر کر سکتا ہے۔ یہ حقیقت عالمی طاقتوں کے لیے ایک سبق ہے کہ وہ اپنے تنازعات کو اس نہج تک نہ لے جائیں جہاں اس کے اثرات پوری انسانیت کو بھگتنا پڑیں۔ یہ بحران دراصل ایک نئے عالمی نظام کے ابھرنے کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔ اب دنیا یک قطبی نہیں رہی بلکہ ایک کثیر القطبی نظام کی طرف بڑھ رہی ہے جہاں مختلف طاقتیں اپنے اپنے دائرۂ اثر میں سرگرمِ عمل ہیں۔ اس نظام میں کسی ایک طاقت کی اجارہ داری ممکن نہیں رہی، اور یہی حقیقت امریکہ کے لیے سب سے بڑا چیلنج بن کر سامنے آ رہی ہے۔ اگر ہم اس پورے منظرنامے کا گہرائی سے تجزیہ کریں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ طاقت کے ذریعے مسائل کا حل ممکن نہیں۔ تاریخ اس امر کی گواہ ہے کہ جنگیں صرف تباہی لاتی ہیں، جبکہ امن اور ترقی کا راستہ مکالمے اور تعاون سے ہو کر گزرتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ عالمی برادری اس بحران کو سنجیدگی سے لے اور اس کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔ اسی تناظر میں یہ سوال بھی نہایت اہم ہو جاتا ہے کہ کیا امریکہ اپنی روایتی پالیسی ہی یعنی طاقت کے ذریعے مسائل کے حل ہی پر قائم رہے گا یا وہ ایک نئی سفارتی حکمتِ عملی اختیار کرے گا؟ اگر امریکہ اس بحران کو محض عسکری زاویے سے دیکھتا رہا تو نہ صرف اس کی عالمی ساکھ مزید متاثر ہوگی بلکہ وہ ایک ایسے دلدل میں پھنس سکتا ہے جہاں سے نکلنا آسان نہیں ہوگا۔ اس کے برعکس اگر وہ مذاکرات، ثالثی اور بین الاقوامی تعاون کا راستہ اختیار کرتا ہے تو نہ صرف اس بحران کا پرامن حل ممکن ہو سکتا ہے بلکہ اس کی عالمی قیادت کا تاثر بھی بحال ہو سکتا ہے۔ مزید برآں، اس بحران نے چھوٹے اور ترقی پذیر ممالک کے لیے بھی ایک اہم سبق چھوڑا ہے کہ عالمی سیاست میں خود انحصاری، معاشی استحکام اور سفارتی توازن کس قدر ضروری ہیں۔ جو ممالک صرف ایک طاقت پر انحصار کرتے ہیں، وہ ایسے ہی بحرانوں میں سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ لہٰذا ایک متوازن خارجہ پالیسی اور علاقائی تعاون ہی مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کا واحد مؤثر راستہ ہے۔ آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آبنائے ہرمز میں پھنسا امریکی وقار دراصل ایک علامت ہے ہی اس بدلتی ہوئی دنیا کی علامت جہاں طاقت کے پرانے پیمانے ٹوٹ رہے ہیں اور نئے اصول وضع ہو رہے ہیں۔ اگر امریکہ اور اس کے اتحادی اس حقیقت کو تسلیم نہیں کرتے تو انہیں مستقبل میں مزید ایسے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ وقت ہے کہ دنیا طاقت کے بجائے حکمت کو ترجیح دے، جنگ کے بجائے امن کو فروغ دے اور تصادم کے بجائے مکالمے کو اپنائے۔ یہی وہ راستہ ہے جو نہ صرف اس بحران کا حل پیش کر سکتا ہے بلکہ ایک مستحکم اور پرامن عالمی نظام کی بنیاد بھی رکھ سکتا ہے۔

رابطہ:9934933992

ٹرمپ اور نتن یاہو دونوں ہی خود فریبی کے شکار ہیں

بے نام گیلانی

عہد حاضر میں جو دنیا کا عالم ہے وہ ناقابل بیان نظر آتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا دنیا سے انسانیت بالکل رخصت ہو چکی ہے۔ انسانی ہمدردی، انسانی جذبات و احساسات جیسی تمام تر اعلیٰ قدر صفات عالیہ دنیا سے ناپید ہو چکی ہیں۔ خاص طور سے مشرقی برصغیر کے حالات تو مزید ناگفتہ بہ ہیں۔ اس سے حیرت انگیز یہ امر یہ ہے کہ انسانیت کی پاسداری جس اسلام کی سب سے اہم شرط ہے۔ اج عالم اسلام سے یہی صفت عالیہ ناپید ہو چکی ہے۔ جس نا اتفاقی کے اندیشے کے تحت اسلام نے ملوکیت سے احتراز برتنے کا حکم دیا ہے اور وراثت کی جگہ خلافت اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اج اسلامی ممالک کے حکمران اسی ملوکیت کے غلام بنے بیٹھے ہیں اور خلافت کو شجر ممنوعہ تصور کیے بیٹھے ہیں۔ ایسے میں تو اسلام کو خطرات سے دوچار نظر آنا لازمی ہے۔ ان خطرات کا باعث کوئی کافر و مشرک نہیں ہے ۔ بلکہ اسلامی ممالک کے حکمرانوں کے دلوں میں گھر کئے تخت و تاج کے لٹ جانے کی زبردست دہشت ہے۔ ان کے اس بیجا دہشت کا فائدہ اہل مغرب خصوصاً امریکہ کے حکمران ہر طرح سے خوب خوب اٹھا رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں عرب

ممالک کو اربوں ڈالر بطور خراج امریکہ کو ادا کرنا پڑتا ہے۔ یہ شاخسانہ ہے اہل عرب کی عیاشی و کوتاہی کا۔ یہ تعیش پسند عرب جو اس قدر دولت رکھ کر بھی یہ لوگ اپنے ہر معاملے میں اہل مغرب خصوصاً امریکہ کے محتاج رہے۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ اس محتاجی کا خمیازہ آج خود یہ ہی بھگتنے کو مجبور ہیں۔ جس امریکہ کو وہ اپنا محافظ، اپنا آقا ہی نہیں بلکہ اپنا خدا بنائے بیٹھے تھے۔ اسی نے عربوں کو اپنا غلام بتاتے ہوئے اپنا جوتا چاٹنے والا تک کہہ دیا اور عربوں کو یہ ذلالت و رسوائی کا تلخ گھونٹ خاموشی سے پینا پڑا۔ کیونکہ اس کے سوا ان پاس اور کوئی چارہ، کار ہی نہیں تھا۔ یہاں اہل عرب کی مجبوریاں تو فہم میں آتی ہیں۔ جو خود ان کی پیدا شدہ ہیں۔ لیکن امریکہ کی بے غیرتی اور ہٹھ دھرمی ناقابل فہم ہے۔ وہ خود کو عربوں کا آقا اور جوتے چاٹنے والا تصور کرتا ہے۔ جبکہ حقیقت اس کے عین برعکس ہے۔ عرب ممالک والے امریکہ کے لاکھوں فوجیوں کو اپنے یہاں پناہ دیے ہوئے ہیں، ان فوجیوں کے بہترین خورد و نوش اور شراب و کباب نیز دیگر عیاشی کا انتظام کرتے ہیں۔ ان فوجیوں کو بھاری بھر کم تنخواہیں مہیا کراتے ہیں۔ جن پر ہر روز لاکھوں ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود اہل عرب ہی جوتے چاٹنے والے غلام ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اہل عرب ضرورت سے زیادہ خوفزدہ ہیں چنانچہ انہوں نے اپنی سلطنت کا محافظ جدید اسلحہ سے لیس امریکہ کو تسلیم کر لیا۔ یہی سبب ہے کہ لوگ امریکہ کو سپر پاور کہنے لگے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہی سپر پاور امریکہ کئی چھوٹے چھوٹے اور خود سے بہت کمزور ممالک سے شکست خوردہ ہو چکا ہے۔ اس کی فہرست کیوبا سے شروع ہو کر افغانستان پر منتج ہوتی ہے۔ درمیان میں ویت نام، ایران، عراق اور لیبیا کا نام آتا ہے۔ سب سے زیادہ اسے ویت نام اور افغانستان میں ہزیمت اٹھانی پڑی ہے ۔ جہاں ویت نام اور افغانستان جیسے چھوٹے ملک سے امریکہ کو ہزیمت اٹھانی پڑی وہیں وہ امریکہ بڑی بے شرمی سے خود کو سپر پاور ہی تصور کرتا رہا اسے بے حسی اور بے شرمی نہ کیا جائے تو اور کیا کہا جائے ۔ اس کے ایسا تصور کرنے میں اور اسے سپر پاور مشہور کرنے میں زر خرید مغربی ذرائع ابلاغ کا زبردست کردار رہا ہے۔ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ وقت تغیر پسند ہے اور وقت ہی سب سے مضبوط و مستحکم ہے۔ وقت نے اچھے اچھے سورماؤں کو جھکنے پر مجبور کیا لیکن وقت کو کوئی بھی شخص شکست سے دوچار نہیں کر سکا ہے۔ اس امر کا جیتا جاگتا ثبوت ایران و اسرائیل و امریکہ جنگ ہے۔ امریکہ و اسرائیل اپنے ذرائع ابلاغ کے ذریعہ خود کو نہ صرف سپر پاور بلکہ ناقابل شکست مشہور کئے تھے۔ انہیں اپنے جدید اسلحے، میزائل اور فائٹر جہاز پر اس قدر غرور تھا کہ دنیا کے کسی ملک کو وہ قابل اعتنا بھی نہیں سمجھتے تھے۔ یہی غرور آج امریکہ کی بربادیوں کا سبب ہو۔ گیا ہے۔ یوں امریکہ کو تکبر دوسری جنگ عظیم کے بعد ہی سے تھا۔ لیکن اس کے تکبر کو شہ پرل ہاربر کی بربادی کے بعد جو امریکہ نے جاپان پر نکولیائی بم مارا اور ہزاروں ہزار جاپانی انسانوں کی ہلاکت عمل میں ائی۔ اس کے بعد امریکہ گویا خونخوار شیر ہو گیا۔ اپنی طاقت کے بل پر یہ معلوم نہیں کتنے ہی کمزور ملک کو خون کے آنسو رلا چکا ہے۔ اب جب اس کے خون کے انسوں میں ڈوبنے کا وقت ۔ آیا ہے تو وہ حقوق انسانی کی دہائی دینے لگا۔ اس دہائی میں نتن یاہو بھی برابر کا شریک ہے۔ کس بے شرمی سے یہ لوگ اب حقوق انسانی کی دہائی دیتے ہیں یہ امر فہم سے پرے ہے کیونکہ ان ہی لوگوں نے فلسطین میں حیوانیت کی انتہا کر دی تھی۔ جس میں ہزاروں ہزار معصوم و شیر خوار بچے شہید ہوئے، بزرگ خواتین شہید ہوئیں اور بے شمار جوان و بزرگ مرد شہید ہوئے۔ کیا وہ یہ بتانے کی زحمت گوارہ کریں گے کہ جب آپ ہسپتالوں اور اسکولوں پر بمباری کر رہے تھے تو اس وقت آپ کو حقوق انسانی کا خیال کیونکر نہیں آیا۔ اس وقت تو یہ لوگ اپنی طاقت کے نشے میں چور تھے۔ وہ یہ سوچ رہے تھے کہ ہمیں دنیا میں کوئی نہیں شکست فاش سے دوچار کر سکتا ہے۔ ہمارے پاس تو دنیا کا جدید ترین ڈیفینس سسٹم ہے، جدید ترین فائٹر جہاز ہے اور جدید ترین میزائلس ہیں۔ بڑے سے بڑے بم اور بامبر ہیں۔ چنانچہ ہم شکست و ریخت سے بالکل محفوظ ہیں۔ اب جب مصیبت کا پہاڑ سروں پر ٹوٹ رہا ہے تو خدا یاد آ رہا ہے۔ ایران کے حملے سے نمٹنے کے لئے ان لوگوں نے اپنے کاہنوں کو فعال کر رکھا ہے اور شب و روز جادو کا سلسلہ جاری ہے۔ ان کے اس عمل سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اب انہیں اپنی عسکری قوت پر ذرہ برابر بھی یقین نہیں رہا۔ ان کے اس عمل سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ یہ لوگ اس جدید ترین عہد میں بھی ہزاروں سال پیچھے ہی ہیں۔ جبکہ یہ بھی ایک بلا تردید حقیقت ہے کہ یہ لوگ جدید علوم دنیوی سے اچھی طرح لیس ہیں۔ اس کے باوجود جادو ٹونا پر یقین کرتے ہیں۔ اسے کیا کہا جا سکتا ہے۔ بہر کیف یہ نتن یاہو اور ڈونالڈ ٹرمپ اب بالکل ہی نا امیدی کے شکار ہیں۔ کہاں فاتح عالم بننے کا خواب اور کہاں ایسی نا امیدی خدا کی پناہ۔ ان دونوں کی ایسی رسوائی تاریخی ہی ہے۔ اسے دنیا صدیوں یاد رکھے گی۔ ان دونوں نے اپنے زعم میں ایران سے جنگ تو چھیڑ دیا۔ اب ایسی پسپائی کے وہ دونوں ہی جنگ سے فرار کی راہ تلاش کر رہے ہیں مگر راہ مل ہی نہیں رہی ہے۔ اب انہیں نہ نگلتے بنتا ہے اور نہ اگلتے ہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ تو ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ٹرمپ کا اس جنگ میں اترنے کا قبل سے کوئی منصوبہ نہیں تھا جیسا کہ ٹرمپ خود بیان دے رہے ہیں۔ موصوف نے کہا کہ مجھے نہ چاہتے ہوئے بھی نتن یاہو نے ایران پر یلغار کے لئے مجبور کیا۔ مشاہدے میں بھی یہی آیا کہ جنگ سے قبل نتن یاہو نے امریکہ کی خاک کم نہیں چھانا۔ بار بار جا کر بس ایک ہی موضوع پر گفتگو ہوئی کہ اب ایران پر حملہ کرنا ہے۔ کسی بھی انسان پر جب ایک ہی چیز کے لئے بار بار زور ڈالا جائے گا تب انسان خود کچھ نہ کچھ کرنے کے لئے مجبور ہوگا۔ چنانچہ نتن یاہو کے دباؤ میں آ کر ٹرمپ نے ایران پر حملہ تو کر دیا اور پنی اس ایک غلطی کے باعث اپنی مٹی پلید کر لی۔ اب دنیا پر یہ ظاہر ہو چکا ہے کہ امریکہ فی زمانہ سپر پاور نہیں رہا۔ اس جنگ میں یہ بھی ثابت ہوا کہ امریکہ بھی ایک خود مختار ملک نہیں ہے۔ بلکہ اس پر اسرائیل حاوی ہے۔ یہ بھی ثابت ہوا کہ اس کے اسلحے ایسے نہیں ہیں کہ اسے ناقابل تسخیر بنا سکیں۔ اس کی معیشت بھی اب مستحکم نہیں رہی اور نہ ہی اقتدار پر اس کی گرفت مضبوط ہے۔ الختصر یہ کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد اس نے جو بھی حاصل کیا تھا وہ دولت ہو عزت ہو یا شہرت ہو۔ اس نے اس جنگ کو چھیڑ کر سب کچھ گنوا دیا۔ اس حق میں صرف دنیا بھر کی بدنامی و رسوائی رہ گئی ہے جس کے باعث اس کے یار غار سب یعنی ناٹو ممالک بھی اس سے نہ صرف برہم ہو گئے بلکہ علحدگی اختیار کر رہے ہیں اور بہ آواز بلند اس کی مخالفت بھی کر رہے ہیں۔ ٹرمپ اور نیتن یاہو کے سر سے تکبر کا بھوت ابھی نہیں اترا ہے۔ نتیجہ کے طور پر دونوں ہی ممالک کے فوجی مسلسل جان کھو رہے ہیں، دونوں ہی ممالک کے نہ صرف اسلحہ جات برباد ہو رہے ہیں۔ بلکہ اسی کے باہم اسرائیل کے انفرا اسٹرکچر بھی ضائع ہو رہے ہیں۔ اس کے باوجود دونوں ہی ممالک کے حکمران ہوش کے ناخن لینے کو آمادہ نہیں ہیں۔ اپنی ضد اور مسلم دشمنی کے باعث ٹرمپ اور نتن یاہو نے اپنے ملک کو بربادی کے دہانے تک پہنچا دیا ہے۔ اب معلوم نہیں اس کا انجام کیا ہوگا۔ ایران تو برباد ہوا ہی۔ اس نے قبل میں ہی کہہ دیا ہے کہ میرے پاس گنوانے کے لئے کچھ ہے ہی نہیں کیونکہ اہل مغرب نے ایران پر اس قدر پہلے ہی پابندیاں عائد کر رکھی ہیں کہ گنوانے کے لئے کچھ بچا ہی نہیں۔ لیکن وہ لوگ جو خود کو ناقابل شکست تصور کر رہے ہیں اور جو اپنی معیشت کے استحکام کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں۔ اگر ان کی حالت غیر ہوتی ہے تو وہ عبرت کا مقام ہوگا

benamgilani@gmail.com

انتخابی کمیشن نے 2026 کے انتخابات سے قبل اشتہارات کے قوانین سخت کردیے، پرنٹ مہم کے لیے پیشگی تصدیق لازمی قرار

نئی دہلی، 6اپریل (یو این آئی) الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 2026 کے آئندہ اسمبلی انتخابات اور ضمنی انتخابات کے لیے پرنٹ میڈیا میں سیاسی اشتہارات پر سخت رہنما خطوط نافذ کردیے ہیں، جس کے تحت پولنگ کے دن اور اس سے ایک روز قبل تمام اشتہارات کی پیشگی تصدیق لازمی ہوگی۔ یہ ہدایت کمیشن کی جانب سے 15 مارچ کو آسام، کیرالہ، پڈوچیری، تمل ناڈو اور مغربی بنگال کے انتخابی شیڈول کے ساتھ ساتھ چھ ریاستوں میں ضمنی انتخابات کے اعلان کے بعد سامنے آئی ہے۔ تمام امیدواروں اور جماعتوں کو مساوی موقع فراہم کرنے کی کوششوں کے تحت، کمیشن نے واضح کیا ہے کہ "کوئی بھی سیاسی جماعت، امیدوار، تنظیم یا فرد پولنگ کے دن اور اس سے ایک دن پہلے پرنٹ میڈیا میں کوئی اشتہار شائع نہیں کرے گا، جب تک کہ وہ میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (ایم سی ایم سی) سے پہلے سے تصدیق شدہ نہ ہو۔"

الیکشن کمیشن کے حکام نے زور دے کر کہا کہ اس اقدام کا مقصد غلط معلومات کی روک تھام اور سیاسی پیغامات میں شفافیت برقرار رکھنا ہے۔ ایک سینئر انتخابی اہلکار نے بتایا، "مقصد مہم کے منصفانہ ماحول کو یقینی بنانا اور آخری لمحات میں کسی بھی غیر مصدقہ یا گمراہ کن مواد کو ووٹرز پر اثر انداز ہونے سے روکنا ہے۔" رہنما خطوط کے تحت، امیدواروں اور افراد کو ضلع سطح کی ایم سی ایم سی سے منظوری لینی ہوگی، جبکہ ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ہیڈکوارٹر رکھنے والی تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کو سرٹیفکیشن کے لیے ریاستی سطح کی ایم سی ایم سی سے رجوع کرنا ہوگا۔ درخواستیں اشاعت کی مطلوبہ تاریخ سے کم از کم دو دن پہلے جمع کرائی جانی چاہئیں تاکہ جانچ پڑتال کے لیے کافی وقت مل سکے۔

یہ قوانین پولنگ کی تاریخوں کے مطابق سختی سے لاگو ہوں گے۔ آسام، کیرالہ اور پڈوچیری کے لیے، جہاں پولنگ 9اپریل کو شیڈول ہے، 8اور 9اپریل کو شائع ہونے والے اشتہارات کے لیے پیشگی تصدیق لازمی ہوگی۔ تمل ناڈو میں 23 اپریل کو ہونے والی پولنگ کے لیے 22 اور 23اپریل کے اشتہارات کی تصدیق درکار ہوگی۔ مغربی بنگال میں، جہاں 23 اپریل اور 29اپریل کو دو مرحلوں میں ووٹنگ ہوگی، اسی طرح کی پابندیاں ہر پولنگ تاریخ سے ایک دن پہلے اور پولنگ والے دن نافذ رہیں گی۔ اشتہارات کو ریگولیٹ کرنے کے علاوہ، کمیشن نے ایم سی ایم سی کو 'پیڈ نیوز' کے مشتبہ معاملات پر سخت نظر رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ حکام کو خلاف ورزیوں کے خلاف مناسب کارروائی کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

سی ٹی آئی کا مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر مرکز سے ایل پی جی اور پی این جی کو ٹیکس فری کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 6اپریل (یو این آئی) مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور تنازعات کی وجہ سے گیس کی سپلائی اور قیمتوں پر بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان، چیمبر آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (سی ٹی آئی) نے مرکز سے پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) اور مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) کو مکمل طور پر ٹیکس فری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سی ٹی آئی کے چیئرمین برجیش گوئل نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر درخواست کی ہے کہ صارفین اور کاروباری اداروں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ایل پی جی پر اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) اور پی این جی پر ویلیو ایڈڈ ٹیکس (ویٹ) کو صفر کر دیا جائے۔

اپنے خط میں گوئل نے نشاندہی کی کہ گھریلو ایل پی جی پر اس وقت 5 فیصد جی ایس ٹی وصول کیا جاتا ہے، جبکہ کمرشل ایل پی جی پر 18 فیصد ٹیکس عائد ہے۔ پی این جی، اگرچہ جی ایس ٹی کے دائرے سے باہر ہے، لیکن مختلف ریاستوں میں اس پر 3 فیصد سے 14.5 فیصد تک ویٹ لاگو ہے۔ دہلی میں پی این جی پر 5 فیصد ویٹ وصول کیا جاتا ہے۔ سی ٹی آئی نے کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری جغرافیائی سیاسی کشیدگی نے عالمی تیل اور گیس کی سپلائی چین کو درہم برہم کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں ملک کے کچھ حصوں میں ایل پی جی کی بڑھتی ہوئی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ نتیجے کے طور پر، پی این جی کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے، لیکن زیادہ ٹیکس کی وجہ سے قیمتیں مسلسل بلند ہیں۔

سی ٹی آئی کے سینئر وائس چیئرمین دیپک گرگ نے کہا کہ تنازعہ کی وجہ سے عالمی توانائی کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے، جس سے دستیابی متاثر ہو رہی ہے اور ہندوستان میں سپلائی پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ سی ٹی آئی نے واضح کیا کہ جہاں کئی علاقوں میں ایل پی جی کی دستیابی کم ہو گئی ہے، وہیں پی این جی کی مانگ میں تیزی سے اضافہ دیکھا گیا ہے۔

سی ٹی آئی کے جنرل سکریٹری گرمیت اروڑہ کے مطابق، دہلی میں پی این جی کنکشنز میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اروڑہ نے بتایا، "روزانہ کنکشنز کی اوسط تعداد فروری 2026 میں 686 سے بڑھ کر مارچ میں تقریباً 2,000 یومیہ تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے مقابلے میں، دہلی میں تقریباً 5.6 ملین گھریلو ایل پی جی کنکشنز ہیں۔"

سی ٹی آئی نے موجودہ صورتحال کے پیش نظر حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ ایل پی جی اور پی این جی دونوں پر ٹیکس ختم کرے، اور کہا کہ اس طرح کے اقدام سے گھرانوں اور کاروباری برادری پر مالی بوجھ کم ہوگا۔

☆

عالمی یومِ صحت 2026: اس بار صرف جاندار ہی نہیں، کرہ ارض کی صحت بھی مرکزِ توجہ ہے

نئی دہلی، 06اپریل (یو این آئی) پوری دنیا منگل 7اپریل کو 'عالمی یوم صحت' منانے کے لیے تیار ہے اور اس سال عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کا موضوع انسانوں اور جانداروں سے بھی آگے بڑھ کر کرہ ارض کی صحت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، جس کا عنوان ہے: 'صحت کے لیے متحد ہوں، سائنس کے ساتھ کھڑے رہیں'۔

سال بھر جاری رہنے والی یہ مہم نہ صرف سائنسی کامیابیوں کو نمایاں کرے گی، بلکہ اس کثیر جہتی تعاون پر بھی زور دے گی جو سائنسی شواہد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ضروری ہے۔ یہ موضوع انسانوں، جانوروں، پودوں اور ہمارے پورے کرہ ارض کی صحت کے تحفظ کے لیے سائنسی تعاون کی طاقت کا جشن مناتا ہے۔ عالمی یومِ صحت کی جڑیں براہِ راست عالمی ادارہ صحت کے قیام سے جڑی ہیں۔ سال 1948 میں اسی دن عالمی ادارہ صحت کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اس تاریخی دن کی یاد میں 1950 سے ہر سال 'عالمی یوم صحت' منانے کی روایت شروع ہوئی۔ اس کا بنیادی مقصد دنیا بھر میں صحت کے حوالے سے شعور بیدار کرنا اور کسی خاص طبی ترجیح کی جانب عالمی توجہ مبذول کرانا ہے۔ ڈبلیو ایچ او ہر سال ایک مخصوص موضوع کا انتخاب کرتا ہے جو موجودہ عالمی صحت کے چیلنجوں کی عکاسی کرتا ہے۔ گزشتہ دہائیوں میں 'ذہنی صحت'، 'زچہ و بچہ کی دیکھ بھال' اور 'ماحولیاتی تبدیلی اور صحت' جیسے سنگین موضوعات پر کام کیا گیا ہے۔ وہیں 2026 کی مہم اس تصور پر مرکوز ہے کہ جدید دور کے چیلنجز-خواہ وہ نئی وبائیں ہوں یا ماحولیاتی بحران-ان کا حل صرف سائنس اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔

اسی لیے اس بار کا موضوع صرف انسانوں تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ 'انسان، جانور اور ماحول' کی صحت کے باہمی تعلق کو واضح کرتا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کا ماننا ہے کہ دنیا کے پاس کافی سائنسی ڈیٹا موجود ہے، لیکن کمی اسے نافذ کرنے والے 'کثیر جہتی تعاون' کی ہے۔ یہ مہم اسی خلا کو پُر کرنے کا کام کرے گی۔ منگل کے روز دنیا بھر میں مختلف سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے ذریعے سیمینارز، ہیلتھ کیمپس اور عوامی آگاہی ریلیاں نکالی جائیں گی۔ ہندوستان میں بھی اس موقع پر کئی پروگرام منعقد ہونے والے ہیں۔ دہلی میں وزارت صحت اور خاندانی بہبود ایک قومی سیمینار کا انعقاد کر رہی ہے، جس میں پالیسی ساز اور سائنسدان اس سال کے تھیم 'صحت کے لیے متحد ہوں، سائنس کے ساتھ کھڑے رہیں' پر تبادلہ خیال کریں گے۔

ڈبلیو ایچ او کا ہندوستانی دفتر بھی یہاں سائنسی تحقیق اور عالمی تعاون پر مبنی ایک خصوصی نمائش کا انعقاد کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ ملک بھر کے تمام 'ایوش آروگیہ مندروں' میں صبح کے وقت خصوصی یوگا سیشن اور مفت طبی معائنے کے کیمپ لگائے جائیں گے۔ سرکاری ضلعی ہسپتالوں اور مراکز صحت پر غیر متعدی امراض جیسے بلڈ پریشر، شوگر اور موٹاپے کی مفت جانچ اور مشورے کی سہولت دستیاب ہوگی۔ تمام سرکاری اسکولوں میں صبح کی اسمبلی کے دوران صحت اور صفائی سے متعلق 'صحت کا حلف' دلایا جائے گا۔ آئی سی ایم آر (آئی سی ایم آر) کی مختلف لیبارٹریوں میں طلبہ کے لیے خصوصی تعلیمی سیشنز منعقد کیے گئے ہیں تاکہ وہ 'ون ہیلتھ' کے نقطہ نظر کو سمجھ سکیں۔ اس کے علاوہ وزارت صحت اور ڈبلیو ایچ او انڈیا کے سوشل میڈیا ہینڈلز پر صفِ اول کے ڈاکٹروں کے ساتھ 'لائیو ٹاک' کا اہتمام کیا جائے گا، جس میں سائنسی شواہد کی بنیاد پر صحت سے متعلق غلط فہمیوں کو دور کیا جائے گا۔

☆

پڈوچیری میں راہل گاندھی کا اعلان، کانگریس کا منشور جاری

نئی دہلی، 6اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے پیر کو پڈوچیری میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کیا اور پارٹی کا انتخابی منشور جاری کیا۔ مسٹر گاندھی نے اپنے خطاب میں ریاست کی ترقی، نوجوانوں، خواتین اور عام شہریوں کے مفاد میں کئی اہم وعدوں کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی حکومت بننے پر بے روزگار نوجوانوں کو ہر ماہ 2 ہزار روپے کی مالی امداد دی جائے گی، جس سے انہیں اپنے پیروں پر کھڑا ہونے میں مدد ملے گی۔ اس کے ساتھ انہوں نے نجی اور سرکاری شعبوں میں 30 ہزار نئی ملازمتیں پیدا کرنے اور خواتین کو ریلیف کے طور پر پڈوچیری کی بسوں میں مفت سفر کی سہولت دینے کا وعدہ کیا۔ وہیں سرکاری ملازمتوں کے لیے عمر کی بالائی حد کو بڑھا کر 40 سال کرنے کا بھی اعلان کیا گیا ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو موقع مل سکے۔ صحت کے شعبے میں کانگریس نے بڑا وعدہ کرتے ہوئے ہر خاندان کو 20 لاکھ روپے تک کا ہیلتھ انشورنس کور دینے کی بات کہی۔ منشور میں پڈوچیری کو مکمل ریاست کا درجہ دلانے اور اقتدار میں آنے کے چھ ماہ کے اندر مقامی بلدیاتی انتخابات کرانے کا بھی یقین دلایا گیا ہے۔

مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ یہ منشور پڈوچیری کے عوام کی امنگوں اور ضروریات کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے اور کانگریس اسے پوری ایمانداری سے نافذ کرے گی۔ قابلِ ذکر ہے کہ کانگریس پارٹی کو پڈوچیری سے کافی امیدیں وابستہ ہیں، اسی سلسلے میں کانگریس کے اعلیٰ رہنما مسلسل وہاں انتخابی مہم کے لیے پہنچ رہے ہیں۔

سکیورٹی میں بڑی چوک: نقاب پوش شخص کار سے دہلی اسمبلی کا گیٹ توڑ کر اندر داخل، گلدستہ چھوڑ کر فرار

نئی دہلی، 6اپریل (یو این آئی) پیر کی دوپہر تقریباً 2 بجے ایک نقاب پوش شخص کار کے ذریعے لوہے کا گیٹ توڑ کر دہلی قانون ساز اسمبلی کے اعلیٰ حفاظتی احاطے میں زبردستی داخل ہوگیا اور بعد ازاں موقع سے فرار ہونے میں کامیاب رہا۔ پولیس کے مطابق، اس واقعے کو سکیورٹی کی ایک بڑی اور سنگین کوتاہی قرار دیا جا رہا ہے۔ ملزم گیٹ نمبر 2 سے داخل ہوا، جو کہ وی آئی پی آمد و رفت کے لیے مخصوص ہے۔ اس نے اپنی گاڑی سے باہر نکل کر اسپیکر وجیندر گپتا کی کار کے قریب پورچ میں ایک گلدستہ رکھا اور پھر گاڑی سمیت احاطے سے باہر نکل گیا۔ اندر داخل ہوتے اور باہر نکلتے وقت اس نے اونچے لوہے کے گیٹ اور بوم بیریئر دونوں کو ٹکر ماری۔

تعلیم کے شعبے میں مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے حکومت مسلسل کوشاں ہے: سود

نئی دہلی، 06اپریل (یو این آئی) دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے کہا ہے کہ دہلی حکومت تعلیم کے شعبے میں مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے تاکہ ہر بچے کو معیاری تعلیم کا حق مل سکے۔ مسٹر سود نے پیر کو ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کی جانب سے تعلیمی سیشن 2026-27 کے لیے پرائیویٹ غیر امداد یافتہ تسلیم شدہ اسکولوں میں داخلے کی سطح (نرسری/ کے جی/ پہلی جماعت) پر ای ڈبلیو ایس، ڈی جی اور خصوصی ضروریات والے بچوں کے زمرے کے تحت داخلے کے لیے کمپیوٹرائزڈ 'ڈرا آف لاٹس' کا آغاز کیا اور اپنی موجودگی میں تمام زمروں کے ڈرا نکلوائے۔ اس عمل میں شفافیت اور غیر جانبداری کو یقینی بنانے کے لیے والدین اور دیگر متعلقہ فریقین کی موجودگی میں یہ ڈرا مکمل کیا گیا۔ وزیر تعلیم نے بتایا کہ دہلی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ دہلی کے ہر اہل بچے کو منصفانہ اور شفاف طریقے سے معیاری تعلیم کا موقع ملے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ان تمام زمروں میں داخلے کے لیے تکنیکی اصلاحات، این آئی سی کے تیار کردہ اور منظور شدہ سافٹ ویئر اور آدھار پر مبنی تصدیق کے ذریعے دوہرے اور غلط درخواست فارموں پر مؤثر طریقے سے روک لگائی گئی ہے۔ اس سے حقیقی مستحقین کو داخلے کے زیادہ مواقع ملے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کل نشستوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے اور اس کے ساتھ ہی درخواست کے عمل کو مزید سادہ اور شفاف بنایا گیا ہے۔ اس سال 2025-26 کے مقابلے میں کل اسکولوں کی تعداد 2219 سے بڑھ کر 2308 ہو گئی ہے۔ مسٹر سود نے واضح کیا کہ ڈرا کے بعد ایک بار نتیجہ منجمد ہو جانے کے بعد اس میں کسی بھی قسم کی تبدیلی ممکن نہیں ہے۔ پورے عمل میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ڈرا مکمل طور پر شفاف طریقے سے، پی پی ٹی پریزنٹیشن کے ذریعے منعقد کیا گیا ہے۔ خاص بات یہ رہی کہ والدین نے خود ڈرا نکالا، جس سے اس عمل پر ان کا اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ دہلی حکومت کی تمام اسکیمیں اب مزید شفاف طریقے سے عوام تک پہنچ رہی ہیں۔ وزیر تعلیم نے بتایا کہ ڈرا کے فوراً بعد بچوں کو اسکول الاٹ کر دیے گئے ہیں۔ پچھلے سال سے ہم نے اس عمل میں بہتری لائی ہے۔ اب والدین کی دستاویزات موبائل پر ہی تصدیق کر لیے جاتے ہیں، جس سے انہیں بار بار اسکولوں کے چکر نہیں لگانے پڑتے۔ اگلے تین دنوں کے اندر مزید کارروائی بھی شروع کر دی جائے گی، تاکہ منتخب طلبہ کو بغیر کسی پریشانی کے داخلہ مل سکے۔ مسٹر سود نے واضح کیا کہ دہلی حکومت، وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی قیادت میں تعلیم کے شعبے میں شمولیت، شفاف انتخاب اور مساوات کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے اور داخلے کا یہ عمل اسی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔

شاہراہوں پر آوارہ مویشی: سپریم کورٹ نے تحفظ کے لیے مرکز اور دیگر کو نوٹس جاری کیئے

نئی دہلی، 6اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز قومی اور ریاستی شاہراہوں پر آوارہ مویشیوں کے انتظام سے متعلق ایک درخواست پر مرکز، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو نوٹس جاری کیئے ہیں۔ عدالتِ عظمیٰ نے اس درخواست پر متعلقہ حکام سے جواب طلب کیا ہے جس میں ہندوستان کی اہم سڑکوں پر آوارہ مویشیوں کے انتظام کے حوالے سے ہدایات دینے کی استدعا کی گئی ہے۔ 'لائرز فار ہیومن رائٹس انٹرنیشنل' کی جانب سے دائر کردہ اس درخواست میں قومی شاہراہوں اور ایکسپریس ویز، خاص طور پر حادثات کے شکار حصوں پر لازمی باڑ لگانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

ابھرتے ہوئے فوجی طبی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کی اختراع، صلاحیت سازی اور انضمام ضروری: راج ناتھ سنگھ

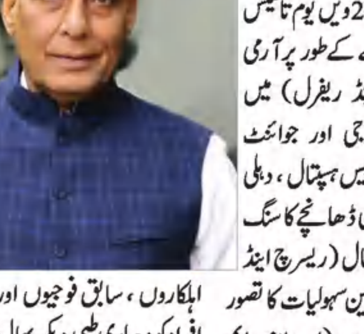

نئی دہلی، 6اپریل (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آج آرمی میڈیکل کور کے 262ویں یوم تاسیس کی تقریبات کے حصے کے طور پر آرمی ہسپتال (ریسرچ اینڈ ریفرل) میں اپتھلمولوجی، اونکولوجی اور جوائنٹ ریپلیسمنٹ سینٹرز اور بیس ہسپتال، دہلی کینٹ میں نئے بنیادی ڈھانچے کا سنگ بنیاد رکھا۔ آرمی ہسپتال (ریسرچ اینڈ ریفرل) میں جدید ترین سہولیات کا تصور آرمڈ فورسز میڈیکل سروسز (اے ایف ایم ایس) کی اعلیٰ درجے کی طبی نگہداشت کی صلاحیتوں کو نمایاں طور پر بڑھانے کے لیے کیا گیا ہے، خاص طور پر آنکھوں کی جدید طریقے سے دیکھ بھال، کینسر کے علاج اور پیچیدہ جوائنٹ ریپلیسمنٹ سرجری کے شعبوں میں جب کہ بیس ہسپتال میں نئے ہسپتال کا بنیادی ڈھانچہ 998 بستروں کی گنجائش کے ساتھ، مزید 100 اضافی ہنگامی (کرائسس) بستروں کی سہولت سمیت تیار کیا جا رہا ہے، تاکہ دفاعی افواج کے اہلکاروں کی معمول کی اور ہنگامی صحت کی ضروریات کو مؤثر انداز میں پورا کیا جا سکے۔ اپنے خطاب میں وزیر دفاع نے فوجی طب میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مسلسل اختراع، صلاحیت سازی اور جدید ٹیکنالوجیز کے انضمام کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ جدید ٹیکنالوجی اور بنیادی ڈھانچے سے لیس نئی سہولیات حاضر سروس اہلکاروں، سابق فوجیوں اور ان پر منحصر افراد کو معیاری طبی دیکھ بھال فراہم کریں گی۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے اونچے پہاڑوں سے لے کر ناقابل رسائی جنگلات تک، امن کے وقت سے لے کر تباہی کے لمحات تک ملک کے کونے کونے میں خدمات انجام دینے کے لیے اے ایف ایم ایس اہلکاروں کی لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور ہمدردی کی تعریف کی۔ انہوں نے گلوکوما کی جراحی اور آنکھوں کی دیکھ بھال کی خدمات کے کامیاب انعقاد کا خاص طور پر ذکر کرتے ہوئے نیپال سمیت ملک بھر اور پڑوسی ممالک میں طبی کیمپوں کے انعقاد کے لیے ان کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات دوست ممالک کے ساتھ ہمارے تعلقات کو مضبوط کرتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لاتے ہیں۔ آپ کی خدمات ہندوستان کی 'سافٹ پاور' کے ایک طاقتور عہد نامے کے طور پر ابھری ہیں۔

جب کہ وزیر دفاع نے فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے عالمی معیار کی صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور اسے اولین ترجیح قرار دیا، انہوں نے اے ایف ایم ایس پر زور دیا کہ وہ 'تحقیق' پر خصوصی زور دے، اور عوام کے سامنے صحت کی دیکھ بھال کا حقیقی طور پر موثر ماڈل پیش کرنے کے لیے قدیم فلسفے کے ساتھ جدید طبی سائنس کے انضمام پر زور دیا۔ "وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ملک نے طبی شعبے میں صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کی مسلسل توسیع، ایمس جیسے اداروں کی تعداد میں اضافے سے لے کر آیوشمان کارڈ کے ذریعے ہر ایک تک صحت کی سہولیات تک رسائی، اور کینسر کے علاج، بائی پاس سرجری اور اہم نگہداشت جیسے شعبوں میں پیش رفت کے ساتھ نمایاں پیش رفت کی ہے۔ تاہم، جب فرنٹیئر ٹیکنالوجیز اور گہری تحقیق کی بات آتی ہے، تو ہمیں ابھی بھی آگے ایک طویل سفر طے کرنا ہے۔ مثال کے طور پر، کینسر کی تحقیق میں، خاص طور پر ابتدائی پتہ لگانے کی ٹیکنالوجیز اور ذاتی ادویات میں، اس وقت کئی ممالک ہم سے آگے ہیں۔ ہمیں دل کی بیماریوں کے ساتھ ساتھ ذہنی صحت سے متعلق نیورو ریسرچ کے لیے جدید پیشن گوئی کرنے والے ماڈل تیار کرنے میں بھی اپنی صلاحیتوں کو مزید مضبوط کرنا چاہیے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 6اپریل (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 7اپریل کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

:1818 برطانوی حکومت نے بنگال اسٹیٹ پریزنرز ریگولیشن ایکٹ متعارف کرایا۔ اس قانون میں بغیر کسی مقدمے کے جلاوطنی اور حراست میں رکھا جا سکتا ہے۔ یہ قانون ملک کی آزادی تک نافذ رہا۔

:1919 باویرین سوویت جمہوریہ قائم ہوا۔

:1920 ہندوستان کے مشہور ستار نواز پنڈت روی شنکر کی پیدائش ہوئی۔

:1929 پہلی تجارتی پرواز ہندوستان پہنچی جب برٹش امپیریل ایئرویز کی لندن-قاہرہ سروس کو کراچی تک بڑھایا گیا۔

:1942 جمپنگ جیک کے نام سے مشہور ہندستانی اداکار جتیندر کی پیدائش ہوئی۔

:1946 فرانس نے شام کی آزادی کی منظوری دی۔

:1948 اقوام متحدہ نے عالمی ادارہ صحت قائم کیا۔

:1955 ونسٹن چرچل نے برطانوی وزیر اعظم کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

:1969 انٹرنیٹ کی علامتی پیدائش کو امریکی فوج کے منصوبے کے طور پر منایا گیا۔

:1978 امریکی صدر جمی کارٹر نے نیوٹرن بم کی تیاری روک دی۔

:1998 ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے "خواتین کا طبی دن" منانا شروع کیا۔

:2000 دہلی پولیس نے جنوبی افریقہ کے سابق کپتان ہینسی کرونیئے کے میچ فکسنگ میں ملوث ہونے کا انکشاف کیا۔ تحقیقات کے بعد کرونیئے پر تاحیات پابندی عائد کر دی گئی۔

:2000 دنیا کا سب سے چھوٹا اخبار "یور آنر" برازیل سے شائع ہونا شروع ہوا۔

:2003 امریکی فوج نے عراق کے دارالحکومت بغداد کا کنٹرول سنبھال لیا۔

:2010 پٹنہ کی ایک خصوصی عدالت نے یکم دسمبر 1997 کو بہار کے اروال ضلع کے لکشمن پور اور باتے گاؤں میں 58 دلتوں کے قتل عام کے معاملے میں 16 قصورواروں کو موت اور 10 کو عمر قید کی سزا سنائی۔

:2012 مشرقی قراقرم کے علاقے میں سیاچن کے قریب گیاری سیکٹر میں برفانی تودہ گرنے سے 130 سے زائد پاکستانی فوجی ہلاک ہو گئے۔

:2015 جنوبی افریقہ کے بلے باز اے بی ڈویلیئرز نے 16 گیندوں پر نصف سنچری بنا کر ریکارڈ قائم کیا۔

جے رام رمیش کا دعویٰ: 'نہ کھاؤں گا نہ کھانے دوں گا' ایک دھوکہ تھا، سپریم کورٹ کا سی بی آئی تحقیقات کا حکم

نئی دہلی، 6اپریل (یو این آئی) سینئر کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے پیر کو الزام لگایا کہ "نہ کھاؤں گا، نہ کھانے دوں گا" کا نعرہ ایک "مکمل دھوکہ" ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے یہ الزام سپریم کورٹ آف انڈیا کی اس ہدایت کے تناظر میں لگایا ہے جس میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو اروناچل پردیش کے وزیر اعلیٰ کے خاندان کے افراد کو مبینہ طور پر دیے گئے ٹھیکوں کی ابتدائی انکوائری شروع کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

جے رام رمیش نے کہا، "یہ تو ابھی شروعات ہے۔" انہوں نے اشارہ دیا کہ دیگر ریاستوں میں بھی اسی طرح کے مسائل سامنے آ سکتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا، "کئی دیگر ریاستوں میں بھی ایسے ہی معاملے ہیں، جہاں خاندان کے لوگوں کو فائدہ پہنچایا گیا ہے،" اور مزید کہا کہ شمال مشرق کے کم از کم ایک اور وزیر اعلیٰ جلد ہی تحقیقات کے دائرے میں آ سکتے ہیں۔

سپریم کورٹ کا یہ حکم مفادات کے ٹکراؤ اور عوامی ٹھیکوں کی الاٹمنٹ میں عہدے کے غلط استعمال کے الزامات کے درمیان آیا ہے۔ اگرچہ عدالت نے اس معاملے پر کوئی حتمی فیصلہ نہیں سنایا، لیکن اسے سی بی آئی کے ذریعے ابتدائی جانچ کی ہدایت دینے کے لیے کافی بنیادیں ملیں، جو کہ نتائج کی بنیاد پر مکمل تحقیقات کی طرف لے جا سکتی ہے۔

رمیش نے دلیل دی کہ یہ پیش رفت گورننس کے ایک گہرے مسئلے کو بے نقاب کرتی ہے۔ سیاسی گفتگو میں اکثر نمایاں کیے جانے والے انسدادِ بدعنوانی کے ایجنڈے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا، "یہ نعرہ صرف ایک جملہ بن کر رہ گیا ہے۔ اب دھیرے دھیرے سچ سامنے آ رہا ہے۔" ان ریمارکس نے اپوزیشن اور حکمراں طبقے کے درمیان سیاسی تلخی کو تیز کر دیا ہے، جبکہ حکومت کا موقف ہے کہ انکوائری ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے اور اس سے قبل از وقت نتائج اخذ کرنے کے خلاف خبردار کیا ہے۔ قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ سی بی آئی کی ابتدائی انکوائری کا مقصد یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ آیا باقاعدہ کیس درج کرنے کے لیے کافی ثبوت موجود ہیں یا نہیں۔ ایک قانونی تجزیہ کار نے واضح کیا، "اس مرحلے پر کسی کو قصوروار ٹھہرانا ٹھیک نہیں ہوگا۔ انکوائری کے بعد ہی تصویر صاف ہوگی۔"

جیسے ہی تحقیقاتی عمل شروع ہوا ہے، توقع ہے کہ یہ معاملہ سیاسی طور پر گرم رہے گا، جہاں اپوزیشن لیڈر احتساب پر زور دے رہے ہیں جبکہ حکومت ادارہ جاتی طریقہ کار اور شواہد پر مبنی نتائج کی اہمیت پر زور دے رہی ہے۔ حکومتی ذرائع نے اس بات پر بھی زور دیا کہ کسی بھی الزام کو حقیقت تسلیم کرنے سے پہلے قانون کو اپنا کام مکمل کرنے دینا چاہیے۔

فرانس نے امریکہ میں ذخیرہ شدہ اپنا سونا فروخت کیا، 8.1 ارب یورو کا ہوا منافع

پیرس، 6اپریل (یواین آئی) بینک آف فرانس نے کہا ہے کہ اس نے نیویارک میں رکھے اپنے بقیہ سونے کے ذخائر کو واپس لے لیا ہے اور اس کی جگہ پیرس میں واقع اپنے ذخائر میں یکساں مقدار کا سونا رکھ لیا ہے۔ بینک کے مطابق یہ مقدار 129 ٹن ہے، جو اس کے سونے کے کل ذخائر کا تقریباً پانچ فیصد ہے۔ فرانس طویل عرصے سے اپنے سونے کے کچھ ذخائر کو فیڈرل ریزرو بینک آف نیویارک میں رکھتا آیا تھا۔ فرانس نے 1960 کی دہائی میں ہی اپنے سونے کے ذخائر کی واپسی کا عمل شروع کردیا تھا، جب حالات بریٹن ووڈس سسٹم کے خاتمے کی طرف بڑھے۔ اس کے باوجود نیویارک میں تھوڑی مقدار میں اب تک سونا رکھا ہوا تھا۔ پچھلی دو دہائیوں میں بینک پرانے یا غیر معیاری سونے کے ذخائر کو جدید بین الاقوامی معیارات کے مطابق بار سے تبدیل کررہا ہے۔ فرانس نے 2024 کے داخلی جائزے کے بعد جولائی 2025 اور جنوری 2026 کے درمیان امریکہ میں رکھے سونے کو تبدیل کرنے کا عمل مکمل کیا۔ اس عمل میں، براہ راست سونا لانے کے بجائے اسے فروخت کرکے یورپ میں نئے معیار کے گولڈ بار خریدے گئے۔ بینک کے گورنر فرانسس ویلروئے ڈی گالہاؤ نے کہا کہ پیرس میں سونے کے نئے ذخائر کو ذخیرہ کرنے کا فیصلہ سیاسی نہیں ہے، بلکہ یہ بین الاقوامی معیارات کے مطابق ہے۔

اس اقدام کے نتیجے میں سونے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے بینک کو تقریباً 13 ارب یورو 15) ارب ڈالر) کا سرمایہ جاتی منافع ہوا۔ اس سے بینک نے 2025 میں 8.1 ارب یورو کا خالص منافع ریکارڈ کیا، جبکہ 2024 میں 7.7 ارب یورو کا خسارہ ہوا تھا۔

فرانس کے سونے کے کل ذخائر تقریباً 2,437 ٹن پر مستحکم ہیں، جو اب مکمل طور پر پیرس میں زیر زمین ذخیرہ کرنے کی سہولیات میں رکھے گئے ہیں۔ بینک نے کہا کہ تقریباً 134 ٹن سونے کو اب بھی جدید معیارات کے مطابق بہتر کرنے کی ضرورت ہے، جو 2028 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔

امریکہ۔ایران جنگ: ممکنہ 45 روزہ جنگ بندی کی شرائط پر تبادلہ خیال

ماسکو، 6اپریل (اسپوتنک/یو این آئی) امریکہ، ایران اور ثالثی کررہے علاقائی فریق تنازع کو حل کرنے کے لیے دو مرحلوں کے منصوبے کے پہلے قدم کے طور پر ممکنہ 45 دن کی جنگ بندی کی شرائط پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔ امریکی ویب سائٹ ایکسی اوس نے ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ ایکسی اوس نے ایک امریکی اہلکار کا حوالہ دیتے ہوئے اطلاع دی ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے حالیہ دنوں میں ایران کو کئی تجاویز پیش کی تھیں لیکن ایرانی حکام نے ابھی تک ان میں سے کسی کو قبول نہیں کیا۔ ذرائع کے مطابق فریقین کے درمیان آئندہ 48 گھنٹوں میں معاہدے کے امکانات بہت کم ہیں۔

اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو سوشل میڈیا پر ایرانی پاور پلانٹس اور پلوں کو تباہ کرنے کی دھمکی دی تھی اور آبنائے ہرمز کو کھولنے کا مطالبہ کیا تھا۔

ایکسی اوس کی ایک رپورٹ کے مطابق، تنازعات کے خاتمے کے لیے دو مرحلوں پر مشتمل ایک معاہدہ فی الحال زیر بحث ہے۔ پہلے مرحلے میں 45 دن کی جنگ بندی شامل ہے جس کے دوران امن کی حتمی شرائط پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر فریقین کو مذاکرات کے لیے مزید وقت درکار ہے تو اس جنگ بندی میں توسیع کی جاسکتی ہے۔ دوسرے مرحلے میں جنگ کے خاتمے کے لیے ایک معاہدے کو حتمی شکل دینا شامل ہے۔

ایکسی اوس نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھولنے اور انتہائی افزودہ یورینیم پر ایران کے قبضے جیسے مسائل کو حتمی معاہدے کے حصے کے طور پر ہی حل کیا جاسکتا ہے۔ ثالث امریکہ کے لیے اعتماد سازی کے اقدامات پر بھی کام کررہے ہیں اور ایران کے کچھ مطالبات کو پورا کرنے کے لیے امریکہ کی طرف سے اٹھائے جانے والے اقدامات کی تلاش کررہے ہیں۔

دریں اثنا، مسٹر ٹرمپ نے اتوار کو کہا کہ امریکہ ایران کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے اور منگل تک کوئی معاہدہ ہوسکتا ہے۔ انہوں نے پہلے کہا تھا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان بامعنی مذاکرات ہوئے ہیں۔ دریں اثنا، ایران کی وزارت خارجہ نے براہ راست بات چیت سے انکار کیا ہے، لیکن کہا ہے کہ ایران کو امریکہ کی طرف سے ثالثوں کے ذریعے پیغامات موصول ہوئے ہیں کہ وہ تنازع کے خاتمے کے لیے مذاکرات شروع کرنا چاہتا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران کے متعدد اہداف پر حملے کیے تھے۔ جوابی کارروائی میں ایران اسرائیلی سرزمین کے ساتھ ساتھ مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں پر حملے کررہا ہے۔

جنگ کے اثرات کے باعث زاپوروزیے ایٹمی توانائی پلانٹ میں صورتحال مسلسل کشیدہ: چیرنچک

ماسکو، 06اپریل (اسپوتنک) زاپوروزیے ایٹمی توانائی پلانٹ کے ڈائریکٹر یوری چیرنچک نے کہا ہے کہ پلانٹ کی سہولیات اور شہر پر جنگ کے اثرات کے باعث وہاں کی صورتحال مسلسل کشیدہ بنی ہوئی ہے۔

پلانٹ کی ترجمان یوگینیا یاشینا نے جمعہ کو بتایا تھا کہ گزشتہ دو ہفتوں میں زاپوروزیے ایٹمی توانائی پلانٹ اور اینرگودار کے قریب کے علاقوں میں یوکرین کی مسلح افواج کے حملوں کی شدت میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ روساٹوم کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر الیگزی لخاچیوف نے اتوار کو کہا کہ گزشتہ چند دنوں میں پلانٹ کے علاقے پر کوئی حملہ نہیں ہوا، لیکن اسٹیشن کے ذیلی شہر اینرگودار پر حملے ہوئے ہیں۔

نیپر ووسکایا لائن کے ذریعے پلانٹ کو ملنے والی بجلی کی فراہمی ایک حساس مقام-پانی کے اوپر- سے منقطع ہوگئی ہے، جس کی مرمت کے وقت کا اندازہ لگانا مشکل ہو گیا ہے۔

شری چیرنچک نے اسپوتنک سے کہا کہ "بدقسمتی سے، ہم نے مسئلے کا حل نکالا ہے جو بالکل معمولی نہیں ہے، لیکن پھر بھی صورتحال مسلسل کشیدہ ہے۔ یہ فطری طور پر جنگ کی شدت، صنعتی علاقے میں پلانٹ کی سہولیات، شہر اور عوامی خدمات پر گولہ باری کے باعث ہے۔"

انہوں نے بتایا کہ اس وقت بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے تعاون سے زاپوروزیے ایٹمی توانائی پلانٹ کی ایک ہائی وولٹیج لائن کی مرمت کے لیے 'امن) ' گولہ باری روکنے) کا انتظام کیا جارہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ 24 مارچ کو یوکرینی حملوں کی وجہ سے پلانٹ کی دو ہائی وولٹیج لائنوں میں سے ایک 'نیپر ووسکایا' لائن تباہ ہوکر غیر فعال ہوگئی تھی، اس لیے فی الحال پلانٹ کو صرف ایک لائن 'فیرو اسپلاونایا' کے ذریعے بجلی مل رہی ہے۔

مسٹر چیرنچک نے مزید کہا کہ "فی الحال بیرونی بجلی کا بنیادی ذریعہ 'فیرو اسپلاونایا' لائن ہے۔ ہمارے پاس ڈیزل جنریٹر کے علاوہ کوئی دوسرا متبادل نہیں ہے، اور ہم اس وقت بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے ساتھ چھٹے 'امن موڈ' کو قائم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں تاکہ ٹیکنیشن لائن کی مرمت کرسکیں۔"

انہوں نے کہا کہ پلانٹ میں متبادل ڈیزل جنریٹر فعال حالت میں ہیں اور ضرورت پڑنے پر اسے محفوظ رکھنے کے لیے ڈیزل ایندھن کی فراہمی کافی ہے۔

امریکہ اور اسرائیل سے جنگ برسوں تک جاری رہے تو بھی میزائلوں کی کمی نہیں ہوگی: ایران

تہران، 6اپریل (اسپوتنک/یو این آئی) ایران کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ فوجی تنازعہ برسوں تک جاری رہے تو بھی اس کے پاس میزائلوں کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔ یہ بات ایران کے پارلیمانی کمیشن برائے قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے رکن علاء الدین بروجردی نے اتوار کے روز کہی۔ ایرانی پارلیمنٹ کی ایجنسی خانی ملت نے مسٹر بروجردی کے حوالے سے کہا کہ "اگرچہ یہ جنگ مہینوں یا سالوں تک جاری رہے، ایران کو اپنے میزائل اور اسٹریٹجک ذخائر سے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔"

رپورٹ کے مطابق ایران نے امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ فوجی آپریشنز کے دوران کئی شعبوں میں اپنی دفاعی صلاحیتوں کا مظاہرہ پوری دنیا کے سامنے کرکے ثابت کیا ہے کہ اس کی فوج دنیا کی طاقتور ترین فوجوں میں سے ایک ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران کے متعدد اہداف پر حملے کیے تھے۔ جس کی وجہ سے کافی نقصان ہوا اور شہریوں کا جانی نقصان ہوا۔ ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیلی سرزمین اور مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں پر حملہ کیا۔

جاپان، بحری جہازوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ایران کے ساتھ براہ راست رابطے میں: تاکائچی

جاپان کی وزیراعظم سانائے تاکائچی نے کہا ہے کہ مغربی ایشیا میں بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر جاپان، ایران کے ساتھ براہِ راست رابطوں کے ذریعے آبنائے ہرمز میں جہازوں کی حفاظت یقینی بنانے کی کوشش کررہا ہے۔ پارلیمنٹ میں گفتگو کے دوران انہوں نے بتایا کہ جاپان نے مختلف سطحوں پر ایران کے ساتھ مسلسل قریبی رابطہ رکھا ہے۔ انہوں نے خلیج فارس میں جاپان سے متعلق جہازوں سمیت کئی جہازوں کے پھنسنے پر تشویش ظاہر کی اور ایران سے مطالبہ کیا کہ وہ آبنائے ہرمز میں تمام جہازوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جاپان ان براہِ راست رابطوں کے ذریعے محفوظ جہاز رانی کے لیے حل تلاش کرتا رہے گا، کیونکہ یہ ضروری ہے کہ جاپانی جہازوں سمیت تمام جہازوں کی آمد و رفت محفوظ رہے۔ واضح رہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے ایران میں حملے شروع کیے تھے، جس کے جواب میں ایران اسرائیل اور مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ اس کشیدگی کے باعث آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل اور گیس کی ترسیل شدید متاثر ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں دنیا کے بیشتر ممالک میں ایندھن کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔

☆

مغربی ایشیا کے تنازع سے توانائی بحران کا خدشہ: میلونی

روم، 06اپریل (اسپوتنک) اٹلی کی وزیراعظم جارجیا میلونی نے اعتراف کیا ہے کہ اگر مغربی ایشیا میں حالات مزید بگڑتے ہیں تو ملک کو توانائی کی کمی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

اطالوی اخبار کوریرے ڈیلا سیرا نے اطلاع دی ہے کہ اٹلی کے چار ہوائی اڈوں-میلان، وینس، ٹریویسو اور بولونیا-میں جیٹ ایندھن پر پہلی پابندی نافذ کی گئی ہے۔

میلونی نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ "جب خلیجی ممالک میں عدم استحکام بڑھتا ہے تو اس کا براہِ راست اثر توانائی کی لاگت، کاروبار، روزگار اور بالآخر خاندانوں کی خریداری کی طاقت پر پڑتا ہے۔"

وزیراعظم کا کہنا ہے کہ عالمی توانائی منڈی میں خلیج فارس کے ممالک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر وہاں پیداوار کم یا بند ہو جائے تو توانائی کی قیمتیں سب کے لیے بڑھ جائیں گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ "اگر حالات مزید خراب ہوئے تو ہم ایسی صورتحال میں پہنچ سکتے ہیں جہاں ہمارے پاس ضرورت بھر توانائی بھی دستیاب نہ ہو، حتیٰ کہ اٹلی میں بھی۔"

میلونی نے جمعہ اور ہفتہ کو خلیج فارس کے ممالک کا دورہ کیا۔ ان کے مطابق یہ ممالک اٹلی کی تیل کی ضروریات کا 15 فیصد حصہ پورا کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ "میں نے ان سے بات کی کہ کس طرح تعاون کو مضبوط کیا جائے، کشیدگی کو روکنے میں مدد دی جائے اور ان راستوں پر جہاز رانی کی آزادی کو جلد بحال کیا جائے جن پر توانائی، تجارت اور استحکام کا انحصار ہے، جس کی ابتدا آبنائے ہرمز سے ہوتی ہے۔"

یاد رہے کہ 28 فروری کو امریکا اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران میں اہداف پر حملے شروع کیے تھے، جس سے بڑے پیمانے پر نقصان اور شہری ہلاکتیں ہوئیں۔ ایران نے جواباً اسرائیلی علاقے اور مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں پر حملے کیے۔ بڑھتے ہوئے تنازع نے عالمی تیل اور ایل این جی کی فراہمی کے اہم راستے، آبنائے ہرمز کے ذریعے ہونے والی شپنگ کو تقریباً روک دیا ہے، جس کے نتیجے میں بیشتر ممالک میں ایندھن کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔

ایران کو خلیجی ممالک کے حملوں میں ملوث ہونے کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں۔: سفارت کار

قاہرہ، 6اپریل (اسپوتنک/یواین آئی) ایران کے ایک سفارتکار نے کہا ہے کہ انہیں اس بات کی کوئی اطلاع نہیں ہے کہ خلیجی ممالک ایران پر ہونے والے حملوں میں شامل ہیں۔ قاہرہ میں ایرانی سفارتی مشن کے سربراہ مجتبیٰ فردوسی پور نے ایک بیان میں کہا، "ہمیں اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے"، جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا خلیج فارس کے ممالک ایران پر حملوں میں شریک ہیں۔ واضح رہے کہ 28 فروری سے امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے مختلف مقامات پر حملے شروع کیے ہیں، جن کے جواب میں ایران اسرائیل اور مشرقِ وسطیٰ میں امریکی فوجی تنصیبات پر جوابی کارروائیاں کررہا ہے۔

ایران کے بہارستان میں امریکی اسرائیلی حملے میں 13 افراد ہلاک

تہران، 6اپریل (یواین آئی) ایران کے شہر بہارستان میں امریکی اور اسرائیل کے مبینہ حملے میں کم از کم 13 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، تہران صوبے کے گنجان آباد علاقے بہارستان کے قلعہ میر نامی مقام پر دو رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اس بمباری کے نتیجے میں کئی افراد جان سے گئے اور متعدد زخمی ہوئے۔ مقامی حکام کے مطابق، ملبہ ہٹانے اور اس کے نیچے دبے افراد کو نکالنے کے لیے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ یہ علاقہ تہران کے قریب ایک گنجان آبادی والا علاقہ ہے، اس لیے جانی نقصان میں اضافے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جارہا ہے۔

شریف یونیورسٹی پر حملہ ٹرمپ کی جہالت کی علامت: محمد رضا عارف

نئی دہلی، 6اپریل (یواین آئی) ایران کے نائب صدر محمد رضا آصف نے تہران کی 'شریف یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی' کو نشانہ بنانے والے مبینہ 'بنکر بسٹر' بم حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی 'بربریت' قرار دیا ہے۔ اسٹینفورڈ یونیورسٹی سے تعلیم یافتہ آصف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ شریف یونیورسٹی پر بنکر بسٹر بم حملہ ٹرمپ کے جنون اور لاعلمی کی علامت ہے۔ "انہوں نے کہا کہ ٹرمپ یہ سمجھنے میں ناکام رہے ہیں کہ ایران کا علم کنکریٹ میں دفن نہیں ہے جسے بموں سے تباہ کیا جاسکتا ہے، اصل قلعہ ہمارے پروفیسرز اور عوام کی مرضی ہے۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ تاریخ کی کوئی بھی بربریت ایرانی عوام سے علم چھیننے میں کامیاب نہیں ہوسکی۔ علم ہماری روحوں میں بسا ہوا ہے اور یہ قلعہ کبھی نہیں ٹوٹے گا۔" امریکہ نے پیر کے حملے پر ابھی تک کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ شریف یونیورسٹی کا موازنہ اکثر امریکہ کے میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) سے کیا جاتا ہے، کیونکہ ایران میں سائنسی مطالعات کو آگے بڑھانے میں اس کا اہم کردار ہے۔ اس یونیورسٹی سے وابستہ کئی پروفیسرز ماضی میں قتل ہو چکے ہیں، جن پر ملک کے جوہری پروگرام سے وابستہ ہونے کا الزام لگایا گیا تھا۔

امریکہ نے ایران میں ریسکیو آپریشن کے دوران اپنے ہی طیاروں پر بمباری کی: آئی آر جی سی

تہران، 6اپریل (یواین آئی): ایران میں ایک ریسکیو آپریشن کے دوران امریکی فوج کی جانب سے اپنے ہی طیاروں پر بمباری کیے جانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ ایران کے متحدہ فضائی دفاعی کمان "خاتم الانبیا ہیڈکوارٹر" کے ترجمان کے مطابق جب ایرانی لڑاکا طیاروں نے امریکی طیاروں کو گھیرے میں لے لیا، تو ڈونالڈ ٹرمپ کی سبکی سے بچنے اور اپنی فوج کی ساکھ برقرار رکھنے کے لیے امریکی فوج کو مجبوراً اپنے ہی گرے ہوئے طیاروں، ساز و سامان، کمانڈروں اور فوجیوں پر شدید بمباری کرنی پڑی۔ ترجمان نے دعویٰ کیا کہ امریکہ کے کئی طیاروں کو نشانہ بنایا گیا، جس کے بعد انہیں اصفہان کے جنوب میں ہنگامی لینڈنگ کرنا پڑی۔ ان میں دو سی 130- فوجی ٹرانسپورٹ طیارے اور دو بلیک ہاک ہیلی کاپٹر شامل تھے۔ آئی آر جی سی نے اپنے بیان میں اس امریکی کارروائی کو "ناکام" قرار دیا اور کہا کہ اس کے نتائج کو صرف بیانات، میڈیا مہم یا نفسیاتی حربوں کے ذریعے نہیں بدلا جاسکتا۔

اسرائیل کے تل ابیب میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں

تل ابیب، 06اپریل (اسپوتنک) ایران کے میزائل حملے کے بعد اسرائیل کے تل ابیب علاقے میں زوردار دھماکے سنے گئے ہیں۔ اس سے پہلے ایران کی جانب سے ہوئے میزائل حملے کے باعث شہر اور وسطی اسرائیل میں 15 منٹ کے اندر تین بار فضائی حملے کے سائرن بجے۔ دھماکوں کی آوازیں بھی سنائی دیں، جو ممکنہ طور پر فضائی دفاعی نظام سے ہوئی تھیں۔ ابھی تک کسی میزائل کے گرنے یا کسی کے ہلاک ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے جواب میں ایران مغربی ایشیا میں امریکی فوجی ٹھکانوں اور اسرائیلی علاقے پر حملے کر رہا ہے۔ تنازع کے پہلے دن، 28 فروری کو جنوبی ایران میں لڑکیوں کے ایک اسکول پر حملہ ہوا تھا۔ اسی دن ایک اور حملے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای مارے گئے تھے۔ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں ایران میں 1,300 افراد ہلاک ہوچکے ہیں اور 20,000 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔

ٹی ایم سی امیدوار بیدھان اپادھیائے نے عوامی رابطہ کیا

آسنسول:6 اپریل (عوامی نیوز سروس) جیسے ہی مغربی بنگال میں انتخابی بگل بجا بارہ بونی اسمبلی حلقہ سے ترنمول کانگریس کے امیدوار بیدھان اپادھیائے نے اپنی بھرپور مہم تیز کردی ہے۔ترقی ہمارا سب سے بڑا انتخابی ہتھیار ہے۔ ہمارے پاس بارہ بونی کے ہر شہری کا احسان ہے، اور ہم بھاری اکثریت سے جیتیں گے۔ انتخابی جلسے میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی صبح اور شام کو پارٹی کارکنوں کے ساتھ مل کر سلان پور بلاک کے مختلف علاقوں میں عوامی رابطہ مہم چلائی گئی۔ بیدھان اپادھیائے نے صبح سلان پور بلاک کے کئی گاؤں اور بستیوں کا دورہ کیا اور آشیرواد حاصل کیا وہ اتھوڑہ، مہیشمودا، بنجیماری کولیری، اور نکراجودیا جیسے علاقوں میں گھر گھر گئے، لوگوں سے ملے اور ان سے آشیرواد حاصل کی۔ مہم کے دوران بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ عوام کا پیار اور بھروسہ ہمارے ساتھ ہے۔ ٹی ایم سی کارکنان اور مقامی قائدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی انتخابی مہم کے دوران حامیوں کو پارٹی کی حمایت میں نعرے لگاتے دیکھا گیا مقامی باشندوں بالخصوص خواتین امیدوار کے حوالے سے پرجوش تھیں کئی جگہوں پر خواتین نے بیدھان اپادھیائے کا پھولوں کی بارش اور آرتی (مقدس رسومات) کے ساتھ استقبال کیا۔ جس میں نمایاں رہنما شامل تھیا انتخابی مہم کے دوران ضلع کونسل کے ایگزیکٹیو چیئرمین محمد ارمان، سلان پور بلاک ٹی ایم سی کے نائب صدر بھولا سنگھ اور کئی دیگر سینئر لیڈران اور سرگرم کارکنان امیدوار کے ساتھ تھے۔

درگاپور مشرقی میں دیوار لکھنے کا تنازعہ گرم، کشیدگی بڑھ گئی

آسنسول :6 اپریل (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے درگاپور مشرقی اسمبلی حلقہ میں انتخابی بخار کے درمیان ایک متنازعہ واقعہ نے سیاسی ماحول کو مزید گرما دیا کنکسا تھانہ علاقے کے جات گڑھیا علاقے میں ترنمول کانگریس کی حمایت میں دیوار پر لکھی گئی تحریروں کو مبینہ طور پر گائے کے گوبر سے مٹا دیا گیا جس سے علاقے میں کشیدگی پیدا ہوگئی مقامی باشندوں کے مطابق صبح جب وہ گھروں سے باہر نکلے تو دیکھا کہ کئی دیواروں پر لکھے گئے انتخابی نعرے اور انتخابی مہم کا مواد گائے کے گوبر سے ڈھکا ہوا تھا۔ یہ خبر تیزی سے پورے علاقے میں پھیل گئی جس سے لوگوں میں غم و غصہ پھیل گیا اس واقعہ نے انتخابی معرکہ آرائی کو لے کر جاری کشیدگی کو مزید تیز کر دیا ہے ترنمول کانگریس کے کارکنوں نے اس واقعہ کے لئے براہ راست بھارتیہ جنتا پارٹی کو ذمہ دار ٹھہرایا ان کا الزام ہے کہ مخالف پارٹی کے حامیوں نے جان بوجھ کر پارٹی کے انتخابی مواد کو نقصان پہنچایا کارکنوں کا کہنا ہے کہ نہ صرف دیواری تحریروں کو مسخ کیا گیا بلکہ علاقے میں نصب پارٹی پرچم بھی ہٹا دیے گئے۔ ترنمول کے حامیوں کا الزام ہے کہ انتخابات میں ممکنہ شکست کے خوف سے ماحول کو خراب کرنے کی سازش کے تحت ایسا کیا گیا ہے ان کا کہنا ہے کہ اس طرح کی کارروائیاں جمہوری عمل کو متاثر کرنے کی کوشش ہے اور انتظامیہ کو سخت ایکشن لینا چاہیے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کنکسا تھانے کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور صورتحال کا جائزہ لیا پولیس نے کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے علاقے میں اضافی سیکیورٹی فورسز کو تعینات کر دیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے اور ذمہ داروں کی نشاندہی کی جائے گی اور مناسب کارروائی کی جائے گی۔

آسنسول ریلپار میں ملئے گھٹک کا عظیم الشان روڈ شو

آسنسول:6 اپریل (عوامی نیوز سروس) آسنسول واطراف میں الیکشن ماحول شباب پر ہے انتخابی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں آسنسول نارتھ اسمبلی حلقے میں ملئے گھٹک کی حمایت میں انتخابی مہم جلوس ریلیاں، روڈ شو میٹنگیں ہر روز منعقد ہو رہی ہیں۔آج آسنسول نارتھ اسمبلی حلقے کے ہردلعزیز امیدوار ملئے گھٹک کا روڈ شو ریلپار میں منعقد ہوا روڈ شو ریلپار دھد کا روڈ گندہ پل سے شروع ہوا جو دھد کا روڈ، شفیع موڑ، بیراگی تالاب، کے ٹی روڈ، شیو مندر، چربی محلّہ سے ہوتے ہوئے جہانگیری محلّہ قبرستان موڑ تک پہنچا روڈ شو کے جلوس میں ترنمول کارکنان رہنماؤں مرد و خواتین بہی خواہان کی بڑی تعداد ترنمول کے پرچم بینر کے ساتھ روڈ شو میں شریک تھی اور فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے جس سے فضا گونج رہی تھی شرکاء میں جوش و خروش کارفرما تھا ملئے گھٹک روڈ شو میں آگے آگے چل رہے تھے اور ہاتھ جوڑ کر سڑک کے کنارے کھڑے ہوئے لوگوں کو نمستے سلام کر رہے تھے۔ ملئے گھٹک کے ہمراہ اس موقعے پر ترنمول امیدوار ملئے گھٹک نے کہا کہ عوام کے دل میں ممتا رہتی ہے عوام کی فکر ممتا کرتی ہے عوام کی اولین ترجیح ترنمول پارٹی ہے کہا کہ عوام کی بھلائی کے لئے ممتا بنرجی 95 اسکیمیں پیش کی ہیں جس سے لوگ فیضیاب ہورہے ہیں ممتا بنرجی چوتھی بار وزیر اعلی بننے جارہی ہیں۔

جے نگر پوری ایکسپریس میں دھواں نکلنے سے خوف و ہراس

آسنسول:6 اپریل (عوامی نیوز سروس) کاشتار اور جامتاڑا ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان سہانا گاؤں کے قریب جے نگر-پوری ایکسپریس کے جنرل کوچ سے اچانک دھواں اٹھنے لگا جس سے سوار مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق جب ٹرین علاقے سے گزر رہی تھی تو ایک بوگی کے نیچے سے دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ دھواں دیکھ کر مسافر گھبرا گئے اور کوچ کے اندر بھاگنے لگے بہت سے مسافروں نے جلد بازی میں حفاظت سے پہنچنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے کچھ دیر کے لیے حالات کشیدہ ہو گئے۔ تاہم، یہ راحت کی بات ہے کہ اس واقعے میں کوئی زخمی یا جانی نقصان نہیں ہوا واقعے کے بعد ریلوے حکام نے فوری طور پر صورتحال کا جائزہ لیا اور تکنیکی تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ واقعہ آگ لگنے کی وجہ سے پیش آیا۔ یہ واقعہ بریک بائنڈنگ نامی تکنیکی خرابی کی وجہ سے پیش آیا ماہرین کے مطابق، بریک بائنڈنگ اس وقت ہوتی ہے جب ٹرین کے بریک مسلسل پورے ٹریک سے رگڑتے ہیں یہ رگڑ ضرورت سے زیادہ گرمی پیدا کرتا ہے، جس کی وجہ سے بریک جوتوں سے دھواں نکلتا ہے ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ اگر اس قسم کی خرابی کو بروقت درست نہیں کیا گیا تو یہ سنگین حادثہ کا باعث بن سکتا ہے۔ اس لیے ٹرین کو فوری طور پر قابو میں لایا گیا اور ممکنہ خطرے کو ٹالتے ہوئے ضروری تکنیکی مرمت کی گئی ریلوے انتظامیہ نے ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے کئی اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ حکام کے مطابق ٹرینوں کو ہاٹ ایکسل اور ہاٹ باکس کا پتہ لگانے کے نظام سے لیس کیا جا رہا ہے، جس سے وہیل اور ایکسل کے درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافے کا فوری پتہ چل جائے گا مزید برآں، ٹرین آپریشن کے عملے کو مزید چوکس رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

☆

کلٹی میں بایاں محاذ کے نوجوانوں نے تھاما ترنمول پرچم

آسنسول: 6 اپریل (عوامی نیوز سروس) پندرہ نوجوان، جنہوں نے ایس ایف آئی اور ڈی وائی ایف آئی کو چھوڑ کر ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) میں شمولیت اختیار کی، کلٹی اسمبلی حلقہ کے نعمت پور نمبر 60 میں واقع ٹی ایم سی کے دفتر میں ایک پروگرام کے دوران ترنمول کانگریس میں شامل ہوئے۔ ٹی ایم سی امیدوار ابھیجیت گھٹک نے نئے ارکان کو پارٹی پرچم پیش کر کے ان کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر ٹی ایم سی میں شامل ہونے والے انکیت منڈل نے کہا کہ وہ پہلے تنظیم میں ایک اہم عہدے پر فائز تھے لیکن انہیں مناسب طریقے سے کام کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ انہوں نے ایس ایف آئی کے اندر اقربا پروری کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ وہ کچھ عرصے سے سرگرم سیاست سے دور تھے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایک سیاسی کارکن کی حیثیت سے وہ زیادہ دیر سیاست سے دور نہیں رہ سکتے۔ ممتا بنرجی کے ذریعہ ریاست میں کیے گئے ترقیاتی کاموں سے متاثر ہو کر انہوں نے ٹی ایم سی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا اور اس ترقیاتی سفر کا حصہ بننا چاہتے تھے اس دوران ابھیجیت گھٹک نے کہا کہ نوجوان کسی بھی تحریک کی طاقت ہوتے ہیں اور اتنی بڑی تعداد میں نوجوانوں کی پارٹی میں شمولیت دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اس سے کلٹی خطہ میں ٹی ایم سی مزید مضبوط ہوگی۔

بی جے پی-ترنمول حامیوں میں تصادم، ایک زخمی

آسنسول:6 اپریل (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان میں انتخابی مہم کے دوران سیاسی تشدد تھمنے کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ تازہ واقعہ بارہ بونی اسمبلی حلقہ کے تحت بارہ بونی تھانہ علاقہ کے کیپستا علاقہ کا ہے، جہاں ترنمول کانگریس کے کارکنوں پر بی جے پی پرچم کشائی کے پروگرام کے دوران بی جے پی کارکنوں پر حملہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے اس واقعہ میں بی جے پی کا ایک کارکن زخمی بتایا جاتا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق دوپہر تقریباً 1:00 بجے بی جے پی کارکن کیپستا موڑ اور سریشا تلی موڑ کے درمیان پارٹی کے جھنڈے اور بینر لہرا رہے تھے بی جے پی کا الزام ہے کہ اس دوران حکمراں پارٹی سے وابستہ کچھ شرپسندوں نے اچانک ان پر حملہ کر دیا۔ واقعے کے دوران کافی دھکّے مارے اور مارپیٹ ہوئی، جس میں بی جے پی کا ایک کارکن زخمی ہوگیا۔ اس حملے پر بی جے پی کارکن غصے سے بھڑک اٹھے۔ شکایت کنندہ کھوکن مہاراج کے ساتھ بارہ بونی بی جے پی امیدوار ارجیت رائے اور بڑی تعداد میں بی جے پی لیڈروں نے بارہ بونی پولیس اسٹیشن کا گھیراؤ کیا اور پولس انتظامیہ کے خلاف نعرے لگائے۔ بی جے پی نے پولیس کو تحریری شکایت درج کرائی ہے جس میں 10 لوگوں کا نام لیا گیا ہے جن میں دھرانی منڈل، دلیپ منڈل اور دیپ ماجی شامل ہیں بی جے پی کارکنوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے باوجود اپوزیشن کارکنوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ خط میں لکھا گیا کہ حملہ آور نے نہ صرف کام روک دیا بلکہ ان کے ساتھ بدسلوکی اور جسمانی تشدد کر کے جمہوری عمل کو بھی متاثر کیا بارہ بونی پولیس اسٹیشن کو بی جے پی کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی ہے پولیس حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں اور علاقے میں امن برقرار رکھنے کے لیے سیکیورٹی بڑھا دی گئی ہے صورتحال فی الحال قابو میں ہے تاہم کشیدگی برقرار ہیا سیاسی معاملے میں ترنمول کانگریس کے امیدوار بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ بی جے پی کے لیڈر خود کو نمایاں کرنے کے لیے یہ سب کر رہے ہیں۔ ترنمول کانگریس کے کارکن اس وقت اپنے اپنے بوتھ پر انتخابی مہم اور کام میں مصروف ہیں اس پورے واقعہ میں ترنمول کانگریس کا کوئی کارکن ملوث نہیں تھا اور اگر گاؤں والوں نے احتجاج کیا تو اس میں ترنمول کانگریس کا کوئی ہاتھ نہیں ہے۔

کلٹی میونسپل کو دوبارہ تشکیل کے بیان پر سیاست گرمائی

آسنسول: 6 اپریل (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے کلٹی اسمبلی حلقہ کو لے کر سیاسی بیان بازی تیز ہوگئی ہے۔ کلٹی کے بی جے پی ایم ایل اے اور آنے والے اسمبلی انتخابات کے بی جے پی امیدوار ڈاکٹر اجے کمار پودار نے انتخابی مہم کے دوران ایک بڑا بیان دیتے ہوئے کہا کہ اگر ریاست میں بی جے پی کی حکومت بنتی ہے تو آسنسول میونسپل کارپوریشن کو تحلیل کر دیا جائے گا اور کلٹی میونسپلٹی (میونسپلٹی) دوبارہ تشکیل دی جائے گی دوپہر کے قریب میڈیا سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر پودار نے الزام لگایا کہ موجودہ نظام میں لوگوں کا استحصال ہو رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ دس گنا ٹیکس لینے کے بعد بھی لوگوں کو پانی جیسی بنیادی سہولتیں نہیں مل رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ موجودہ نظام کے تحت لوگوں کا استحصال ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا، دس گنا ٹیکس وصول کرنے کے باوجود لوگوں کو مناسب پانی جیسی بنیادی سہولتیں فراہم نہیں کی جا رہی ہیں۔ جب بی جے پی کی حکومت آئے گی تو اس نظام کو بدل کر لوگوں کو ریلیف فراہم کیا جائے گا علاوہ ازیں کلٹی سے ترنمول کانگریس کے امیدوار ابھیجیت گھٹک نے اس بیان پر شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ملک کو پیچھے کی طرف لے جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ آج صورتحال ایسی ہوگئی ہے کہ لوگ گیس کے بجائے لکڑیاں جلا کر کھانا پکانے پر مجبور ہیں۔

گزشتہ پانچ سالوں میں کلٹی میں تقریباً 10 سال پیچھے ہٹ گئے ہیں۔ ابھیجیت گھٹک نے یہ بھی الزام لگایا کہ موجودہ ایم ایل اے اس علاقے کو ترقی دینے کے بجائے مزید پیچھے دھکیلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس مسئلے نے کلٹی میں بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے درمیان سیاسی کشمکش کو تیز کر دیا ہے، جو آنے والے انتخابات میں ایک بڑا مسئلہ بن سکتا ہے۔

☆

جتیندر تیواری نے پنڈیشور میں ای سی ایل کو نشانہ بنایا

آسنسول:6 اپریل (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے پنڈیشور اسمبلی حلقہ میں انتخابی ماحول کے درمیان بی جے پی امیدوار جتیندر تیواری نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کان کنی کے شعبے میں مسائل کو لے کر ای سی ایل انتظامیہ پر سخت حملہ کیا انہوں نے الزام لگایا کہ برسوں سے کانوں کے قریب رہنے والے دیہاتی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں جبکہ اہلکار پرسکون زندگی گزار رہے ہیں جتیندر تیواری نے کہا کہ کانوں سے نکلنے والی دھول اور دھوئیں پر توجہ دی جانی چاہیے۔ اس کا براہ راست اثر دیہات میں رہنے والے لوگوں پر پڑتا ہے اس کے باوجود 8 سے 15 کلومیٹر کے دائرے میں رہنے والے دیہاتیوں کو مناسب بجلی یا پینے کا صاف پانی نہیں مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال کافی عرصے سے برقرار ہے اور ذمہ دار ادارے اس طرف توجہ نہیں دے رہے انہوں نے 1973 میں کیے گئے وعدوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت کان کنی کے علاقوں کو ترقی دینے اور مقامی لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کی بات کی گئی تھی لیکن آج تک وہ وعدے پورے نہیں ہوئیان کے مطابق کان کنی والے علاقوں میں رہنے والے لوگ اب بھی بنیادی ضروریات کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ جتیندر تیواری نے الزام لگایا جہاں اہلکار اپنے دفاتر میں ایئر کنڈیشنڈ سہولیات سے لطف اندوز ہوتے ہیں وہیں دیہات میں لوگوں کو روزانہ کئی گھنٹے تک بجلی کی کٹوتی کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ یہ عدم مساوات ناقابل قبول ہے اور اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے بی جے پی امیدوار نے یہ بھی کہا کہ اگر وہ عوامی حمایت حاصل کرتے ہیں اور الیکشن جیت جاتے ہیں تو وہ نتائج کے اعلان کے 30 دنوں کے اندر غریب خاندانوں کو مفت بجلی کنکشن، پینے کے صاف پانی اور بنیادی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے کام شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ کان کنی سے متعلق مسائل طویل عرصے سے ایک بڑا مسئلہ رہے ہیں اس لیے انتخابی پلیٹ فارم پر ان مسائل کو اٹھانا ووٹروں کو متاثر کر سکتا ہے۔

آسنسول نارتھ اسمبلی سے ترنمول کے سابق کاونسلر حاجی نسیم انصاری نے داخل کیا آزاد امیدوار سے پرچہ نامزدگی

آسنسول:6 اپریل (عوامی نیوز سروس) سابق میونسپل کونسلر حاجی محمد نسیم انصاری نے آج آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ سے آزاد امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا انہوں نے کہا کہ آسنسول نارتھ اور ریل پار علاقے کی ترقی کی بات کرنے والوں نے اس علاقے کے لوگوں کے لیے کوئی کام نہیں کیا انہوں نے کہا کہ ریل پار علاقے میں پانی کا مسئلہ ہے لوگوں کو ووٹ بینک اور انتخابی اور سیاسی فائدے کے لیے استعمال کیا گیا، اس کے خلاف آج وہ آزاد حیثیت میں کھڑے ہیں۔

آسنسول چیمبر آف کامرس نے امیدواروں سے صنعتی ترقی کیلئے واضح اور ٹھوس منصوبہ پیش کرنے کی اپیل کی

آسنسول:6 اپریل (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے اعلان کے ساتھ ہی آسنسول میں سیاسی سرگرمیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں جہاں مختلف جماعتوں کے امیدوار بھرپور طریقے سے انتخابی مہم چلا رہے ہیں وہیں مقامی ترقیاتی مسائل پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اس تناظر میں آسنسول چیمبر آف کامرس کے سکریٹری شمبھوناتھ جھا نے تمام امیدواروں سے اپیل کی ہے کہ وہ علاقے کی صنعتی ترقی کے لیے ایک واضح اور ٹھوس منصوبہ پیش کریں جاری ایک بیان میں شمبھوناتھ جھا نے کہا کہ جہاں لیڈر انتخابی پلیٹ فارم پر ایک دوسرے پر الزام تراشی میں مصروف ہیں۔ وہیں آسنسول کی حقیقی ترقی اور مستقبل کی سمت کے بارے میں کوئی سنجیدہ بات چیت نہیں ہو رہی ہے انہوں نے کہا کہ یہ شہر کسی زمانے میں صنعتی نقطہ نظر سے انتہائی اہم تھا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بہت سے بڑے کارخانے بند ہو گئے جس سے مقامی معیشت بری طرح متاثر ہوئی مینوفیکچرنگ یونٹ، انڈین آکسیجن گلاس فیکٹری، بلیو فیکٹری، سائیکل پلانٹ اور کیرو کمپنی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان صنعتوں کے بند ہونے سے ہزاروں لوگوں کی روزی روٹی متاثر ہوئی ہے۔

انہوں نے حکومت اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کیا کہ ان بند یونٹوں کی جگہ نئی صنعتوں کے قیام کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں شمبھوناتھ جھا نے تجویز پیش کی کہ حکومت ان بند کارخانوں کو اپنے قبضے میں لے کر نئے صنعت کاروں کے حوالے کر سکتی ہے، تاکہ اس علاقے کو ایک کرافٹ سٹی کے طور پر دوبارہ تیار کیا جا سکے ان کے مطابق صنعتوں کی بندش اس بحالی کا سب سے زیادہ فائدہ نوجوانوں کو ہوگا، جنہیں مقامی روزگار کے مواقع ملیں گے اور انہیں نقل مکانی نہیں کرنی پڑے گی۔

شمبھوناتھ جھا نے یہ بھی کہا کہ جس طرح برن پور کے صنعتی علاقے کو بہتر بنانے اور ریلوے اسٹیشن کو جدید بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں اسی طرح پورے شہر کی مجموعی ترقی پر توجہ مرکوز کرنا ضروری ہیا انہوں نے صاف، منظم اور ٹریفک سے پاک شہر کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے کہا کہ صنعتوں کی بحالی سے نہ صرف روزگار میں اضافہ ہوگا، مارکیٹ کی رونق بڑھے گی، بلکہ آمدنی بھی ہوگی، جسے شہر کی ترقی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بہتری بھی صنعتوں کے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) فنڈز کے ذریعے ممکن ہے۔

درگاپور میں گیس کے اخراج سے خوف و ہراس، بڑا حادثہ ٹل گیا

آسنسول:6 اپریل (عوامی نیوز سروس) صبح صنعتی شہر درگاپور کے سٹی سینٹر سے متصل پنڈت رگھوناتھ مرمو سرانی علاقے میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب میونسپل واٹر پائپ لائن پر مرمت کے کام کے دوران انڈین آئل اڈانی PNG (قدرتی گیس بذریعہ پائپ لائن) پائپ لائن پھٹ گئی تاہم مقامی رہائشی اور راہگیر ایک بڑے سانحے سے بال بال بچ گئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق اس دن علاقے میں درگاپور میونسپل کارپوریشن کی پینے کے پانی کی پائپ لائن کی مرمت کا کام جاری تھا کھدائی کے دوران ایک جے سی بی غلطی سے اڈانی گیس پائپ لائن سے ٹکرا گئی کچھ ہی لمحوں میں پائپ لائن پھٹ گئی اور گیس کا اخراج شروع ہو گیا عینی شاہدین کا دعویٰ ہے کہ پائپ لائن زوردار آواز سے پھٹ گئی جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ منصوبے کے ٹھیکیدار فیروز خان نے واقعے کا اعتراف کیا ہے انہوں نے کہا، "پانی کے پائپ کی مرمت کے دوران، وہ غلطی سے گیس کی لائن سے ٹکرا گیا واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کو فوری طور پر الرٹ کر دیا گیا پولیس اور فائر بریگیڈ جائے وقوعہ پر پہنچ گئی فائر فائٹرز نے فوری طور پر علاقے کو گھیرے میں لے لیا پولیس نے علاقے میں ٹریفک بلاک کر دی پھر گیس کمپنی کے ملازمین انہوں نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر کارروائی کرتے ہوئے صورتحال کو قابو میں کیا انڈین آئل حکام کا کہنا ہے کہ پائپ لائن کو کوئی بڑا نقصان نہیں پہنچا۔ پائپ لائن کی مرمت کا کام جلد مکمل کر لیا جائے گا تاہم، حادثے سے سٹی سینٹر کے علاقے میں پی این جی گیس سروس متاثر ہوئی دریں اثنا، مقامی باشندوں کا خیال ہے کہ انتظامیہ کی فوری کارروائی اس خلل کی وجہ تھی صورتحال پر جلد قابو پالیا گیا ورنہ کوئی بڑا حادثہ پیش آ سکتا تھا مقامی لوگوں کا ایک حصہ قدرتی طور پر آباد صنعتی علاقے میں اس طرح کے واقعے سے نمٹنے میں انتظامیہ کے تعاون اور حفاظت پر سوال اٹھا رہا ہے تاہم، درگاپور فی الحال راحت کی سانس لے رہا ہے کیونکہ ایک بڑا خطرہ ٹل گیا ہے عینی شاہدین کے مطابق صبح سویرے ایک زوردار دھماکے جیسی آواز سنی گئی جس کے بعد گیس لیک ہونے لگی۔ گیس کی بو تیزی سے آس پاس کے علاقے میں پھیل گئی، جس سے خوف و ہراس کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ بہت سے لوگ احتیاط کے طور پر اپنے گھروں سے نکل کر محفوظ مقامات پر پہنچ گئے فائر ڈپارٹمنٹ کے سینئر اہلکار پارتھا سرتھی گھوش نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ حادثہ کسی کام کے دوران گیس پائپ لائن کو نقصان پہنچانے کی وجہ سے پیش آیا فی الحال صورتحال مکمل طور پر قابو میں ہے اور کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں ہے پولیس حکام نے بھی تصدیق کی کہ واقعے میں کوئی زخمی یا جانی نقصان نہیں ہوا جو کہ راحت کی بات ہے تاہم اس واقعے سے مقامی آبادی میں خوف کی فضا ضرور پیدا ہوئی ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے افواہوں کو نظر انداز کرنے اور امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہیا انتظامیہ کا کہنا ہے کہ پورے واقعے کی تحقیقات کی جائیں گی اور غفلت کا تعین کیا جائے گا اگر کوئی ذمہ داری قائم ہوئی تو متعلقہ اداروں کے خلاف ضروری کارروائی کی جائے گی فی الحال، فائر اور پولیس کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر تعینات ہیں اور صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ گیس کی سپلائی بند کر دی گئی ہے اور ٹیکنیکل ٹیمیں پائپ لائن کی مرمت کا کام کر رہی ہیں۔

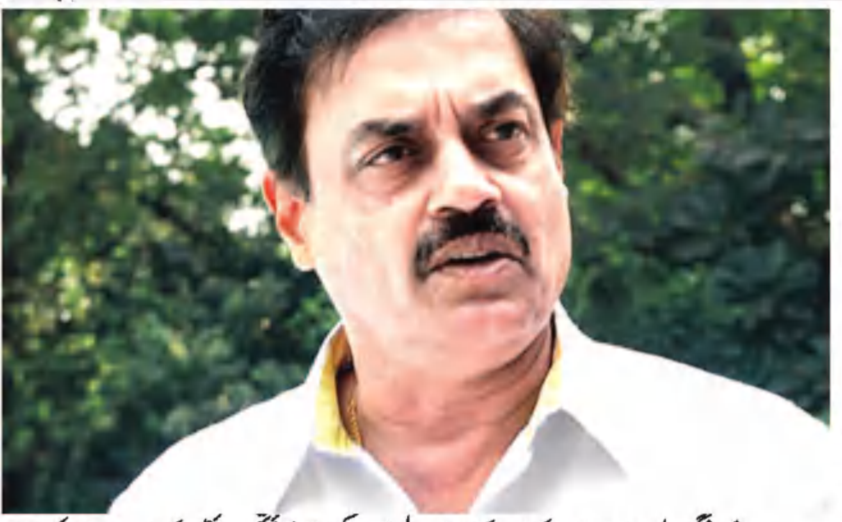

دلیپ وینگسرکر: لارڈز میں مسلسل تین سنچریاں بنانے والے پہلے غیر انگلش بلے باز

یوم پیدائش 6 اپریل

نئی دہلی، 6 اپریل (یواین آئی) ہندستانی کرکٹ ٹیم کے مڈل آرڈر بلے باز دلیپ وینگسرکر کا شمار کرکٹ کی دنیا میں ایک بہترین اور عظیم کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔ سال 1983 کا وہ سنہری یادگاری لمحہ، جب ہندوستان نے عالمی کرکٹ کپ پر پہلی مرتبہ فتح حاصل کی تھی، اس وقت دلیپ وینگسرکر ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا ایک اہم حصہ تھے اور ورلڈ کپ جیتنے میں اپنا

اہم کردار ادا کیا تھا۔

مہاراشٹر کے راجہ پور میں 6 اپریل 1956 میں دلیپ وینگسرکر کی پیدائش ہوئی۔ ان کا پورا نام دلیپ بلونت وینگسرکر ہے۔ ان کے ہمعصر اور پرستار انہیں پیار سے 'کرنل' کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔ ان کا شمار ہندستان کے ایک مضبوط اور جارح بلے باز کے طور کیا جاتا ہے۔ وینگسرکر نے تقریباً ایک دہائی سے زائد عرصے تک ہندوستانی کرکٹ ٹیم میں اپنی خدمات انجام دیں۔ وہ کرکٹ کی دنیا میں اپنی اچھی بلے بازی کے لیے خاصے مشہور ہوئے۔ دلیپ وینگسرکر کی بلے باز اس وقت روشنی میں آئی جب انہوں نے سال 1975 میں ایرانی ٹرافی میں ممبئی کے لیے 110 رنز بنائے۔ اس وقت وینگسرکر کی عمر صرف 19 برس تھی۔ اس اننگز کا جادو ایسا تھا کہ وینگسرکر کو فوری طور پر ہندوستانی ٹیم میں شامل کرلیا گیا۔ انہیں اس وقت ہندوستانی ٹیم میں شمولیت ملی جب سنیل گواسکر اور گونڈپا وشواناتھ جیسے نامور بلے باز ہندوستانی ٹیم کا حصہ تھے۔ عام طور پر وینگسرکر نے تیسرے نمبر پر بیٹنگ کی۔ تیسرے نمبر پر بلے بازی کرتے ہوئے، انہوں نے سخت حالات میں معیاری بولنگ اٹیک کا بہت شاندار طریقے سے دفاع کیا اور ان جارح گیند بازوں کی دھجیاں اڑاتے ہوئے سنچریاں بنائیں۔ انہوں نے ویسٹ انڈیز کے خلاف بھی، جس میں ہولڈنگ، مارشل اور رابرٹس جیسے خطرناک گیند باز ٹیم کے حصہ تھے، ان کی گیند بازی کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے شاندار 6 سنچریاں اسکور کیں۔

اپنے پسندیدہ شاٹس کٹ، ہک اور پل کے لئے مشہور وینگسرکر 70 پھر اس کے بعد 80 اور 1990 کی دہائی کے اوائل میں ٹیم انڈیا کے سرکردہ بلے باز رہے۔ لارڈز کرکٹ گراؤنڈ، دلیپ وینگسرکر کا پسندیدہ میدان رہا۔ آخری بار دلیپ وینگسرکر سال 1990 میں لارڈز گراؤنڈ میں کھیلا، لیکن سنچری نہیں بنا سکے۔ انہوں نے پہلی اننگز میں 52 رنز بنائے اور دوسری اننگز میں 35 رنز بنائے اس وجہ سے انہیں 'لارڈ آف لارڈز' کہا جاتا تھا۔ انہیں یہاں کھیلنا اتنا پسند تھا کہ مانو ان کے بلے سے رن خود بخود نکلتے جا رہے ہوں۔

وہ لارڈز میں لگاتار تین سنچریاں بنانے والے پہلے غیر انگلش بلے باز ہیں۔ لارڈز گراؤنڈ کے لیے اس جنون کی وجہ سے دلیپ وینگسرکر اس گراؤنڈ کے ٹاپ 10 میں شامل رہے۔ لارڈز میں پہلی مرتبہ سال 1979 میں دلیپ وینگسرکر نے شاندار 103 رن بنائے، دوسری مرتبہ سال 1982 میں 157 رن تیسری مرتبہ سال 1986 میں ناٹ آؤٹ 126 اور 33 رنز کی اننگز کھیلی۔ انہوں نے اس تاریخی گراؤنڈ پر چار ٹیسٹ میں 72.57 کی اوسط کے ساتھ 508 رنز بنائے۔ سال 1986 میں دلیپ وینگسرکر نے انگلینڈ کے خلاف کھیلی جارہی ٹیسٹ سیریز میں لارڈز کے گراؤنڈ میں یادگار سنچری اسکور کی۔ انہوں نے مسلسل تین ٹیسٹ میچوں میں سنچری بنانے کا حیرت انگیز ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ وینگسرکر نے اپنی کارکردگی کی بنیاد پر انگلینڈ کی سرزمین پر ہندوستان کو ٹیسٹ میں فتح سے ہمکنار کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس شاندار کارکردگی پر انہیں 'مین آف دی سیریز' کا ایوارڈ بھی دیا گیا۔

دلیپ وینگسرکر نے 116 ٹسٹ میچ کھیلے جس میں انہوں نے 41.37 کی اوسط سے 6868 رن بنائے۔ 166 رن ان کا بہترین اسکور رہا۔ اس دوران انہوں نے شاندار 17 سنچریاں اور 35 نصف سنچریاں اسکور کیں۔ جبکہ ایک روزہ 129 میچوں میں 34.39 کی اوسط سے انہوں نے 3508 رن بنائے۔ 105 رن ان کا بہترین اسکور رہا۔ ایک روزہ میچوں میں انہوں نے محض ایک سنچری ہی اسکور کی جب کہ 23 نصف سنچریاں ایک روزہ میچوں میں ان کے نام درج ہیں۔

دلیپ وینگسرکر نے 24 جنوری 1976 میں نیوزی لینڈ کے خلاف ایڈن پارک میں اپنا پہلا ٹسٹ میچ کھیلا جبکہ یکم فروری 1992 میں انہوں نے ڈبلیو اے سی اے گراؤنڈ آسٹریلیا کے خلاف اپنا آخری ٹسٹ میچ کھیلا۔ 21 فروری 1976 کو وینگسرکر نے اے آکلینڈ کے ایم آئی اسٹیڈیم میں نیوزی کے خلاف سلامی بلے باز کے طور پر اپنے ایک روزہ میچوں کی شروعات کی اور 14 نومبر 1991 میں جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم نئی دہلی میں جنوبی افریقہ کے خلاف اپنا آخری ایک روزہ میچ کھیلا۔

1970 کی دہائی کے آخر اور 1980 کی دہائیوں میں دلیپ وینگسرکر کا تیزی سے عروج دیکھنے میں آیا۔ ان کی سب سے یادگار اننگز سال 1979 میں پاکستان کے خلاف دہلی میں دیکھنے میں آئی تھی۔ فائنل کے دن ہندوستان کو 390 رنز کا بڑا ہدف درکار تھا لیکن وینگسرکر کے ناقابل شکست 146 رنز نے انہیں ہدف حاصل کرنے کے قریب پہنچا دیا اور میچ کا اختتام ہوا۔ درحقیقت انہیں ٹیم میں سیٹ ہونے میں کافی وقت لگا۔ لیکن چند برسوں کی مسلسل مشقت اور بہترین پرفارمینس دے کر انہوں نے اپنے آپ کو ثابت کردیا اور کچھ وقت بعد ہی ہندستان کے سب سے زیادہ مستقل مزاج بلے باز بن گئے۔

اپنے زمانے میں وینگسرکر ہندوستانی ٹیم کی پہلی 'رن مشین' ہوا کرتے تھے، جیسا کہ آج وراٹ کوہلی ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب دنیا کے بہترین بلے باز دنیائے کرکٹ میں کیریبین فاسٹ باؤلرز کے نام پر ان کا سامنا کرنے سے کتراتے تھے، وینگسرکر نے ان کی خوب دھلائی کرتے ہوئے رنز بنائے۔ انہوں نے ہولڈنگ، گارنر، ڈینیئلو، کرافٹ اور رابرٹ جیسے جان لیوا گیند بازوں کو اپنی جارح بلے بازی سے نہیں بخشا۔ دلیپ وینگسرکر نے پاکستان، آسٹریلیا، انگلینڈ، ویسٹ انڈیز اور سری لنکا کے خلاف سنچریاں بنائیں۔ اس ٹریک ریکارڈ کی بنیاد پر وہ کوپرز اور لیبرانڈ کی ریٹنگ میں بہترین بلے باز بننے میں بھی کامیاب رہے۔

انہیں سال 1987 کے ورلڈ کپ کے بعد کپل دیو کی جگہ کپتان کے طور ذمہ داری سونپی گئی۔ انہوں نے اپنی کپتانی میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور پہلے دو میچوں میں 2 وکٹیں حاصل کیں اور سنچری بھی لگائی۔ لیکن ان کی یہ کارکردگی زیادہ وقت نہ چل سکی۔ ایک ہنگامہ خیز دور کے بعد 1989 میں انہیں اس عہدے سے محروم ہونا پڑا۔ انہوں نے صرف 10 میچوں میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کی۔

جب وینگسرکر نے سال 1992 میں ریٹائر ہونے کا اعلان کیا تو ٹیسٹ رن اور سنچریوں میں وہ صرف اس وقت کے مایہ ناز بلے باز سنیل گواسکر سے پیچھے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد کرنل وینگسرکر نے ممبئی میں ایلف وینگسرکر اکیڈمی کے نام سے ایک کوچنگ اکیڈمی شروع کی۔

سال 2006 میں انہیں بی سی سی آئی نے چیف سلیکٹر مقرر کیا تھا۔ انہوں نے اپنے دور میں بہت سے نوجوان کھلاڑیوں کی حمایت کی۔ کچھ جرات مندانہ قدم اٹھاتے ہوئے انہوں نے ٹیم سے کچھ سینئر کھلاڑیوں کو ڈراپ کرکے نوجوان کھلاڑیوں کو ٹیم میں کھیلنے کا موقع دیا۔

سال 1981 میں دلیپ وینگسرکر کو قومی ٹیم کے لیے مسلسل بہترین کارکردگی پیش کرنے کے عوض ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 1987 انہیں ہندوستانی کرکٹ ٹیم میں ان کی اہم شراکت کے اعتراف میں حکومت ہند کی طرف سے چوتھا سب سے بڑا شہری اعزاز پدم شری سے نوازا گیا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے وینگسرکر کو 'سی کے نائیڈو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ' سے بھی سرفراز کیا۔

ٹور آف فلینڈرز: تڈتج پوگا آر کا تاریخی کارنامہ، تیسری بار خطاب جیت کر عالمی ریکارڈ برابر کردیا

برسلز، 6 اپریل (یواین آئی) سلوانیہ کے عالمی شہرت یافتہ سائیکل سوار تڈتج پوگا آر نے ٹور آف فلینڈرز میں اپنی حکمرانی برقرار رکھتے ہوئے تیسری بار چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کرلیا ہے۔ اس فتح کے ساتھ ہی انہوں نے نیدرلینڈز کے میتھیو وان ڈر پول اور دیگر نامور سائیکلسٹس کا ریکارڈ برابر کردیا ہے۔ 27 سالہ پوگا آر اب تاریخ کے عظیم ترین کھلاڑی ایڈی مرکس کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے مونومنٹ ریسز کی فہرست میں دوسرے نمبر پر آگئے ہیں۔ 278 کلومیٹر طویل اس کٹھن ریس میں کئی دلچسپ اور متنازع واقعات پیش آئے۔ پوگا آر نے فنش لائن سے 18 کلومیٹر قبل اپنے حریف میتھیو وان ڈر پول کو پیچھے چھوڑا اور تنہا فاصلہ طے کرکے فتح سمیٹی۔ یہ پوگا آر کے کیریئر کی 12 ویں مونومنٹ فتح ہے۔ وہ اب ایڈی مرکس (19 فتوحات) کے بعد دوسرے کامیاب ترین سائیکلسٹ بن گئے ہیں۔ ریس کے دوران پوگا آر اور ریمکو سمیت 20 سائیکلسٹوں نے ریڈ سگنل کے باوجود ریلوے ٹریک عبور کیا، جس پر انہیں 320 یورو جرمانے کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ بیلجیم کے ریمکو ایون پول تیسرے اور واؤٹ وان آرٹ چوتھے نمبر پر رہے۔

بنگلہ دیش اور ازبکستان کا مقابلہ برابر: ایشیائی کھیلوں میں جگہ بنانے کے لیے اب 'پلے آف' کا سہارا

بنکاک، 6 اپریل (یواین آئی) بنکاک میں کھیلے گئے گروپ اسٹیج کے آخری اور فیصلہ کن میچ میں بنگلہ دیش اور ازبکستان کے درمیان مقابلہ 1-1 سے برابر رہا۔ اس ڈرا کے نتیجے میں بنگلہ دیش ایونٹ کے سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہوگیا ہے، تاہم ایشیائی کھیلوں میں کوالیفائی کرنے کی امیدیں اب بھی ایک 'پلے آف' میچ سے وابستہ ہیں۔ بنگلہ دیش نے اپنے گروپ میں تین میچز کھیل کر چار پوائنٹس حاصل کیے اور تیسری پوزیشن پر رہا۔ ازبکستان کے بھی چار ہی پوائنٹس تھے، لیکن بہتر 'گول ڈفرنس' کی بنیاد پر وہ دوسرے نمبر پر رہتے ہوئے سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔ سری لنکا کی ٹیم گروپ میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ میچ کے آغاز میں ہی ازبکستان نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور چھٹے منٹ میں ملنے والے 'پنالٹی کارنر' کو میرونشوخ اور ٹیک بویو نے گول میں بدل کر اپنی ٹیم کو برتری دلادی۔ بنگلہ دیش نے ہمت نہ ہاری اور 30 منٹ بعد عامر الاسلام نے 'پنالٹی اسٹروک' پر گول کرکے اسکور برابر کردیا۔ اس ٹورنامنٹ کی ٹاپ 6 ٹیمیں رواں سال جاپان میں ہونے والے ایشیائی کھیلوں کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ بنگلہ دیش اب منگل کے روز گروپ A کی چوتھے نمبر والی ٹیم کے خلاف 'پلے آف' میچ کھیلے گا۔ جیت کی صورت میں بنگلہ دیش ایشیائی کھیلوں کے لیے اپنی جگہ پکی کرلے گا۔ ہار کی صورت میں بنگلہ دیش اس بڑے براعظمی ایونٹ سے باہر ہوجائے گا۔

سیاست کے لیے زندگی پڑی ہے، کرکٹ کے لیے وقت کم ہے، وطن کی یاد آرہی ہے۔ شکیب الحسن

نیویارک/ ڈھاکہ، 6 اپریل (یواین آئی) بنگلہ دیشی کرکٹ کے مایہ ناز کھلاڑی شکیب الحسن، جو اگست 2024 میں عوامی لیگ کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے ملک سے باہر ہیں، نے پہلی بار اپنی واپسی، قانونی پیچیدگیوں اور ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر کھل کر بات کی ہے۔ 39 سالہ کرکٹر نے واضح کیا کہ ان کی پہلی ترجیح کرکٹ کے میدان میں واپسی ہے، جبکہ سیاست وہ "مرتے دم تک" کر سکتے ہیں۔ تقریباً دو سال سے ملک سے دور شکیب الحسن نے ایک انٹرویو میں کہا کہ وہ اپنے وطن کو شدید یاد کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا "قانونی عمل شروع ہو چکا ہے۔ میں ان مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں تاکہ بنگلہ دیش واپس جاسکوں۔ اگر بی سی بی ان معاملات میں میری بہتر مدد کرتا تو شاید حل جلد نکل آتا۔ شکیب نے ڈھاکہ پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) کی معطلی اور بورڈ و کلبوں کے درمیان جاری کشمکش پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس "طاقت کی جنگ" میں صرف کھلاڑی پس رہے ہیں۔ شکیب کے مطابق، ہر کوئی صرف کرسی اور طاقت کے پیچھے بھاگ رہا ہے، کسی کو کھلاڑیوں کے مالی اور پیشہ ورانہ نقصان کی فکر نہیں ہے۔ انہوں نے گزشتہ حکومت کے فیصلوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان کی غلطیوں کی وجہ سے بنگلہ دیش ورلڈ کپ جیسے بڑے ایونٹ سے محروم رہا، جو بہت سے کھلاڑیوں کے لیے عمر بھر کا پچھتاوا رہے گا۔

سابق رکن پارلیمنٹ ہونے کے ناطے شکیب نے اپنی سیاسی وابستگی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ اب بھی پرامید ہیں کہ ملک میں حالات نارمل ہوں گے اور تمام جماعتوں کو برابر کے مواقع ملیں گے۔ انہوں نے وزیر اعظم طارق رحمان کے اس مشورے پر کہ "پیشہ ور کھلاڑیوں کو سیاست سے دور رہنا چاہیے" تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان کی ذاتی رائے کا احترام کرتے ہیں۔

کلے کورٹ پر دوبارہ کھیلنے کے لئے بے حد پُر جوش ہوں، کارلوس الکاراز

مونٹی کارلو، 6 اپریل (یواین آئی) اسپین کے بین الاقوامی شہرہ آفاق ٹینس سٹار اور عالمی نمبر ون کارلوس الکاراز نے کہا ہے کہ وہ کلے کورٹ پر دوبارہ کھیلنے کے لئے بے حد پُر جوش ہیں اور اپنی جرابیں مٹی سے بھرنے کے لئے تیار ہیں، کیونکہ وہ فرنچ اوپن ٹائٹل کے دفاع کی تیاری کے سلسلے میں مونا کو میں ایکشن میں واپس آگئے ہیں۔ کارلوس الکاراز نے گزشتہ سال جون میں رولینڈ گیروس کے فائنل میں اٹلی کے جینک سنر کو ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد شکست دے کر اپنا پانچواں گرینڈ سلیم خطاب جیتا تھا۔ اس کامیابی کے ساتھ انہوں نے 2025 میں مونٹی کارلو اور روم میں مٹی کے کورٹ پر فتوحات حاصل کیں جبکہ بارسلونا میں رنر اپ رہے۔ کارلوس الکاراز نے مونا کو میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ سیزن کا شاید میرے لئے بہترین وقت ہوتا ہے۔ جب بھی کلے (مٹی) کا سیزن ختم ہوتا ہے، مجھے اس کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ رولینڈ گیروس کے بعد کافی عرصہ ہوگیا کہ میں نے مٹی پر نہیں کھیلا۔ پریکٹس کے دوران میں نے اپنی ٹیم سے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ دوبارہ جرابیں مٹی سے گندی کی جائیں۔ مٹی پر واپس آکر بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ 22 سالہ کارلوس الکاراز گزشتہ سال انجری کے باعث میڈرڈ اوپن میں شرکت نہیں کرسکے تھے، اس بار رولینڈ گیروس سے قبل مکمل شیڈول کھیلنے کے خواہاں ہیں، جس کا آغاز 24 مئی سے ہوگا۔

چین کے ژاؤشن ٹونگ نے ورلڈ نمبر ون جڈ ٹرمپ کو ہرا کر ٹور چیمپئن شپ جیت لی

لندن، 6 اپریل (یواین آئی) چین کے مایہ ناز کھلاڑی اور عالمی چیمپئن ژاؤشن ٹونگ نے یکطرفہ مقابلے کے بعد دنیا کے نمبر ون کیوئسٹ جڈ ٹرمپ کو 10-3 سے شکست دے کر پہلی بار ٹور چیمپئن شپ کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ اس شاندار کامیابی کے ساتھ ہی 29 سالہ ژاؤشن ٹونگ ایک ہی سیزن میں تینوں بڑے ٹورنامنٹس (پلیئرز سیریز) جیتنے والے دنیا کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انگلینڈ کے شہر مانچسٹر میں مانچسٹر سینٹرل میں کھیلے گئے فائنل کے آخری سیشن میں ژاؤشن ٹونگ نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا اور مسلسل 4 فریمز جیت کر انگلینڈ کے کیوئسٹ جڈ ٹرمپ کی واپسی کے تمام راستے بند کردیئے۔ اس فتح کے عوض ژاؤشن ٹونگ کو ایک لاکھ 50 ہزار پاؤنڈ کی انعامی رقم ملی، جس کے بعد وہ رونی او سلیوان اور جڈ ٹرمپ کے بعد ایک ہی سیزن میں 10 لاکھ پاؤنڈ سے زائد کمانے والے تاریخ کے تیسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ چین کے ژاؤشن ٹونگ نے اب تک اپنے کیریئر کے تمام 6 رینکنگ فائنلز جیتے ہیں، جو اس سے قبل صرف سٹیو ڈیوس، مارک ولیمز اور نیل رابرٹسن جیسے عظیم کھلاڑی ہی کرسکے ہیں۔

پی ایس ایل 11: اسٹیو اسمتھ بھی 'چاچا' کے دیوانے نکلے، پیٹر سڈل کو نئے نام سے پکار کر سب کو ہنسا دیا

لاہور، 6 اپریل (یواین آئی) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے گیارہویں ایڈیشن میں جہاں کرکٹ کا بخار عروج پر ہے، وہیں ملتان سلطانز کے خیمے سے ایک دلچسپ ویڈیو سامنے آئی ہے۔ آسٹریلیائی اسٹار اسٹیو اسمتھ نے اپنے ہم وطن ساتھی کھلاڑی پیٹر سڈل کو 'چاچا' کہہ کر مخاطب کیا، جس نے سوشل میڈیا پر مداحوں کے دل جیت لیے۔ یہ دلچسپ واقعہ راولپنڈیز کے خلاف ملتان سلطانز کی شاندار فتح کے بعد پیش آیا۔ اس گفتگو کے دوران دونوں کھلاڑیوں کے درمیان خوشگوار جملوں کا تبادلہ ہوا اسٹیو اسمتھ نے گفتگو کا آغاز "ہائے اسٹیو اینڈ چاچا" کہہ کر کیا اور بتایا کہ پیٹر سڈل اب پاکستان میں اسی نام سے مشہور ہو چکے ہیں۔ پیٹر سڈل کو 'چاچا' کا لقب بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کے دوران پاکستانی فاسٹ بالر حارث رؤف نے دیا تھا۔ پیٹر سڈل نے حال ہی میں ایک بیان میں کہا تھا کہ وہ خود کو 'غیر ملکی چاچا' اور افتخار احمد کو 'لوکل چاچا' سمجھتے ہیں اور وہ اس نام سے پکارے جانے پر خوش ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں نے ملتان سلطانز کی مسلسل فتوحات اور پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے پر اطمینان کا اظہار کیا۔

جیسیکا پیگولا کا اعزاز کا دفاع، چارلسٹن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا

چارلسٹن، 6 اپریل (یواین آئی) امریکہ کی نامور ٹینس سٹار جیسیکا پیگولا نے چارلسٹن اوپن کے فائنل میں یوکرین کی حریف کھلاڑی جولیا سٹوروڈوبسیوا کو شکست دے کر کامیابی سے اپنے خطاب کا دفاع کرلیا ہے۔ 32 سالہ میزبان ٹینس اسٹار اور دفاعی چیمپئن جیسیکا پیگولا نے خواتین کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں یوکرین کی حریف کھلاڑی جولیا ٹوروڈوبسیوا کو اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر کیریئر کا 11 واں ڈبلیو ٹی اے ٹائٹل اپنے نام کیا۔ امریکی ریاست ساؤتھ کیرولینا کے شہر چارلسٹن میں ڈبلیو ٹی اے کریڈٹ ون چارلسٹن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے میں جاری تھے جس میں شائقین ٹینس کو عمدہ مقابلے دیکھنے کو ملا۔ ڈبلیو ٹی اے ایونٹ میں خواتین کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں 32 سالہ جیسیکا پیگولا نے انتہائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوکرین کی حریف کھلاڑی جولیا سٹوروڈوبسیوا کو سٹریٹ سیٹس میں 6-2 اور 6-2 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ جیت لیا۔ 32 سالہ جیسیکا پیگولا نے یہ مقابلہ ایک گھنٹہ 22 منٹ میں جیتا۔ اس فتح کے ساتھ ہی وہ سرینا ولیمز 2012) اور 2013) کے بعد چارلسٹن اوپن کا ٹائٹل مسلسل دو بار جیتنے والی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ گزشتہ برس انہوں نے فائنل میں اپنی ہم وطن صوفیہ کینن کو ہرا کر خطاب جیتا تھا۔ ٹورنامنٹ جیتنے کے بعد جیسیکا پیگولا نے مداحوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ شائقین کی بھرپور حمایت نے انہیں پورے ہفتے مشکل مقابلوں میں فتح دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ رواں سال جیسیکا پیگولا کی یہ دوسری بڑی کامیابی ہے، اس سے قبل وہ فروری میں دبئی چیمپئن شپ کا خطاب بھی اپنے نام کرچکی ہیں۔ یہ ان کے کیریئر کا مجموعی طور پر 11 واں ویمنز سنگلز خطاب ہے اور وہ 24 فتوحات کے ساتھ رواں سیزن میں اب تک سب سے زیادہ میچز جیتنے والی کھلاڑی بن گئی ہیں۔

مراکش اوپن: 19 سالہ رافیل جوڈر کا دھماکہ خیز آغاز، کیریئر کا پہلا اے ٹی پی خطاب جیت لیا

رباط، 6 اپریل (یواین آئی) اسپین سے تعلق رکھنے والے 19 سالہ ابھرتے ہوئے ٹینس اسٹار رافیل جوڈر نے مراکش میں منعقدہ گرینڈ پری حسن ٹو ٹورنامنٹ جیت کر دنیا کو حیران کردیا ہے۔ انہوں نے فائنل میں ارجنٹائن کے تجربہ کار کھلاڑی مارکو ٹرونگلیٹی کو شکست دے کر اپنے کیریئر کا پہلا اے ٹی پی خطاب اپنے نام کیا۔ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ ہی انہوں نے نوعمری میں خطاب جیتنے والے عظیم ہسپانوی کھلاڑیوں رافیل نڈال اور کارلوس الکاراز کی صف میں جگہ بنالی ہے۔ رافیل جوڈر کی یہ فتح ٹینس کی دنیا میں ایک بڑے انقلاب کے طور پر دیکھی جارہی ہے۔ جوڈر نے حریف کھلاڑی کو اسٹریٹ سیٹس میں 6-3 اور 6-2 سے مات دی۔
محض ایک سال قبل 900 ویں نمبر سے باہر رہنے والے جوڈر اس فتح کے بعد اب عالمی رینکنگ میں 57 ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ کلے کورٹ پر ان کا پہلا پروفیشنل ٹورنامنٹ تھا، جس میں انہوں نے پہلی ہی کوشش میں خطاب جیت لیا۔

رگبی پریمیئر لیگ کا دوسرا سیزن: 16 جون سے حیدرآباد میں ایکشن کا آغاز

نئی دہلی، 6 اپریل (ایجنسی) ہندوستان میں رگبی کے شائقین کے لیے خوشخبری ہے کہ 'رگبی پریمیئر لیگ' (آر پی ایل) کے دوسرے سیزن کا شیڈول جاری کردیا گیا ہے۔ جی ایم آر اسپورٹس نے نیشنل گورننگ باڈی 'رگبی انڈیا' کے ساتھ اشتراک کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ لیگ کا دوسرا ایڈیشن 16 سے 28 جون 2026 تک حیدرآباد کے مشہور گچی باولی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ رگبی پریمیئر لیگ کا یہ سیزن اپنے روایتی اور تیز رفتار 'رگبی 7s' فارمیٹ میں کھیلا جائے گا۔ اس بار بھی وہی چھ فرنچائز ٹیمیں میدان میں اتریں گی جنہوں نے پہلے سیزن میں حصہ لیا تھا، جس سے مداحوں کو ایک بار پھر اپنے پسندیدہ کھلاڑیوں اور ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ اس موقع پر ریاست تلنگانہ کے اسپیشل چیف سکریٹری (سیاحت و کھیل) جیش رنجن نے لیگ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا "حیدرآباد کا عالمی کھیلوں کے مرکز کے طور پر ابھرنا تلنگانہ حکومت کے طویل مدتی وژن کا نتیجہ ہے۔ رگبی پریمیئر لیگ جیسے بڑے ایونٹس نہ صرف ریاست کی کھیلوں کی معیشت بلکہ سیاحت اور شہر کی عالمی شناخت میں بھی کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ "رگبی انڈیا کے صدر اور معروف شخصیت راہول بوس نے لیگ کے تسلسل اور معیار پر بات کرتے ہوئے کہا "زندگی میں کسی بھی کام کو کرتے وقت ہمیشہ بہتر سے بہتر کرنے اور دینے کی خواہش ہونی چاہیے۔ یہی جذبہ آر پی ایل کی بنیاد رہے گا۔ ہم اس سیزن کو پہلے سے زیادہ بڑا اور معیاری بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ گچی باولی اسٹیڈیم میں 12 دنوں تک جاری رہنے والا یہ ایونٹ ہندوستانی رگبی کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کرنے کے لیے تیار ہے، جہاں ملک بھر کے بہترین ایتھلیٹس اپنی مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔

آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ، سنجو سیمسن اور جسپریت بمراہ دوڑ میں شامل

دبئی، 6 اپریل (یواین آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے مارچ 2026 کے لیے پلیئر آف دی منتھ 'ایوارڈ کی نامزدگیوں کا اعلان کردیا ہے۔ مردوں کے زمرے میں ہندوستانی اسٹار بلے باز سنجو سیمسن، تیز گیند باز جسپریت بمراہ اور جنوبی افریقہ کے ابھرتے ہوئے بلے باز کونر ایسٹر ہوئزن کو شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔
مارچ کا مہینہ ہندوستانی کھلاڑیوں کے لیے انتہائی یادگار رہا، جس کا عکس ان نامزدگیوں میں بھی نظر آتا ہے۔ آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے اختتامی مراحل میں سیمسن کی شاندار فارم نے انہیں نہ صرف پلیئر آف دی ٹورنامنٹ 'کا اعزاز دلایا بلکہ اس ماہ کی نامزدگیوں میں بھی سرفہرست رکھا۔ ورلڈ کپ فائنل کے پلیئر آف دی میچ 'رہنے والے بمراہ اپنی مہلک گیند بازی کی بدولت اس ایوارڈ کے مضبوط دعویدار بن کر ابھرے ہیں۔
جنوبی افریقہ کے کونر ایسٹر ہوئزن نے نیوزی لینڈ کے خلاف اپنی پہلی ٹی 20 سیریز میں تاریخی کارکردگی دکھائی۔ وہ پانچ میچوں کے بعد اپنے ملک کے کسی بھی کھلاڑی کے مقابلے میں بہترین اعداد و شمار درج کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 7th April, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۷ ؍اپریل ۲۰۲۶ء

آئی پی ایل 2026: اورنج کیپ کی دوڑ میں سمیر رضوی سب سے آگے، روی بشنوئی پرپل کیپ کے حقدار

بنگلورو، 6اپریل (یواین آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے، جہاں تمام ٹیمیں اپنے دو دو میچز مکمل کر چکی ہیں، جبکہ سن رائزرز حیدرآباد اور چنئی سپر کنگز تین تین میچز کھیل چکی ہیں۔ اس وقت بیٹنگ چارٹ پر دہلی کیپٹلز کے نوجوان اسٹار سمیر رضوی اور بولنگ میں روی بشنوئی سرفہرست ہیں۔
دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے نمبر 4 بلے باز سمیر رضوی نے اب تک ٹورنامنٹ میں اپنی دھاک بٹھا دی ہے۔ انہوں نے دو میچوں میں ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے نہ صرف اپنی ٹیم کو فتوحات دلائیں بلکہ مجموعی طور پر 160 رنز بنا کر اورنج کیپ اپنے نام کر لی ہے۔ انہوں نے لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف 47 گیندوں پر ناقابل شکست 70 رنز اور ممبئی انڈینز کے خلاف 51 گیندوں پر 90 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ ان دونوں ہی میچوں میں وہ 'پلیئر آف دی میچ' قرار پائے۔ رنز کی فہرست میں ان کے قریب سن رائزرس حیدرآباد کے ہینرک کلاسن ہیں، جنہوں نے تین اننگز میں 145 رنز بنائے۔ ان کی انفرادی اننگز 31، 52 اور 62 رنز پر مشتمل ہیں۔ اس کے بعد ممبئی انڈینز کے روہت شرما کا نمبر آتا ہے، جنہوں نے دو اننگز میں 113 رنز اسکور کیے، جس میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف 38 گیندوں پر 78 رنز کی اننگز شامل ہے۔
مزید تین بلے باز بھی 100 رنز کا ہندسہ عبور کر چکے ہیں، رائل چیلنجرز بنگلور کے دیودت پڈیکل 111 (رنز)، پنجاب کنگز کے کوپر کونولی 108 (رنز) اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے انگکرش رگھوونشی 103 (رنز)۔
بولنگ کے شعبے میں کانٹے کا مقابلہ جاری ہے جہاں چار گیند باز 5-5 وکٹیں لے کر برابری پر ہیں، لیکن بہترا کانومی اور بہترین انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر روی بشنوئی کے پاس پرپل کیپ موجود ہے۔ بشنوئی نے راجستھان رائلز کے خلاف محض 41 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں، جو اس ٹورنامنٹ کے اب تک کے صرف دو 'فور وکٹ ہال' میں سے ایک ہے۔ کے کے آر کے بلیسنگ موزرابانی نے بھی حیدرآباد کے خلاف 4 وکٹیں حاصل کر کے اپنی موجودگی کا احساس دلایا ہے۔
دیگر گیند بازوں میں پنجاب کنگز کے وجے کمار ویشاک، رائل چیلنجرز بنگلور کے جیکب ڈفی اور چنئی سپر کنگز کے انشل کمبوج شامل ہیں، جو 5، 5 وکٹوں کے ساتھ اس دوڑ میں شامل ہیں۔ فی الحال پرپل کیپ روی بشنوئی کے پاس ہے۔ یہ تمام گیند باز 5-5 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس بار پرپل کیپ کی جنگ آخری میچ تک برقرار رہے گی۔

آئی پی ایل 2026: راجستھان رائلز تیسری فتح کی تلاش میں، ممبئی انڈینز کو واپسی کی امید

گواہاٹی، 6اپریل (یواین آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں منگل کو ایک بڑا مقابلہ ہونے جا رہا ہے جہاں راجستھان رائلز اپنی جیت کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے تیسری کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کرے گی، جبکہ ممبئی انڈینز پچھلے میچ کی شکست کو بھلا کر دوبارہ فارم میں آنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ ریان پراگ کی کپتانی میں راجستھان کی ٹیم ایک نئی توانائی کے ساتھ کھیل رہی ہے۔ یہ ایک ایسی نوجوان ٹیم نظر آ رہی ہے جو ماضی کے بوجھ کے بغیر اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کر رہی ہے۔ یشسوی جیسوال اوپننگ میں جارحانہ آغاز فراہم کر رہے ہیں۔ ویبھو سوریہ ونشی کی نڈر بلے بازی نے پاور پلے میں ٹیم کو نئی رفتار دی ہے۔
مڈل آرڈر میں دھروجریل کی پختگی اور شیمرون ہٹمائر کے فلک بوس چھکے ٹیم کو بہترین فنشنگ فراہم کر رہے ہیں۔ رویندر جڈیجہ کی آل راؤنڈر کارکردگی نے لوئر آرڈر کو استحکام بخشا ہے۔
بیٹنگ کے برعکس بولنگ اب بھی راجستھان کے لیے تھوڑی تشویش کا باعث ہے۔ اگرچہ جوفرا آرچر کی رفتار اور نانڈرے برگر کی سوئنگ مخالفین کے لیے خطرہ ہے، لیکن مڈل اوورز میں روی بشنوئی، سندیپ شرما اور تشار دیش پانڈے کو مزید کنٹرول دکھانے کی ضرورت ہوگی۔
دوسری جانب ہاردک پانڈیا کی قیادت میں ممبئی انڈینز ہے، جو اپنے تجربے اور گہرائی کے لیے جانی جاتی ہے۔ ممبئی کی ٹیم اس وقت اپنی کھوئی ہوئی مستقل مزاجی کو دوبارہ حاصل کرنے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ روہت شرما ٹاپ آرڈر میں اپنے مخصوص انداز اور ٹائمنگ کے ساتھ ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ سوریہ کمار یادو اپنی تخلیقی بیٹنگ اور اختراعی شاٹس سے کسی بھی وقت میچ کا پانسہ پلٹ سکتے ہیں۔ تلک ورما اور ریان ریکلٹن مڈل آرڈر میں استحکام لاتے ہیں، جبکہ ہاردک پانڈیا خود ایک بہترین فنشر کے طور پر موجود ہیں۔
ممبئی کی اصل طاقت ان کی بولنگ ہے۔ جسپریت بمراہ ڈیتھ اوورز کے بادشاہ ہیں، جبکہ ٹرینٹ بولٹ اور دیپک چاہر نئی گیند سے تباہی مچانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسپن کے شعبے میں مچل سینٹنر اور مینک مارکنڈے ٹیم کو کنٹرول فراہم کرتے ہیں۔ یہ مقابلہ راجستھان کی نوجوان توانائی اور ممبئی کے برسوں پرانے تجربے کے درمیان ہے۔ راجستھان کا بڑھتا ہوا اعتماد انہیں برتری دے سکتا ہے، لیکن ممبئی انڈینز دباؤ والے حالات سے نمٹنے کا فن بخوبی جانتی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ گواہاٹی کی وکٹ پر کون سی ٹیم اپنے انفرادی اسٹارز کی کارکردگی کو ٹیم ورک میں بدلنے میں کامیاب ہوتی ہے۔

فخر زمان کا یوٹرن: ٹی 20 کرکٹ سے ریٹائرمنٹ نہ لینے کا فیصلہ

لاہور، 6اپریل (یواین آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز بلے باز فخر زمان نے ٹی 20 فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ نہ لینے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے۔ پاکستانی کرکٹر نے واضح کیا ہے کہ وہ اپنے کیریئر کے اس فارمیٹ کو ایک یادگار اور اچھے انجام کے ساتھ ختم کرنا چاہتے ہیں، اس لیے فی الحال کرکٹ چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ فخر زمان نے اپنے حالیہ بیان میں اس فیصلے کے پس منظر پر روشنی ڈالی ہے۔ فخر زمان کا کہنا ہے کہ انہوں نے پہلے ورلڈ کپ کے بعد ٹی 20 کرکٹ کو خیرباد کہنے کا سوچا تھا۔ اب انہوں نے اپنا ارادہ تبدیل کر لیا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ وہ کھیل کے میدان میں اپنی کارکردگی کے ذریعے ایک مثبت تاثر چھوڑ کر رخصت ہوں۔ اب ریٹائرمنٹ کا کوئی ارادہ نہیں، میں ٹی 20 کرکٹ کو اچھے انداز میں ختم کرنا چاہتا ہوں۔

ایف اے کپ: گول کیپر لیوکس پیری کے 'پینالٹی ہیروز' کی بدولت لیڈز یونائیٹڈ سیمی فائنل میں داخل

لندن، 6اپریل (یواین آئی) لیڈز یونائیٹڈ کے گول کیپر لیوکس پیری نے پینالٹی شوٹ آؤٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو اہم گول بچا لیے، جس کی بدولت ان کی ٹیم ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کو شکست دے کر ایف اے کپ کے سیمی فائنل میں پہنچ گئی ہے۔ لیڈز نے مقررہ وقت میں 2-2 کے ڈرا کے بعد شوٹ آؤٹ میں 2-4 سے کامیابی حاصل کی۔
لیڈز یونائیٹڈ نے میچ کے آغاز سے ہی برتری حاصل کر لی تھی جب آؤ تاناکا نے پہلے ہاف میں گول کر کے ٹیم کو سبقت دلائی۔ 5 7ویں منٹ میں ڈومینک کالورٹ لیون نے پینالٹی اسپاٹ سے گول کر کے لیڈز کی برتری کو دوگنا کر دیا۔

فیفا ورلڈ کپ 2026: سیکیورٹی خدشات پر ایران کا امریکہ جانے سے انکار، میچز میکسیکو منتقل کرنے کا مطالبہ

تہران، 5اپریل (یواین آئی) ایرانی وزیر کھیل احمد دنیامالی نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور سیکیورٹی کی غیر یقینی صورتحال کے باعث، ایرانی فٹ بال ٹیم اس وقت تک فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کے لیے امریکہ کا سفر نہیں کرے گی جب تک ان کے میچز میکسیکو منتقل نہیں کر دیے جاتے۔ یہ فیصلہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس حالیہ بیان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے ایرانی کھلاڑیوں کی حفاظت کی ضمانت دینے سے معذرت کی تھی۔ ایران کی فٹ بال فیڈریشن نے فیفا سے باقاعدہ درخواست کی ہے کہ موجودہ جنگی حالات اور سفارتی تناؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے شیڈول میں تبدیلی کی جائے۔

فٹ بال کے میدان میں ارجنٹائن کا 'رقصِ جمال'، 24 پاسز اور ایک یادگار گول جس نے وقت تھام لیا

گیلسن کرچن، جرمنی (یواین آئی) فٹ بال کی تاریخ میں کچھ لمحات ایسے ہوتے ہیں جو محض کھیل نہیں رہتے بلکہ فن کا نمونہ بن جاتے ہیں۔ 16 جون 2006 کی وہ دوپہر بھی ایسی ہی تھی، جب نیلی اور سفید جرسی پہنے 11 کھلاڑیوں نے سربیا اینڈ مونٹی نیگرو کے خلاف میدان میں قدم رکھا۔ اس دن انہوں نے فٹ بال نہیں کھیلا، بلکہ سبز گھاس کے کینوس پر ایک ایسی تصویر کشی کی جو آج بھی شائقین کے حافظے میں تازہ ہے۔ کھیل کے 31ویں منٹ میں ارجنٹائن نے اپنے ہاف سے ایک ایسی موو کا آغاز کیا جس میں کوئی عجلت تھی نہ کوئی طاقت کا وحشیانہ اظہار۔ یہ ایک مراقبے جیسی کیفیت تھی جہاں گیند ایک جاندار شے کی طرح ایک پیر سے دوسرے پیر تک انتہائی نفاست سے سفر کر رہی تھی۔ خافیئر میسچرانو، رابرٹو ایالا اور ہوان پابلو سورین کے درمیان یہ محض پاسز کا تبادلہ نہیں تھا، بلکہ ایک خاموش زبان تھی جو میدان کے چپے چپے پر بولی جا رہی تھی۔ اس پورے کھیل کا مرکز ہوان رومان رکلمے تھے، جو کسی ماہر موسیقار کی طرح اس 'سمفنی' کی سمت اور رفتار طے کر رہے تھے۔ سربیا کے کھلاڑی سائے کے پیچھے بھاگ رہے تھے، جبکہ ارجنٹائن کے کھلاڑی مثلث اور چوکور جیسے جیومیٹریکل پیٹرن بناتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے۔ 10، 15 اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے 24 پاسز مکمل ہوئے۔ 54 سیکنڈز تک جاری رہنے والا یہ سفر اچانک ایک بپھری ہوئی لہر میں بدل گیا۔
میکسی روڈریگز نے گیند خافیئر ساویولا کو دی، جنہوں نے اسے استیبان کیمبیاسو کی طرف بڑھایا۔ کیمبیاسو نے گیند باکس کے اندر موجود ہرنان کرسپو کو پاس کی۔ کرسپو، جو کہ سخت نگرانی میں تھے، نے یہاں اپنی بصیرت کا وہ نمونہ پیش کیا جو کسی معجزے سے کم نہ تھا۔ انہوں نے اپنی ایڑی کے ایک خوبصورت لمس سے گیند کو دوبارہ کیمبیاسو کی راہ میں رکھ دیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا ۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804